21st Year of publication

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

Phone No:0194-2471410 | RNI.No: JKURD/2004/17814

Sunday 31,August 2025

اتوار 31 اگست 2025

بمطابق 6 ربیع الاول 1447ھ

ریٹائر ہونے کا اشارہ دیا!

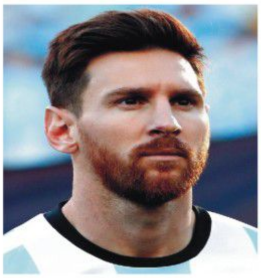

صفحہ 12 پر

اداریہ

چوری اور بدعنوانی میں کیا فرق! 7

dailycityexpress.com | EMAIL editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:207 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 207 | جلد: 21

جموں وکشمیر میں ماحولیاتی تباہی، تنزلی اور عدم توازن، خطرناک موسمی تغیر و تبدل کا نتیجہ

موسمی قہر سامانیوں کا بھیانک رُخ

15 برسوں میں 3500 سے زیادہ آفات، 700 سے زیادہ اموات

چسوتی کشتواڑ، کٹرہ، رام بن اور ریاسی کے تازہ واقعات نے بجادی خطرے کی گھنٹی!

منظور شیری

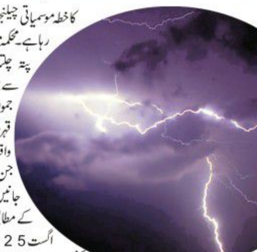

سری نگر :۳۰، اگست: جموں و کشمیر ایک بار پھر قدرتی آفت سے لرز اٹھا ہے۔ جہاں رواں سال 20 اپریل کو رام بن میں سیلابی ریلوں، 14 اگست کو چسوتی کشتواڑ میں بادل پھٹنے، ویشنو دیوی مندر کے راستے میں مٹی کے تودے گرآنے، ریاسی میں زمین کھسک جانے اور رام بن کے ایک گاؤں میں بادل پھٹنے کے تازہ ترین واقعات نے تقریباً 115 لوگوں کی جانیں لے لیں اور 150 سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ ان تمام آفات نے ہمیں یہ بھی یاد دلایا کہ جموں و کشمیر کا خطہ موسمیاتی چیلنجوں کا کتنا سنگین سامنا کر رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 2010 سے 2022 کے درمیان جموں و کشمیر میں موسمیاتی قہر سامانیوں کے 2863 واقعات ریکارڈ کیے گئے، جن میں 552 لوگوں کی جانیں گئیں۔ جبکہ آزاد ذرائع کے مطابق سال 2023 سے اگست 2025 کے دوران جموں وکشمیر میں آفات سماوی کے مزید 600 سے زیادہ واقعات رونما ہوئے، جن کی زد میں آکر تقریباً 700 افراد کی جانیں چلیں گئیں، اور یوں سال 2010 سے اگست 2025 (باقی ۸ پر)

شدید اور تیز بارشوں کے ایک اور مرحلے کی پیش گوئی

30 اگست کی رات سے 2 ستمبر کے دوران

جموں ڈویژن میں موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش کا امکان

جنوبی اور وسطی کشمیر میں گرج چمک کیساتھ ہلکی سے تیز بارش متوقع

سٹی نیوز ڈیسک

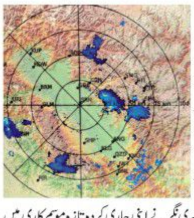

سری نگر :۳۰، اگست: موسمیاتی مرکز سری نگر نے 'شدید اور تیز بارشوں کے ایک اور مرحلے کی پیش گوئی' کرتے ہوئے ہفتے کے روز کہا کہ 30 اگست سے 2 ستمبر کے دوران جموں، کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع میں موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے جبکہ جنوبی کشمیر اور وسطی کشمیر کے چند مقامات پر گرج چمک کیساتھ ہلکی سے تیز بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 30 اگست سے 2 ستمبر کے درمیان جموں، کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع میں موسلا دھار سے بہت زیادہ بارش کے امکان کیساتھ بکھرے ہوئے جگہوں پر ہلکی سے درمیانی بارش کے ایک مرحلے اور جموں ڈویژن (اُدھم پور، ریاسی، راجوری، رام بن، ڈوڈہ اور کشتواڑ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے۔ اس دوران جنوبی کشمیر اور وسطی کشمیر کے چند مقامات پر گرج چمک کیساتھ ہلکی تیز بارش کے ساتھ ہلکی بارش بھی ہوسکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید جانکاری دی کہ 3 سے 8 ستمبر کے دوران چند مقامات پر گرج (باقی ۸ پر)

طاقتور مونسون میں بادل پھٹنے کے واقعات اور سیلاب کا سب سے زیادہ خطرہ لاحق

فطرت کا راستہ روکنا ناممکن

دریا کے کنارے یا سیلابی راستوں پر موجود مکانات کا سیلابی ریلوں میں بہہ جانا طے

ماہرین کیلئے بادل پھٹنے کی صحیح جگہ کی نشاندہی کرنا تقریباً ناممکن: سونم لوٹس

3 ستمبر تک جنوبی کشمیر، وادی چناب اور جموں ڈویژن میں شدید بارش کا امکان

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۳۰، اگست: معروف ماہر موسمیات سونم لوٹس نے ہفتے کے روز کہا کہ مونسون کا موجودہ دور 'جولائی، اگست اور وسط ستمبر' سال کا سب سے خطرناک مرحلہ ہے، جو اکثر بادلوں کے پھٹنے اور اچانک سیلاب سے منسلک ہوتا ہے۔ سونم لوٹس نے کہا کہ 31 اگست سے 3 ستمبر 2025 کے درمیان جنوبی کشمیر، وادی چناب اور جموں ڈویژن کے کچھ حصوں میں خاص طور پر صبح کے اوقات میں شدید بارش کا امکان ہے۔ ایک انٹرویو میں ماہر موسمیات سونم لوٹس نے کہا کہ موجودہ مون سون کا دورانیہ ' جولائی، اگست اور وسط ستمبر' سال کا سب سے خطرناک مرحلہ ہے، جو اکثر بادلوں کے پھٹنے اور اچانک سیلاب سے منسلک ہوتا ہے۔ جب بھی اس موسم میں بارش ہوتی ہے، زیادہ تر بادلوں کے پھٹنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 48 گھنٹے مسلسل بارش ہوتی ہے، تو زمین سیر ہو جاتی ہے، اور لینڈ سلائیڈنگ، سیلابی ریلوں اور زمین کھسکنے کے خطرے بڑھ جاتے ہیں، جس سے سیلاب کا خطرہ بڑھتا ہے، اور ایسے میں انتظامیہ کیساتھ ساتھ عوام کو انتہائی محتاط رہنا (باقی ۸ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے حکام کیساتھ میٹنگ

قومی شاہراہ کی تیزی سے بحالی کو یقینی بنائیں

ہموار نقل و حرکت اور ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۳۰، اگست: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو جموں سری نگر قومی شاہراہ کی حالت کا جائزہ لیا اور حکام کو ہدایت دی کہ اس کی جلد بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ ادھم پور، رام بن پٹی میں شدید بارشوں کی وجہ سے کئی لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے قومی شاہراہ چار دن سے بند پڑی ہے تاہم ہفتہ کو درماندہ گاڑیوں کیلئے شاہراہ کو کھول دیا گیا۔ چیف منسٹر کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں سرینگر قومی شاہراہ اور دیگر قومی شاہراہوں اور حالیہ بارشوں سے تباہ ہونے والی بڑی سڑکوں کی حالت کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ عمر عبداللہ نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ سڑکوں کی تیزی سے بحالی، ٹریفک کی ہموار نقل و حرکت اور ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائیں، خاص طور پر وادی اور دور دراز علاقوں میں۔ مراسلہ میں کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ نے بروقت اپ ڈیٹس فراہم کرنے اور عوامی ضروریات کو فوری طور پر جواب دینے کے لیے محکموں (باقی ۸ پر)

ریاسی اور رام بن اضلاع کے 2 دُور افتادہ گاؤں میں دوران شب موسمی قہر بپا

شدید بارشوں کے بعد مٹی کا تودہ گر آنے اور بادل پھٹنے کے واقعات

11 جانوں کا ضیاع، ایک خاتون لاپتہ

مہلوکین میں میاں بیوی، اُنکے 5 معصوم بچے، 2 بھائی اور مہمان بھی شامل

نیوز ایجنسی

سری نگر :۳۰، اگست: جموں وکشمیر میں موسم کی قہر سامانیاں جاری ہیں۔ چسوتی کشتواڑ اور کٹرہ میں ویشنو دیوی مندر کے راستے پر بالترتیب بادل پھٹنے، سیلابی ریلے آنے اور مٹی کے تودے گر آنے کے نتیجے میں 102 افراد کے جاں بحق ہونے کے بعد ریاسی اور رام بن اضلاع میں مٹی کا تودہ گر آنے اور بادل پھٹنے کے واقعات میں 5 معصوم بچوں، میاں بیوی اور 2 سگے بھائیوں (۸ پر)

5 بچوں سمیت 11 افراد کی موت، لیفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ کا اظہار رنج و غم

تازہ صورتحال، بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ

متاثرین کی ہر ممکن مدد کریں: منوج سنہا، حکام 24 گھنٹے نگرانی کریں: عمر عبداللہ

سٹی نیوز ڈیسک

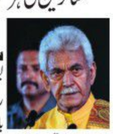

سری نگر :۳۰، اگست: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے اور زمین کھسک جانے کے نتیجے میں 11 افراد کی موت واقع ہونے کے بعد سینئر عہدیداروں سے بات کی، اور دونوں اضلاع میں بچاؤ اور راحتی کاموں کا جائزہ لیا۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سینئر عہدیداروں سے بات کی اور ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے اور بارش کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ کے بعد صورتحال اور بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے جنہوں نے افسوسناک واقعات میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ انہوں نے حکام کو متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ریاسی اور رام بن میں بادل پھٹنے اور بارش کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ سے غمزدہ ہوں۔ سوگوار خاندانوں سے تعزیت کرتا ہوں۔ سینئر حکام سے بات کی اور صورت حال کا جائزہ لیا۔ بچاؤ اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خراب موسم کے درمیان خطرے والے علاقوں سے لوگوں کے بروقت انخلاء کی ہدایت جاری کردی۔ جموں وکشمیر میں جاری خراب موسم کے درمیان، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتے کے روز افسران کو چوبیس گھنٹے نگرانی (باقی ۸ پر)

سری نگر جموں قومی شاہراہ 4 دن بند رہنے کے بعد ہفتہ کو درماندہ گاڑیوں کیلئے کلیئر

پھل کاشتکاروں نے لی راحت کی سانس

اگر پھلوں سے لدی ٹرکوں کو روانہ نہ کیا جاتا تو کروڑوں کا نقصان ہوتا: فروٹ گرو ورس

عام ٹریفک کے لئے ہائی وے کو جلد از جلد کھولنے کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری: پروجیکٹ ڈائریکٹر

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۳۰، اگست: کشمیر وادی کو باقی ملک سے جوڑنے والی واحد ہمہ موسمی سڑک، سری نگر جموں قومی شاہراہ کو اس ہفتے کے شروع میں ریکارڈ بارش کے بعد ادھم پور ضلع میں مٹی کے تودے گرنے کے نتیجے میں شاہراہ کا 60 میٹر حصہ ڈھ جانے کے باعث چار دنوں تک بند رہنے کے بعد ہفتہ کو صرف پھنسی ہوئی گاڑیوں کے لیے دوبارہ کھول دیا گیا۔ تاہم، 270 کلومیٹر طویل ہر موسم والی سڑک پر عام ٹریفک کا دوبارہ آغاز ہونا باقی ہے۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے پروجیکٹ ڈائریکٹر رام بن نے کہا کہ عام ٹریفک کے لیے ہائی وے کو جلد از جلد کھولنے کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جمعہ کی شام 6 بجے بحالی کا کام تقریباً مکمل کر لیا تھا اور آج (ہفتہ) کی صبح اسٹریٹجک ہائی وے پر ٹریفک کی اجازت دینے کے لیے پر امید تھے۔ لیکن رات بھر کی تازہ بارش نے ہماری کوششوں میں رکاوٹ ڈالی۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر رام بن نے کہا کہ سڑک کے 60 میٹر لمبے حصے پر کام فوری طور پر دوبارہ شروع کیا گیا تھا، جو چنانی اور ادھم پور کے درمیان بینالی نالہ میں گر گئی تھی۔ بولڈرز (۸ پر)

458 تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین

وزیر تعلیم نے کیا ترقیوں کا اعلان

احکامات جلد ہی جاری ہونگے: سکینہ ایتو

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۳۰، اگست: وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کشمیر ڈویژن میں 458 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی بڑی ترقی کا اعلان کیا ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایکس پر ایک پوسٹ نے لکھا، تعلیم کے شعبے کو ہموار کرنے کے ہمارے عزم کے مطابق، کشمیر ڈویژن سے 458 تدریسی اور غیر تدریسی اہلکاروں کی اگلی اعلیٰ سطح پر ترقی کا اشتراک کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ مراسلہ میں مزید کہا گیا ہے کہ ترقیوں کے سرکاری احکامات جلد ہی جاری کیے جائیں گے، وزیر تعلیم (باقی ۸ پر)

بیرون ملک MBBS میں داخلہ دلانے کا سکینڈل

کرائم برانچ کشمیر نے کی تحقیقات تیز

ہفتہ کو وادی میں 6 مقامات پر چھاپے اور تلاشی کارروائی

سٹی نیوز ڈیسک

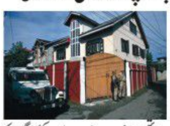

سری نگر :۳۰، اگست: حکام نے بتایا کہ کرائم برانچ کشمیر نے MBBS داخلہ گھوٹالے کے سلسلے میں ہفتہ کو وادی میں 6 مقامات پر تلاشی لی، ایک اہلکار نے بتایا۔ کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم ونگ 4 افراد کے خلاف درج ایک کیس پر کارروائی کر رہی تھی، جنہوں نے مبینہ طور پر کئی لوگوں کو بنگلہ دیش میں ایم بی بی ایس کے فرضی داخلوں کی پیشکش کی تھی۔ کرائم برانچ کے ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان افراد نے میڈیکل کورسز میں داخلے کی پیشکش کے بہانے بھاری رقم اکٹھی کی تھی، لیکن کسی بھی میڈیکل کالج کو کبھی بھی رقم منتقل (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر میں آفات سے تباہی

ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے

محبوبہ مفتی کی مرکزی سرکار سے اپیل

نیوز ایجنسی

سری نگر :۳۰، اگست: پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے ہفتہ کو مرکزی حکومت پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر میں بارش سے متعلقہ آفات سے ہونے والے نقصانات کے پیش نظر ایک ریلیف پیکیج کا اعلان کرے۔ جے کے این ایس کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ حالیہ سیلاب، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ نے جموں اور کشمیر میں بڑے (باقی ۸ پر)

بادل پھٹنے سے سری نگر جموں قومی شاہراہ کی بندش

کشمیر کی میوہ صنعت کو نقصان

کروڑوں روپے مالیت کے میوہ جات کو خطرہ لاحق

بلال احمد

سوپور، ۳۰، اگست: بادل پھٹنے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کے بعد سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ کی حالیہ بندش سے کشمیر کی پھلوں کی صنعت کو شدید دھچکا لگا ہے، جس سے پھلوں سے لدے سینکڑوں ٹرک پھنسے ہوئے ہیں اور تاجروں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، تقریباً 300 سے 400 ٹرک سیب اور دیگر خراب ہونے والے پھلوں سے لدے شاہراہ پر سڑکوں کی بندش کی وجہ سے پھنس گئے ہیں، کیونکہ شدید بارشوں کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ نے وادی اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان (باقی ۸ پر)

غیر موسمی ژالہ باری اور موسلا دھار بارش اور طوفانی ہوائیں، سیب کے درخت زمین بوس

ایپل باؤل کے نام سے مشہور شوپیان میں خواب چکنا چور

اچھی پیداوار کی توقع تھی، لیکن اب کچھ نہیں بچا، ایک گھنٹے میں سب ختم: پھل کاشتکاروں کو صدمہ

سٹی نیوز ڈیسک

سری نگر :۳۰، اگست: جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیاں میں ہفتہ کی صبح غیر موسمی ژالہ باری اور موسلا دھار بارشوں اور طوفانی ہواؤں نے تباہی مچا دی، جس کے نتیجے میں سیب کے باغات شدید متاثر ہوئے اور کاشتکاروں کے خواب ٹوٹ کر بکھر گئے۔ لوگوں کے مطابق ضلع کے متعدد علاقوں خصوصاً چیڈرن نامی علاقے میں ہفتہ کو اذان فجر سے پہلے قریب 4 بجے گہرے بادل چھا گئے اور اس کے بعد تیز بارش کے ساتھ خوفناک ہوائیں چلنے لگیں۔ اس اچانک طوفان نے تیار سیب کے باغات کو (باقی ۸ پر)

شمالی کشمیر رینج پولیس ہیڈکوارٹر نے بارہمولہ میں جموں و کشمیر

IFA، کے ساتھ مل کر MHA کی مالیاتی پروٹوکول ورکشاپ کا انعقاد

سرینگر 30 اگست // رینج پولیس ہیڈکوارٹر، بارہمولہ نے MHA کے مالیاتی یونٹ کے زیراہتمام ڈاک بنگلہ، بارہمولہ میں ایک روزہ "مالی نفاذ پروٹوکول کے بارے میں آگاہی و تربیتی ورکشاپ" کا انعقاد کیا۔ تقریب کی صدارت شکیل مقبول-آئی سی اے ایس (اندرونی مالیاتی مشیر، جے اینڈ کے ہوم) نے اپنی ریسورس ٹیم کو شرکاء کو گہرائی سے ہدایات فراہم کرتے ہوئے دکھایا۔ اس ورکشاپ کو ڈی آئی جی نارتھ کشمیر رینج شری مقصود الزماں (آئی پی ایس) اور ایس ایس پی ضلع بارہمولہ شری گروندر پال سنگھ (آئی پی ایس) سمیت سینئر پولیس افسران کی موجودگی نے خوش آمدید کہا۔ ان کی حمایت نے محکمانہ کارروائیوں میں مالی نظم و نسق اور تعمیل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ شرکاء میں تمام ڈرائنگ اینڈ ڈبرسنگ آفیسرز (DDOs) شامل تھے جو شمالی کشمیر رینج میں ہوم ڈیپارٹمنٹ کی ایک وسیع رینج کی نمائندگی کرتے تھے۔ شرکاء ضلعی دفاتر، مسلح بٹالینز، پولیس ٹریننگ سینٹرز، محکمہ پراسیکیوشن، جیل انتظامیہ کے ساتھ ساتھ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز سے آئے تھے۔ ان DDOs کے ساتھ ان کا عملہ شامل ہوا، بشمول GeM آپریٹرز، اسسٹنٹ اور ایجنسی کلرک، ورکشاپ کے جامع اور فعال نقطہ نظر کو اجاگر کرتے ہوئے۔ سیشن میں محکمانہ مالیاتی انتظام کے بنیادی عناصر پر عملی تربیت پیش کی گئی۔ شرکاء نے معیاری بلنگ کے طریقہ کار کے بارے میں وضاحت حاصل کی، ادائیگی کے مناسب پروٹوکول کو سمجھا، اور اپنے متعلقہ یونٹوں کے اخراجات کے آڈٹ کے طریقوں کی کھوج کی۔ انٹرایکٹو فارمیٹ نے تفصیلی بات چیت کی اجازت دی جس نے ہر مرحلے میں درستگی اور شفافیت کی اہمیت کو تقویت بخشی جیسے کہ بلنگ سے لے کر تقسیم تک مالیاتی آڈٹ ہے۔ ان بنیادی عملوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ورکشاپ کا مقصد مالیاتی تعمیل کو مضبوط بنانا، آڈٹ کی تیاری کو تیز کرنا، اور محکمہ داخلہ کے مختلف حصوں میں وسائل کے موثر انتظام کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ نے مالیاتی احتساب کو فروغ دینے اور آپریشن کی تمام سطحوں پر اندرونی نظم و نسق کو بڑھانے کے لیے محکمے کے عزم کا اعادہ کیا۔

☆☆☆

ریاسی، کٹڑہ اور دیگر علاقوں میں خراب موسم اور مسلسل بارشیں

ویشنو دیوی مندر کی درشن پانچویں دن بھی ممکن نہیں ہوسکی، یاتری انتظار میں

سرینگر/30 اگست/ سی این آئی/ جموں کے ریاسی ضلع میں تریکوٹ پہاڑیوں میں ویشنو دیوی مندر کی درشن سنیچروار کو مسلسل پانچویں دن بھی معطل رہی کیونکہ کٹڑہ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں تازہ بارش ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق ریاسی میں تازہ بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات کو دیکھتے ہوئے ویشنو دیوی مندر کی یاترا مسلسل معطل رہی۔ حکام کے مطابق جموں میں مسلسل بارش کی وجہ سے مٹی کے تودے گرنے کے بعد ہفتہ کو مسلسل پانچویں دن ویشنو دیوی یاترا معطل رہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دوسرے حصوں سے بہت سے یاتری اب بھی کٹڑا میں ٹھہرے ہوئے ہیں، امید ہے کہ یاترا جلد ہی دوبارہ شروع ہو جائے گی اور وہ درشن حاصل کر سکیں گے۔ حکام نے بتایا کہ یاترا اس ہفتے کے شروع میں شدید بارش اور مندر کی طرف جانے والی پٹریوں کے ساتھ مٹی کے تودے گرنے کی وجہ سے روک دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کچھ کلیئرنس آپریشنز کے باوجود مسلسل بارش نے یاتریوں کے لیے راستے کو غیر محفوظ بنا دیا ہے، جس سے حکام کو معطلی جاری رکھنے پر مجبور ہونا پڑا۔ ہزاروں یاتری جو یاترا کی امید کے ساتھ کٹڑا پہنچے تھے، انہیں موسم کے بہتر ہونے تک انتظار کرنے کو کہا گیا ہے۔ شرائن بورڈ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ بورڈ نے پھنسے ہوئے یاتریوں کے لیے انتظامات کیے ہیں اور انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ تال میل کے ساتھ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ جاری مقدس مہینے کے دوران یاترا کی معطلی نے بہت سے عقیدت مندوں کو مایوس کیا ہے، حالانکہ حکام کا کہنا ہے کہ حفاظت اولین ترجیح ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق خطے میں آنے والے دنوں میں مزید بارشوں کا امکان ہے۔ جس سے یاترا کی بحالی میں مزید تاخیر ہوسکتی ہے۔

☆☆☆

کافی اسٹاک دستیاب، منافع خوری کی نگرانی تیز

تمام اضلاع میں خصوصی مارکیٹ چیکنگ ٹیمیں تشکیل/ ڈائریکٹر امور صارفین

سرینگر//30 اگست/ ٹی ای این/ خوراک، شہری سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز (ایف سی ایس سی اے) کشمیر کے ڈائریکٹر اویس احمد نے ہفتے کے روز عوام کو یقین دلایا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے پیدا ہونے والی رکاوٹوں کے باوجود وادی میں اشیائے ضروریہ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اویس احمد نے کہا کہ ہمارے پاس کافی ذخیرہ موجود ہے۔ ہائی وے کو جزوی طور پر بحال کر دیا گیا ہے اور ہماری سپلائی پہلے ہی راستے میں ہے۔ لوگوں کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ ہائی وے کی بندش کے دوران مقامی بازاروں میں اشیائے ضروریہ کی زائد قیمتوں کی شکایات کا جواب دیتے ہوئے ڈائریکٹر نے کہا کہ سخت مانیٹرنگ جاری ہے۔ ہم نے تمام اضلاع میں زیادہ قیمتوں کو روکنے کے لیے خصوصی مارکیٹ چیکنگ ٹیمیں تشکیل دی ہیں، جب کہ طلب اور رسد کے دباؤ کی وجہ سے کچھ مسائل پیدا ہوئے ہیں، صورتحال کو کنٹرول میں لایا جا رہا ہے۔ سپلائی دوبارہ پہنچنے سے قیمتیں مستحکم ہوں گی۔ حالیہ دنوں میں منڈیوں تک پہنچنے والے پھلوں اور سبزیوں کے معیار پر تشویش کے بارے میں احمد نے کہا کہ محکمہ باقاعدہ معائنہ کر رہا ہے۔

نشہ آور ادویات اور نشیلی اشیاء کے استعمال عام کے پیش نظر

جموں و کشمیر کو نشہ مکت بنانے کیلئے ملوثین کی سزائیں سخت کرنا اور تدارک لازمی

سرینگر/30 اگست/ کے پی ایس: جموں و کشمیر کو نشہ مکت بنانے کی مہم کے بیچ بھی نوجوان نشہ آور ادویات اور نشیلی اشیاء کے استعمال کی لت میں بڑی تیزی سے مبتلا ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مختلف علاقوں کے لوگوں نے کشمیر پریس سروس کے ساتھ بات کرتے بتایا کہ نوجوان طبقہ منشیات کی طرف بڑی تیزی سے گامزن ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذہنی کوفت کو دور کرنے کیلئے نوجوان نشہ آور ادویات اور نشیلی اشیاء کا خوب استعمال کر کے اپنی زندگیوں کے ساتھ صریحاً کھلواڑ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پولیس و دیگر ایجنسیاں منشیات کے انسداد کیلئے مہم جاری رکھے ہوئے ہیں اور منشیات کے دھندے میں ملوث افراد کی گرفتاری عمل میں لانے میں پولیس آئے روز کامیابی حاصل کر رہا ہے۔ لیکن ان کی کارروائیوں کے دوررس نتائج سامنے نہیں آرہے ہیں کیونکہ ملوثین کو ایسی سزائیں نہیں دی جارہی ہے جس سے دوسرے نوجوان خوفزدہ ہو کر منشیات کی طرف دیکھنے کی جرات نہیں کرتے۔ لیکن جب ملوثین کو معمولی سزائیں دی جارہی ہیں تو اس کے نتائج منفی سامنے آتے ہیں اور نوجوان ان سزاؤں کو آسان سمجھتے ہوئے بے لگام منشیات کی لت میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں والدین فکر و تشویش میں مبتلا ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے موجودہ سرکار اور پولیس افسران سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ منشیات میں ملوث افراد کا قافیہ حیات تنگ کرنے کیلئے جنگی پیمانے پر اقدامات اٹھائے جائیں۔

کولگام میں خونخوار ریچھ کا شہری پر حملہ، زخمی حالات میں صورہ سرینگر منتقل

حملوں کے باعث مقامی آبادی پریشان

سرینگر/30 اگست/ سی این آئی/ جنوبی ضلع کولگام کے مضافات میں خونخوار ریچھ نے باغ میں کام کر رہے ایک شہری پر حملہ کر کے اس کو شدید طور پر زخمی کر دیا۔ ادھر جنگلی جانوروں کی موجودگی کے باعث علاقے کے لوگوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق کولگام ضلع کے چھتری پورہ گاؤں میں ریچھ کے حملے میں ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی کی شناخت غلام محمد نیا کی ولد عبدالرحمن نیا کی ساکن چھتری پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ نمائندے نے بتایا کہ وہ معمول کے کام کیلئے اپنے باغ میں گیا ہوا تھا کہ جنگلی جانور نے اس پر حملہ کیا اور وہ اس حملے میں شدید زخمی ہو گیا۔

جگدیپ دھنکھڑ لیں گے سابق ایم ایل اے والی پنشن

راجستھان اسمبلی میں دی درخواست

سرینگر/ 30 اگست/ وی او آئی // جگدیپ دھنکھڑ 1989-91 کے دوران راجستھان میں جھنجھنوں سے 9ویں لوک سبھا میں جنتا دل سے ایم پی منتخب ہوئے تھے۔ اس کے بعد وہ 1993 میں راجستھان کے کشن گڑھ سے 10ویں اسمبلی کے رکن بھی رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نائب صدر جمہوریہ کے عہدہ سے استعفیٰ دینے کے بعد جگدیپ دھنکھڑ مسلسل سرخیوں میں بنے ہوئے ہیں۔ اب خبر ہے کہ جگدیپ دھنکھڑ نے راجستھان اسمبلی میں

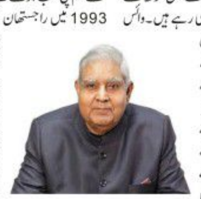

پنشن کے لیے درخواست دی ہے۔ وہ اجمیر کے کشن گڑھ اسمبلی سیٹ سے 1993 میں کانگریس کے ٹکٹ پر ایم ایل اے رہ چکے ہیں، ایسے میں اب انہوں نے پنشن کے لیے درخواست دی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسمبلی سکریٹریٹ نے جگدیپ دھنکھڑ کی درخواست پر منظوری کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اگر ان کی درخواست منظور ہوتی ہے تو انہیں ہر مہینے 42 ہزار روپے کی پنشن اور سابق ایم ایل اے کو ملنے والی دیگر سہولتوں کا فائدہ حاصل ہوگا۔ جگدیپ دھنکھڑ 1989-91 کے دوران راجستھان میں جھنجھنوں (لوک سبھا اسمبلی حلقہ) سے 9ویں لوک سبھا میں جنتا دل سے ایم پی منتخب ہوئے تھے۔ اس کے بعد وہ 1993 میں راجستھان کے کشن گڑھ سے 10ویں اسمبلی کے رکن بھی رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ چندر شیکھر حکومت میں وزیر پارلیمانی امور کی ذمہ داری بھی ادا کر چکے ہیں۔ 20 جولائی 2019 کو انہیں مغربی بنگال کا گورنر مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد جگدیپ دھنکھڑ نے 2022 سے 2025 تک ہندوستان کے نائب صدر جمہوریہ کے طور پر اپنی خدمات دیں۔ درمیان میں ہی اس عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد انہوں نے اب سابق ایم ایل اے کے طور پر پنشن کے لیے درخواست دی ہے۔ ضابطوں کے مطابق جگدیپ دھنکھڑ کو راجستھان سے پنشن ملنی چاہیے۔ ایسے میں انہوں نے درخواست بھیجی ہے۔ راجستھان اسمبلی کے اسپیکر باسودیو دیونانی نے دھنکھڑ کے پنشن سے متعلق درخواست کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ ان کی درخواست پر عمل جاری ہے۔ 'انڈیا ٹوڈے' کی رپورٹ کے مطابق جگدیپ دھنکھڑ کو راجستھان اسمبلی سے تقریباً 42 ہزار روپے ماہانہ پنشن ملے گی۔ راجستھان میں رہنماؤں کے لیے دوہری اور تہری پنشن کا نظم بھی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ایم پی اور ایم ایل اے دونوں رہ چکا ہے تو اسے دو۔ دو پنشن ملے گی۔ راجستھان میں سابق ایم ایل ایز کو پنشن کے علاوہ کئی دیگر سہولتیں بھی دی جاتی ہیں جس میں ان کے کنبہ کو مفت طبی سہولتیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سرکاری کاموں یا اسمبلی سے متعلق اسفار کے لیے بھتہ دیا جاتا ہے۔ وہیں اسمبلی کے ذریعہ منعقد تقاریب میں شرکت داری اور دیگر انتظامی سہولت بھی دی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے درمیان ہی جگدیپ دھنکھڑ نے خرابیِ صحت کا

ZEO راجہ مشتاق احمد خان کی سبکدوشی

علمی و تعلیمی حلقوں کا شاندار خراجِ تحسین

کرناہ کپواڑہ: پیرزادہ سعید: ٹیچیان ٹنگڈار میں ایک پُراثر، پُرعزت اور یادگار الوداعی تقریب منعقد ہوئی، جس میں زونل فزیکل ایجوکیشن آفیسر ٹنگڈار، راجہ مشتاق احمد خان کو سبکدوشی پر شاندار طریقے سے رخصت کیا گیا۔ اس موقع پر اساتذہ، طلبہ، رفقا کار، سول سوسائٹی کے ارکان، دوست اور چاہنے والے بڑی تعداد میں اُن کے آبائی گھر جمع ہوئے تاکہ اُنہیں محبت و عقیدت کے ساتھ الوداع کریں اور اُن کی بے مثال خدمات کو خراجِ تحسین پیش کریں۔ راجہ مشتاق احمد خان کی ریٹائرمنٹ ٹنگڈار میں تعلیم اور جسمانی تربیت کے ایک سنہری باب کے اختتام کی علامت ہے۔ اپنے کیریئر کے دوران وہ صرف ایک افسر نہیں بلکہ ایک رہنما، سرپرست اور نوجوان نسل کے لیے مستقل حوصلہ افزائی کا ذریعہ رہے۔ اس سرحدی اور دورافتادہ علاقے میں کھیلوں اور جسمانی تعلیم کے فروغ کے لیے اُن کی خدمات اُن کے عزم و حوصلے کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔ جہاں مواقع محدود تھے، وہاں انہوں نے طلبہ میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دیا۔ اُن کی نرم طبیعت اور والدانہ شفقت نے انہیں طلبہ اور ساتھیوں کے دلوں میں ایک منفرد مقام دیا، جو انہیں محض ایک استاد نہیں بلکہ حقیقی سرپرست سمجھتے تھے۔ کرناہ کے شاہی راجہ خاندان سے تعلق رکھنے والے راجہ مشتاق احمد خان اپنے ساتھ خدمت اور قیادت کی ایک شاندار روایت لے کر چلتے ہیں۔ اُن کا خاندان طویل عرصے سے سیاست، تعلیم اور سماجی بہبود سے وابستہ رہا ہے۔ اُن کے بھائی، راجہ منظور احمد خان، کرناہ کے ایم ایل اے رہ چکے ہیں اور عوام کی آواز کو ایوانِ اقتدار تک پہنچانے کے لیے یاد کیے جاتے ہیں، جبکہ دوسرے بھائی، راجہ نذیر احمد خان، ایک معزز استاد کے طور پر تعلیم کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ خاندان وقار، علم اور عوامی خدمت کی علامت رہا ہے اور راجہ مشتاق احمد خان نے اپنی پیشہ ورانہ خدمات کے ذریعے اس وراثت میں ایک اور روشن باب کا اضافہ کیا۔ الوداعی تقریب اجتماعی شکریہ کا منظر پیش کر رہی تھی۔ اساتذہ نے اُن کی انتھک کوششوں کو یاد کیا جو انہوں نے نظامِ تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے کیں، دوستوں نے اُن کی دیانت اور انکساری کو سراہا، جبکہ سول سوسائٹی کے نمائندوں نے اُن کے حوصلے اور مشکل حالات میں کی گئی خدمات کا اعتراف کیا۔ طلبہ نے نم آنکھوں کے ساتھ اُن لمحات کو یاد کیا جب اُن کی حوصلہ افزائی نے انہیں زندگی میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔ یہ صرف ایک افسر کی ریٹائرمنٹ نہیں بلکہ ایک ایسے چراغ کا بجھنا تھا جس کی روشنی نے بے شمار دلوں کو منور کیا۔ تقریب کے اختتام پر اُن کی صحت و درازیِ عمر کے لیے دعائیں کی گئیں۔ سب کا اتفاق تھا کہ اگرچہ راجہ مشتاق احمد خان عملی طور پر ریٹائر ہو گئے ہیں، مگر اُن کا اثر و رسوخ اور رہنمائی ہمیشہ قائم رہے گی۔

☆☆☆☆☆

کلچرل اکیڈمی کے زیراہتمام سپتاہک رنگدھارا تھیٹر فیسٹول پھر سے شروع

فیسٹول کی چوتھی کڑی کے تحت کشمیر کلا منچ نے کیا "پھرٹیومت" ڈرامہ ٹائیگور ہال میں پیش

سرینگر/ 30 اگست / جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے سرینگر کے ٹائیگور ہال میں ہفتہ وار سپتاہک رنگدھارا تھیٹر فیسٹول شدومد سے جاری ہے اور ہفتہ وار اس تھیٹر فیسٹول کی چوتھی کڑی کے تحت کشمیر کلا منچ سرینگر کے فنکاروں نے مرحوم شوکت شہری کا لکھا اور حکیم جاوید کی ہدایت میں "پھرٹیومت" نامی کشمیری اسٹیج ڈرامہ پیش کر کے حاضرین سے خوب داد حاصل کی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق تقریب میں ڈپٹی سیکرٹری کلچرل اکیڈمی شکیل الرحمان خاص مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے جبکہ کلچرل اکیڈمی کے ہی ڈاکٹر سید افتخار، ڈاکٹر شبنم رفیق اور جمیل انصاری کے علاوہ معروف براڈکاسٹر اور ڈرامہ نویس نثار نسیم، شفیق قریشی، محمد یوسف شاہین فاروق شیخ، محمد حنیف اور گل جاوید خان، ڈریم لینڈ پبلک ہائی اسکول بمنہ سے وابستہ طلبا و طالبات اور تھیٹر سے جڑے کئی نامور شخصیات نے پیش کردہ ڈرامے میں کام کرنے والے فنکاروں کی خوب سراہنا کی۔ واضح رہے کہ کشتواڑ سانحہ کے پیش نظر فیسٹول دو ہفتوں کے لئے ملتوی کیا گیا تھا جس سے اب دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔ اس ہفتہ وار سپتاہک رنگدھارا تھیٹر فیسٹول میں ابھی تک ورلڈ کلا کیندر جموں نے "ایک پرانا گمنام" وومیدرنج نے "للیشوری" سی ای ای او بڈگام نے "وتھیو بدلیو پنن تقدیر" اور کشمیر کلا منچ نے "پھرٹیومت" نامی سبق آموز ڈرامے پیش کئے جبکہ مہک ڈرامٹک کلب سرینگر کا "موج" ایکٹ فار بیٹر ٹو مارو کا "جھیل بلا رہی ہے" ییمبرزل یوتھ کلب کا "ٹاٹھیہ" اور کنٹن کال بٹہ مالو کا "سکرٹ پلان" نامی ڈرامے کھیلنے باقی ہے۔

موسلادار بارشوں کے بعد وادی کشمیر میں 'واٹر برون' بیماریاں پھوٹ پڑنے کا خدشہ لاحق

ماہرین صحت کی جانب سے ایڈوائزری جاری، لوگوں سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل

سرینگر/30 اگست/ سی این آئی/ وادی اور جموں میں موسلادار بارشوں کے بعد خطے میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلنے کا خطرات لاحق ہونے کے بعد حکام نے لوگوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کرتے ہوئے پانی گرم پینے کا مشورہ دیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی میں مسلسل بارشوں کے بعد سیلابی صورتحال پیدا ہونے کے بعد اب پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ لاحق ہو گیا ہے۔ جس پر حکام نے لوگوں سے تاکید ہے کہ وہ پانی پینے کے سلسلے میں احتیاط برتنے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ پانی اُبال کر پینے کیلئے استعمال کیا جائے۔ حکام نے بتایا کہ وادی کشمیر اور جموں خطہ کے کئی حصوں میں گزشتہ چند دنوں میں بارشوں کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی جمع ہو چکی ہے اور انتظامیہ کا کہنا ہے کہ جمع شدہ پانی سے کئی بیماریاں پھوٹنے کا اندیشہ لاحق ہے۔ اس سلسلے میں مختلف طبی ماہرین نے بتایا کہ جب بھی مسلسل بارشیں یا سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ ہمیشہ موجود رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ پانی پیتے وقت احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ بیماریوں کے پھیلنے سے بچا جا سکا۔ انہوں نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے وادی کشمیر میں کمیونٹی میں پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے آگاہی فراہم کرنی چاہئے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے بتایا کہ وہ پانی 20 منٹ تک اُبالنے کے بعد ہی پانی پینے کیلئے استعمال کریں اور پانی جمع رکھنے والی ٹنکی کو صاف کریں اور کھانا کھانے سے پہلے صابن سے ہاتھ اچھی طرح سے دھوئیں (صابن اور پانی کے درمیان رابطے کا دورانیہ 15 سے 20 سیکنڈ کے درمیان ہونا چاہیے) جبکہ کسی بھی بیماری کو محسوس کرتے ہوئے نزدیکی ہیلتھ سینٹر پر جائے۔

////

اننت ناگ پولیس نے جی ڈی سی کوکرناگ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150ویں یوم پیدائش کی یاد میں سیمینار کا اہتمام کیا

سرینگر 30 اگست/ اننت ناگ پولیس نے گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) کوکرناگ کے تعاون سے آج ہندوستان کے لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب کالج کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی اور اس میں کالج کے فیکلٹی، طلباء، اور اننت ناگ پولیس کے افسران نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار کا مقصد ہندوستان کے اتحاد میں سردار پٹیل کی زندگی، وراثت اور ان کی شراکت اور ملک کے انتظامی اور سیاسی ڈھانچے پر ان کے دیرپا اثر کو اجاگر کرنا تھا۔ مقررین نے اتحاد، سالمیت اور عوامی خدمت کی اقدار پر زور دیا، جنہیں سردار پٹیل نے اپنی زندگی بھر برقرار رکھا۔ سینئر پولیس افسران نے اجتماع سے خطاب کیا اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سردار پٹیل کی قوم کی تعمیر کے لئے لگن سے تحریک لیں۔ کالج کے عملے نے آزادی کے بعد ہندوستان میں ان کے تاریخی کردار اور عصری معاشرے میں ان کے نظریات کی مطابقت کے بارے میں بھی بصیرت کا اشتراک کیا۔ تقریب کا اختتام شکریہ کے ووٹ کے ساتھ ہوا اور تمام حاضرین کی جانب سے اتحاد اور سالمیت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے لیے ایک تجدید عہد کے ساتھ جو سردار پٹیل کے لیے کھڑے تھے۔

MMU ایڈوائزری کمیٹی کا پولٹری اور فوڈ سیفٹی کے خدشات پر غور و خوض کرنے کیلئے اجلاس

7 رکنی پینل آف جیورسٹ اینڈ اسکالرز پولٹری کے نمائندوں کے ساتھ مشغول

سرینگر/ 30 اگست/ کے پی ایس: متحدہ مجلس عمل کی جانب سے تشکیل کردہ جائزہ اور مشاورتی کمیٹی کا ایک اہم اجلاس آج انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کے صدر دفتر میں کمیٹی کے سربراہ مفتی نذیر احمد قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق اجلاس میں کمیٹی ممبران نے شرکت کی جن میں جمعیت اہلحدیث جموں و کشمیر کی نمائندگی کرنے والے مفتی محمد یعقوب بابا مدنی، سید محمد اسلم اندرابی (مفتی اعظم ناصر الاسلام کے نمائندہ خصوصی)، انجمن شرعی شیعیان بڈگام کی نمائندگی کرنے والے آغا سید محمد حسین الموسوی، مفتی عبد العلوم دار العلوم مولانا عبدالعزیزؒ نے شرکت کی۔ انجمن تبلیغ الاسلام کی نمائندگی کرنے والے اکبر، جامع مسجد سرینگر کے امام مفتی غلام رسول سامون اور ایم ایم یو کے سکریٹری مولانا ایم ایس۔ پولٹری فارم کے نمائندوں کے علاوہ مولانا شمس الرحمن نے شرکت کی۔ سات رکنی کمیٹی نے تمام متعلقہ امور پر تفصیلی غور و خوض کیا اور سفارشات مرتب کیں جو اب ایم ایم یو کے امیر میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق اور مفتی اعظم جموں و کشمیر مفتی ناصر الاسلام فاروقی کے سامنے پیش کی جائیں گی۔ اجتماعی منظوری کے بعد پولٹری اور متعلقہ امور کی تفصیلات منظر عام پر لائی جائیں گی۔ ملاقات کے دوران پولٹری ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے اپنے تحفظات، تجاویز اور خدشات بھی کمیٹی کے سامنے رکھے۔ غور سے سننے کے بعد، کمیٹی نے انہیں یقین دلایا کہ ایک قابل عمل لائحہ عمل وضع کیا جائے گا جو اسلامی شریعت اور تعلیمات سے پوری طرح ہم آہنگ ہوا اور وسیع تر مفاد عامہ کی خدمت بھی کرے۔

پولیس نے پلوامہ میں انڈر 17 ناک آوٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا

سرینگر 30 اگست // پلوامہ میں پولیس نے سوک ایکشن پروگرام 2025-26 کے تحت اسپورٹس اسٹیڈیم تملا ہل، لاسی پورہ لیتر میں انڈر 17 ناک آوٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ یہ ٹورنامنٹ ناک آوٹ فارمیٹ میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں لیتر بیلٹ کے مختلف علاقوں سے 16 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ افتتاحی میچ میں ونگ ورزرڈ زواہی پورہ اور رائل چیلنجرز پائی پورہ کے درمیان ایک دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو ملا، جس نے ٹورنامنٹ کے بقیہ حصے کے لیے رنگ جما دیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ایس ایس پی پلوامہ محترمہ پی ڈی نتیا-آئی پی ایس اور دیگر سینئر پولیس افسران اور سول سوسائٹی کے معزز ممبران نے شرکت کی۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے ساتھ بات چیت کی اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنی توانائی کو تعمیری اور مثبت سرگرمیوں میں استعمال کریں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی پلوامہ نے کردار کی تشکیل، اتحاد کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں میں مصروف رکھنے میں کھیلوں کی اہمیت پر زور دیا۔

جموں سرینگر شاہراہ سمیت دیگر اہم شاہراہ ٹریفک کیلئے مسلسل بند

سیاحوں اور مسافروں کی آسائش کیلئے محکمہ ریلوے نے خصوصی ریل گاڑیاں چلائی

سرینگر/ 30 اگست/ سی این آئی // جموں سرینگر شاہراہ سمیت اہم سڑکیں مسلسل پانچویں دن بند رہنے کے بعد سیاحوں اور مسافروں کی آسائش کیلئے محکمہ ریلوے نے خصوصی ٹرین سروس چلائی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں جاری خراب موسمی صورتحال کے چلتے سرینگر جموں شاہراہ سمیت دیگر اہم شاہراہ مسلسل بند پڑی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں سیاح اور مسافر درماندہ ہو گئے ہیں۔ سیاحوں اور مسافروں کی آسائش اور سہولیات کیلئے ایک خصوصی ٹرین کا انتظام کیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ پہلی خصوصی ٹرین جموں سے ڈی اے ڈی این (مہو) تک چلے گی، جس میں لدھیانہ، نئی دہلی، گوالیار اور بھوپال میں رکے گی۔ افسر نے بتایا کہ ٹرین میں فرسٹ اے سی کی 1 کوچ، سیکنڈ اے سی کے 2 ڈبے، تھرڈ اے سی کے 4 ڈبے، تھرڈ اے سی اکانومی کے 2 ڈبے، 6 سلیپر کلاس کوچز اور 4 جنرل کلاس کوچ شامل ہوں گے۔

ملک کو دراندازوں سے پاک کرنے کے وعدے پر قائم

ہمارے ملک میں ایک بھی درانداز نہیں رہے گا یہ ہمارا مشن ہے: مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ

سرینگر/30اگست/سی این آئی/بی جے پی ملک کو دراندازوں سے پاک کرنے کا اپنا وعدہ پورا کرے گی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ میں ان لوگوں میں شامل ہوں جو یہ مانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں ایک بھی درانداز نہیں رہنا چاہیے۔سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ بی جے پی ملک کو دراندازوں سے پاک بنانے کے اپنے وعدے پر پورا اترے گی۔گوہاٹی میں آسام کے پہلے غیر کانگریسی وزیر اعلیٰ گولاپ بوربورا کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکز کا ہائی پاور ڈیموگرافی مشن، جس کا اعلان وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی یوم آزادی کی تقریر میں کیا تھا، ملک کے آبادیاتی پیٹرن کا مطالعہ کرنے اور دراندازی کرنے والوں کی شناخت کی طرف ایک یقینی قدم ہے۔انہوں نے کہا''ہم نے آسام سے ایک وعدہ کیا تھا،لیکن ہم اسے 10 سالوں میں پورا نہیں کر سکے۔لیکن ہم اپنا وعدہ پورا کریں گے اور آسام اور پورے ملک کو غیر قانونی غیر ملکیوں سے پاک بنائیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا''میں ان لوگوں میں شامل ہوں جو یہ مانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں ایک بھی درانداز نہیں رہنا چاہیے۔''شاہ نے بتایا کہ کس طرح بوربورا، جس نے ریاست میں مارچ 1978 سے ستمبر 1979 تک جنتا پارٹی کی حکومت کی قیادت کی تھی، جب منگلدائی لوک سبھا سیٹ کے لیے ضمنی انتخابات کی ضرورت تھی تو ووٹر لسٹ کو صاف کرنے کی مہم چلائی تھی۔انہوں نے کہا''الیکشن کمیشن اب ایس آئی آر کے ذریعے ووٹرز کی فہرست کو صاف کر رہا ہے،لیکن کچھ جماعتیں اس کی مخالفت کر رہی ہیں۔یہ آج کی سیاست میں اخلاقی گراوٹ کو ظاہر کرتا ہے۔''

آپریشن سندور نے دکھایا کہ آج کی جنگوں میں فضائی دفاعی صلاحیت کی اہمیت بڑھ گئی

ہندوستان غیر ملکی دفاعی سامان پر انحصار نہیں کر سکتا

دفاعی شعبہ نہ صرف قومی سلامتی کی بنیاد بلکہ ہماری معیشت کو مضبوط بنانے کا ستون: راجناتھ سنگھ

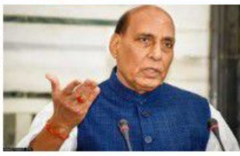

سرینگر/30اگست/سی این آئی/وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کا دفاعی ڈھانچہ کسی غیر یقینی ''غیر ملکی مداخلت'' پر منحصر ہونے کے بجائے اس کی اپنی صلاحیتوں پر مبنی ہونا چاہیے۔سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ایک دفاعی سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے آپریشن سندور کے دوران دیکھا، آج کی جنگوں میں فضائی دفاعی صلاحیت کی اہمیت کافی حد تک بڑھ گئی ہے۔ایسے حالات میں، سدرشن چکر امشن یقیناً گیم چینجر ثابت ہوگا۔راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بدلتی ہوئی جغرافیائی سیاست نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ دفاع کے میدان میں بیرونی انحصار اب کوئی آپشن نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں خود انحصاری ہماری معیشت اور ہماری سلامتی دونوں کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا'' آج دفاعی شعبہ نہ صرف قومی سلامتی کی بنیاد ہے بلکہ ہماری معیشت کو مضبوط بنانے اور اس کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں ایک ستون بن گیا ہے۔ یہ صرف لوگوں کی حفاظت، زمین کی حفاظت یا سرحدوں کے دفاع سے متعلق نہیں (باقی ۸ پر)

جمعہ کی شام وادی گریز میں بادل پھٹنے کا واقعہ

تلیل زیڈ جی سڑک کو کافی نقصان

پانی کا کثیر مقدار میں اخراج،لوگ دہشت زدہ

سری نگر:۳۰،اگست: جمعہ کی شام کو ضلع بانڈی پورہ کے سرحدی علاقہ گریز میں بادل پھٹنے سے تلیل زیدی سڑک کو کافی نقصان پہنچا۔اگرچہ بادل پھٹنے کے سبب کوئی جانی نقصان نہ ہوا۔ لیکن اس کی شدت کی وجہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوگیا۔جے کے این ایس کے مطابق بادل پھٹنے کی وجہ سے تلیل زیڈ جی سڑک کو کافی نقصان پہنچا اور آمد و رفت معطل کر دی گئی۔جس سے کئی دیہاتوں کے ساتھ رابطہ بھی منقطع ہوگیا۔مقامی لوگوں کے مطابق بادل پھٹنے کے سبب پانی کا کثیر مقدار میں اخراج ہوا، جو کہ رات دیر گئے تک جاری رہا۔سطح سمندر سے بے حد اونچائی پر واقع اور بے حد اونچے پہاڑوں کے بیچ میں واقع ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی میں بھی وادی گریز میں اس طرح کے واقعات رونما ہوتے رہے ہیں۔تاہم پیر پنڈال اور ہماچل پردیش میں پیش آئی اس طرح کی قدرتی آفات کے باعث مقامی لوگوں میں کافی خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔لوگوں نے مطالبہ کیا کہ سڑک (باقی ۸ پر)

سرحدی علاقہ گریز کے کاشپتھ تلیل گاؤں میں بھیانک آگ

لکڑی کے بنے 20 رہائشی ڈھانچے خاکستر

فائر اینڈ ایمرجنسی اہلکاروں نے بمشکل آگ پر قابو پالیا: حکام

سری نگر:۳۰،اگست: شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں سرحدی اور دُور افتادہ گریز علاقے میں ہفتہ کی دوپہر بھیانک آتشزدگی میں قریباً 20 ڈھانچے خاکستر ہوگئے،تاہم آتشزدگی میں

کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔حکام نے بتایا کہ شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے گریز علاقے کے تلیل کے کاشپتھ گاؤں میں ہفتہ کو ایک زبردست آگ لگ گئی، جس سے کئی ڈھانچے کو نقصان پہنچا۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ آگ ایک رہائشی مکان سے شروع ہوئی اور لکڑی کی تعمیر کی وجہ سے تیزی سے قریبی عمارتوں میں پھیل گئی۔آگ لگنے کے فوراً بعد مقامی لوگوں نے فوج، پولیس اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ساتھ مل کر آگ پر قابو پانے کیلئے مشترکہ آپریشن شروع کیا۔ایک اہلکار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ آگ کو مکمل طور پر بجھانے اور نقصان کا اندازہ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ ابھی تک جانی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے مطابق آگ تلیل وادی کے کاشپتھ علاقے میں رونما ہوئی۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک سرحدی اور پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے یہاں سڑک اور مواصلات کی محدود رسائی ہونے کے باعث آگ پر قابو پانے میں (باقی ۸ پر)

روپیہ ڈالر کے مقابلے 88 سے نیچے گرا
امریکی ٹیرف اطلاق پر تازہ ترین سطح ظاہر

سرینگر//30اگست/ ٹی ای این/ ہندوستانی اشیا پر امریکہ کی طرف سے عائد کردہ 50 فیصد ٹیرف کے بعد غیر یقینی ترقی کے امکانات کے درمیان، گذشتہ روز روپیہ ہر وقت کی کم ترین سطح پر گر گیا، ڈالر کے مقابلے میں 0.65 فیصد گر کر 88.21 فی ڈالر پر آ گیا، جو 87.63 کے پچھلے بند کے مقابلے میں تھا۔انڈونیشیا کے روپیہ کے بعد ہندوستانی کرنسی ایشیا میں بدترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔اس کا پچھلا ہمہ وقتی کم ترین 5 اگست کو 87.80 تھا، جبکہ انٹرا ڈے فروری میں یہ 87.95 کو چھو گیا تھا۔ماہانہ بنیادوں پر، روپیہ اگست میں 0.66 فیصد کمزور ہوا، جو مئی کے بعد سب سے زیادہ گراوٹ ہے۔اگرچہ امریکہ کو ہندوستانی برآمدات GDP کا صرف 2 فیصد بنتی ہیں، لیکن توقع ہے کہ اعلیٰ ٹیرف سے جواہرات اور زیورات، چمڑے اور ٹیکسٹائل جیسے شعبوں پر اثر پڑے گا، جو ممکنہ طور پر بڑے پیمانے پر چھانٹیوں کا باعث بنے گا۔اس سال اب تک، روپے کی قدر میں 3.02 فیصد کمی ہوئی ہے، جس سے یہ ایشیائی ہم عصروں میں بدترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا ہے۔ڈیلرز نے بتایا کہ انٹرا ڈے ٹریڈ میں، روپیہ ڈالر کے مقابلے میں 88.31 تک پہنچ گیا، جس سے مرکزی بینک مداخلت کرنے اور نقصانات کو کم کرنے پر مجبور ہوا۔انہوں نے نوٹ کیا کہ جب کہ مقا (باقی ۸ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے ریاسی اور رام بن میں ریسکیو اور ریلیف آپریشنز کا جائزہ لیا

بادل پھٹنے اور بارش کے سبب ہوئے نقصان سے متاثرین کو ہر ممکن امداد کی جائے گی: منوج سنہا

سرینگر/30اگست/ وی او آئی// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ریاسی اور رام بن اضلاع میں حالیہ بادل پھٹنے اور بارش کے سبب زمین کھسکنے کے بعد سینئر حکام سے رابطہ کیا اور ریسکیو اور ریلیف آپریشنز کی صورتحال کا جائزہ لیا۔انہوں نے کہا کہ متاثرین کی امداد میں کوئی کمی باقی نہیں رکھی جائے گی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ریاسی اور رام بن اضلاع میں حالیہ بادل پھٹنے اور بارش کے سبب زمین کھسکنے کے بعد سینئر حکام سے رابطہ کیا اور ریسکیو اور ریلیف آپریشنز کی صورتحال کا جائزہ لیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے ان المناک واقعات میں اپنے پیاروں سے محروم ہونے والے خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے۔لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پیغام میں کہا کہ ریاسی اور رام بن میں بادل پھٹنے اور بارش سے زمین کھسکنے کے واقعات پر دل گرفتہ ہوں۔متاثرہ خاندانوں کے لیے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ سینئر حکام سے بات کی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ ریسکیو اور ریلیف آپریشنز جاری ہیں اور متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔

جموں میں خراب موسمی صورتحال کے چلتے سرینگر جموں شاہراہ پانچویں روز بھی بحال نہ ہو سکی

مختلف مقامات پر ہزاروں کی تعداد میں چھوٹی بڑی گاڑیاں درماندہ، مسافر پریشان، پیدل سفر کرنے پر مجبور

سرینگر/30اگست/سی این آئی//رام بن میں جاری خراب موسمی صورتحال اور تازہ بارشوں کے باعث سرینگر جموں شاہراہ پر پانچویں روز بھی ٹریفک کی آمد رفت بند رہی۔شاہراہ کے مختلف مقامات پر ہزاروں کی تعداد میں چھوٹی بڑی گاڑیاں درماندہ ہے جن میں زیادہ تر تعداد ٹرکوں کی ہیں۔شاہراہ بند رہنے کے باعث وادی کشمیر میں ضروری اشیاء کی قلت پائی جارہی ہے۔ادھر شاہراہ مسلسل بند رہنے کے نتیجے میں مختلف مقامات پر درماندہ مسافر بھی پریشان ہو گئے ہیں۔سی این آئی کے مطابق جموں میں جاری خراب موسمی صورتحال کے باعث سرینگر جموں شاہراہ مسلسل پانچویں روز بھی ٹریفک کی آمد رفت کیلئے بند رہی۔معلوم ہوا ہے کہ شاہراہ پر دونوں جانب سینکڑوں گاڑیاں درماندہ ہیں جن میں سے زیادہ تعداد ٹرکوں کی ہیں جو گذشتہ کئی روز سے دونوں جانب درماندہ ہیں جبکہ چھوٹی گاڑیاں اور دیگر مسافر گاڑیاں گزشتہ پانچ دنوں سے شاہراہ پر درماندہ ہے۔شاہراہ مسلسل بند رہنے کے نتیجے میں وادی کا بیرون دنیا سے زمینی رابطہ مسلسل پانچویں روز بھی منقطع رہا۔نمائندے نے بتایا کہ شاہراہ پر پسیاں گر آنے اور چٹانیں سرکنے کی وجہ سے ٹریفک نا قابل آمد و رفت ہے اور ٹریفک کی آواجاہی کیلئے فی الحال بند ہے۔انہوں نے بتایا کہ گذشتہ دنوں ہوئی بھاری بارشوں کے نتیجے میں شاہراہ پر رام بن اور دیگر جگہوں پر بھاری بھرکم چٹانیں کھسک کر شاہرہ پر گر آئی ہیں جبکہ کئی جگہوں پر سڑک دھنس گئی ہے اور موسم کی ابتر (باقی ۸ پر)

سرینگر جموں شاہراہ بند رہنے کے باعث کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ

مرغ کے داموں کو پر لگ گئے، گاہکوں میں ناراضگی، چیکنگ اسکارڈ کو متحرک کرنے کا کیا مطالبہ

سرینگر/30اگست/سی این آئی/سرینگر جموں شاہراہ مسلسل بند رہنے کے باعث کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے جبکہ مرغ کے داموں کو پر لگ گئے۔منافع خوروں کی جانب سے مرغ اپنی من پسند قیمتوں پر فروخت کیا جا رہا ہے جس کے نتیجے میں گاہکوں میں تشویش کی لہر دوڑ رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں مسلسل خراب موسمی صورتحال کے چلتے سرینگر جموں شاہراہ پانچویں روز بھی ٹریفک کی آمد رفت کیلئے بند رہی۔شاہراہ بند رہنے کے نتیجے میں وادی کشمیر میں مرغ کے داموں میں کافی اضافہ ہوگیا ہے۔قیمتوں میں اضافہ پر گاہکوں میں سخت ناراضگی پائی جارہی ہے اور انہوں نے کہا کہ کچھ دنوں قبل 125 روپے فی کلو فروخت ہوتا تھا تاہم شاہراہ بند ہونے کے ساتھ ہی مرغ فی کلو 180 روپے تک پہنچایا گیا ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ مرغ فروشوں کی جانب سے ناجائز منافع خوری کا سہارا لیا جارہا ہے اور سڑک بند ہونے کے ساتھ ہی قیمتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے جس سے لوگوں کو دو دو ہاتھوں لوٹنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جارہی ہے۔گاہکوں نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ کشمیر کے محکمہ خوراک، شہری رسد اور امور صارفین کی طرف سے کوئی نگرانی نہیں کی جارہی ہے۔راجباغ کے ایک صارف بلال احمد نے کہا''سڑک بند ہونے سے پہلے مرغ 125 روپے فی کلو میں با آسانی دستیاب تھا،اب وہ اسے 170-180 روپے میں فروخت کر رہے ہیں۔یہ سراسر لوٹ مار ہے اور کوئی ان سے پوچھ گچھ نہیں کرتا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہر رکاوٹ کو لوگوں کے استحصال کا بہانہ بنا دیا جاتا ہے۔ایک اور شہری نے الزام عائد کیا کہ سرینگر جموں شاہراہ بند ہونے کے ساتھ ہی قیمتوں میں اضافہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے ناجائز منافع خوروں کو کھلا چھوڑ دیا گیا ہے جس سے ان کے حوصلہ بلند ہو رہے ہیں اور وہ ایسی کارروائیاں انجام دیتے ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس طرح کی منافع خوری پر روک لگانی لازمی ہے۔

ایس ایس پی گاندربل نے NEET ٹاپر محمد سالق شمس کو مبارکباد دی

سرینگر30 اگست // ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال-جے کے پی ایس نے NEET ٹاپر محمد سالق شمس (لیڈی پولیس آفیسر ہیڈ کانسٹیبل محترمہ زاہدہ احد کا بیٹا) ساکنہ ریپورالار، گاندربل کو مبارکباد دی۔ ایس ایس پی گاندربل نے ضلع پولیس گاندربل کی ایک سرشار لیڈی ہیڈ کانسٹیبل کے (باقی ۸ پر)

پونچھ میں اشتہاری مجرم کی جائیداد ضبط/پولیس

سرینگر/30اگست/کے پی ایس: پولیس نے ہفتہ کے روز خسرہ نمبر 1223 من کے تحت 07 مرلے کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی جو ملزم محمد اعظم ولد محمد اکبر ساکن چپریان، تحصیل منڈی، ضلع پونچھ کی ہے۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق پولیس نے کہا کہ یہ ایکشن کوڈ آف کریمنل پروسیجر (سی آر پی سی) کی دفعہ 88 کی دفعات کے تحت، معزز عدالت کی ہدایت پر عمل میں لایا گیا۔ملزم محمد اعظم تھانہ منڈی میں درج ایف آئی آر زیر نمبر 27/2023 میں ملوث ہے۔وہ اس سے (باقی ۸ پر)

انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کا طریقہ کار
محکمہ نے صارفین کو یاددہانی پیغامات ارسال کیے

سرینگر//30اگست/ ٹی ای این/ آپ کی انکم ٹیکس ریٹرن (ITR) فائل کرنے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2025 ہے ان لوگوں کے لیے جو انکم ٹیکس آڈٹ کے تابع نہیں ہیں۔صرف تین ہفتے رہ گئے ہیں، محکمہ ٹیکس نے اس بارے میں ایس ایم ایس یاددہانی بھیجنا شروع کر دی ہے۔ایس ایم ایس میں درج ذیل لکھا گیا کہ ''محترم...، آج تک 3 کروڑ سے زیادہ آئی ٹی آر فائل کیے گئے ہیں! برائے مہربانی 15.09.25 سے پہلے ای فائلنگ پورٹل پر 2025-26 کے لیے اپنا آئی ٹی آر فائل کریں اور ای تصدیق کریں۔"لہذا، اگلا سوال جو ذہن میں آتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا آپ کو انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کی ضرورت ہے۔ جواب واقعی آسان ہے۔ اگر آپ کی آمدنی فنانس ایکٹ، 2024 میں بیان کردہ بنیادی استثنیٰ کی حد سے زیادہ ہے، یا آپ نے مالی سال 2024-25 میں کچھ مخصوص ٹرانزیکشنز کیے ہیں، تو آپ کو ITR میں اپنی آمدنی یا نقصان کی اطلاع دینی ہوگی۔انجولی مہیشوری، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ناگیا اینڈ کمپنی ایل ایل پی، بتاتی ہیں کہ مالی سال 2024-25 کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن (ITR) داخل کرنے کے لیے آمدنی کی حد ٹیکس دہندگان کی کل آمدنی اور منتخب کردہ ٹیکس نظام یعنی پرانی یا نئی پر مبنی ہے۔مہیشوری کہتی ہیں کہ اگر ٹیکس دہندگان کی کل آمدنی بنیادی چھوٹ کی حد سے زیادہ ہو جا (باقی ۸ پر)

ہندواڑہ میں پولیس نے منشیات کی لت میں
نئے فوجداری قوانین پر بیداری پروگرام کا انعقاد

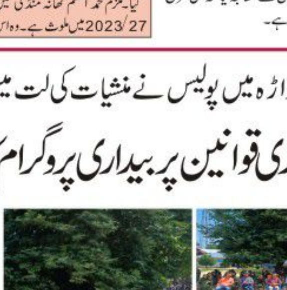

سرینگر30 اگست / کمیونٹی پولیس تعلقات کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ کے لیے اپنی مسلسل کوششوں میں، ہندواڑہ میں پولیس نے گرلز ہائی اسکول، قلم آباد میں منشیات کی لت اور نئے فوجداری قوانین کے بارے میں ایک جامع آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔پروگرام میں طلباء، سٹاف ممبران اور علاقے کے معزز شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ہندواڑہ پولیس کے افسران نے قانونی ماہرین کے ساتھ شرکا سے بات چیت کی اور معلوماتی لیکچر دیا۔ منشیات کے استعمال کی لعنت پر بات کرتے ہوئے، افسران نے طلباء کو صحت کے سنگین خطرات، نفسیاتی اثرات اور منشیات کی لت کے سماجی نتائج کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو اس تباہ کن راستے سے دور کرنے (باقی ۸ پر)

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یاد میں

پولیس نے ہندواڑہ میں 'رن فار یونٹی' کا اہتمام کیا

سرینگر30اگست/سردار ولبھ بھائی پٹیل کی وراثت کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، ہندواڑہ میں پولیس نے چھوٹی پورہ سے انوائرنمنٹل ہال ہندواڑہ تک ''یونائی کے لیے دوڑ'' کا اہتمام کیا۔یہ تقریب سردار پٹیل کی زندگی، کردار اور نظریے کو منانے کے لیے وقف تھی، جسے ہندوستان کے لوہے کے آدمی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اس دوڑ کو ایس ایس پی ہندواڑہ شری مشتاق احمد چودھری-جے کے پی ایس نے پولیس افسران اور طلباء کے ایک بڑے اجتماع کی موجودگی میں جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔مختلف تعلیمی اداروں کے طلباء کی ایک قابل ذکر تعداد نے جوش و خروش کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کی جوان کی فٹنس، نظم و ضبط اور اتحاد کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ دوڑ آزادی کے بعد قومی یکجہتی میں پٹیل کی تاریخی شراکت کی علامت تھی اور نوجوانوں کو اتحاد اور قوم کی تعمیر کی اقدار کو برقرار رکھنے کی ترغیب دی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے (باقی ۸ پر)

The Daily
Srinagar Kashmir
SUNDAY
31/08/2025
CITY EXPRESS

4

12th year of publication
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

ممبئی عمارت حادثہ: ویرار میں 17 ہلاکتوں کے بعد بلڈر سمیت 5 گرفتار

، ناقص تعمیر اور غیر قانونی منظوریوں کا انکشاف

قومی آواز رممبئی کے ویرار علاقے میں رمابائی اپارٹمنٹ کے انہدام کے بعد تحقیقات میں بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ممبئی کرائم برانچ یونٹ 3 نے اس معاملے میں پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے، جن میں بلڈر کے ساتھ زمین مالکان کے قریبی رشتہ دار بھی شامل ہیں۔ خیال رہے کہ یہ حادثہ 26 اگست کی رات کو پیش آیا تھا، جب عمارت اچانک منہدم ہو گئی تھی۔ اس حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 17 ہو گئی ہے جبکہ کم از کم 9 افراد شدید طور پر زخمی ہیں۔ ابتدائی طور پر پولیس نے بلڈر نیتل گوپیناتھ سانے (48 سال) کو حراست میں لیا تھا۔ بعد ازاں کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے معاملہ کرائم برانچ کے حوالے کیا گیا۔ کرائم برانچ نے مزید چار افراد کو گرفتار کیا ہے، جن میں پلاٹ مالک پرشورام دلوی کی دو بیٹیاں، سمبھنگی اور سندھیا پاٹل، کے علاوہ سوریندر اور منگیش پاٹل شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ تمام افراد غیر قانونی تعمیرات اور منصوبے سے براہِ راست جڑے ہوئے تھے۔ گرفتار ملزمین کو ہفتہ کے روز ویرار کی سیشن عدالت میں پیش کیے جانے کی تیاری ہے۔ پولیس کی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ 2008 اور 2009 کے درمیان زمین مالک پرشورام دلوی اور بلڈر نیتل سانے کے درمیان ایک معاہدہ ہوا تھا، جس کے تحت رمابائی اپارٹمنٹ تعمیر کیا گیا۔ تاہم اس تعمیر میں متعدد بے ضابطگیاں اور سنگین لاپروائیاں برتی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق بغیر کسی بلدیہ کی اجازت کے 54 فلیٹ اور 4 دکانیں تعمیر کی گئیں۔ مزید برآں، ناقص اور کم معیار کے تعمیراتی سامان کے استعمال کی وجہ سے عمارت کی مضبوطی بری طرح متاثر ہوئی، جس کا نتیجہ اس سانحے کی صورت میں نکلا۔ حادثے کی رات تقریباً 12 بج کر 10 منٹ پر چار منزلہ عمارت دھڑام سے زمین بوس ہو گئی۔ اس دوران ریسکیو ٹیم نے 26 افراد کو بحفاظت باہر نکال لیا، مگر 17 افراد ملبے تلے دب کر ہلاک ہو گئے۔ زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں کچھ کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے اس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور مرنے والوں کے اہل خانہ کے لئے معاوضے کا اعلان کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب وسئی ویرار میونسپل کارپوریشن کے اسسٹنٹ کمشنر گلسن گھونسلیوس نے حادثے کے بعد باضابطہ شکایت درج کرائی تھی۔ اسی بنیاد پر پولیس نے نیتل سانے اور دیگر افراد کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 105 کے تحت کیس درج کیا ہے۔ ساتھ ہی مہاراشٹر ریجنل اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ کی تین مختلف دفعات بھی لگائی گئی ہیں۔ فی الحال اس معاملے میں پانچ افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور پولیس مزید شواہد اکٹھا کرنے میں مصروف ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر وقت پر نگرانی کی جاتی تو اتنی بڑی انسانی جانیں ضائع نہ ہوتیں۔ یہ واقعہ نہ صرف ویرار بلکہ پورے ممبئی میں غیر قانونی اور ناقص تعمیرات کے خطرناک رجحان پر سنگین سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔

جگدیپ دھنکھڑ لیں گے سابق ایم ایل اے والی پنشن، راجستھان اسمبلی میں دی درخواست

قومی آواز ر
نائب صدر جمہوریہ کے عہدہ سے استعفیٰ دینے کے بعد جگدیپ دھنکھڑ مسلسل سرخیوں میں بنے ہوئے ہیں۔ اب خبر ہے کہ جگدیپ دھنکھڑ نے راجستھان اسمبلی میں پنشن کے لیے درخواست دی ہے۔ وہ اجمیر کے کشن گڑھ اسمبلی سیٹ سے 1993 میں کانگریس کے ٹکٹ پر ایم ایل اے رہ چکے ہیں، ایسے میں اب انہوں نے پنشن کے لیے درخواست دی ہے۔ ذرائع کے مطابق اسمبلی سکریٹریٹ نے جگدیپ دھنکھڑ کی درخواست پر منظوری کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اگر ان کی درخواست منظور ہوتی ہے تو انہیں ہر مہینے 42 ہزار روپے کی پنشن اور سابق ایم ایل اے کو ملنے والی دیگر سہولتوں کا فائدہ حاصل ہوگا۔ جگدیپ دھنکھڑ 91-1989 کے دوران راجستھان میں جھنجھنوں (لوک سبھا اسمبلی حلقہ) سے 9ویں لوک سبھا میں جنتا دل سے ایم پی منتخب ہوئے تھے۔ اس کے بعد وہ 1993 میں راجستھان کے کشن گڑھ سے 10ویں اسمبلی کے رکن بھی رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ چندر شیکھر حکومت میں وزیر پارلیمانی امور کی ذمہ داری بھی ادا کر چکے ہیں۔ 20 جولائی 2019 کو انہیں مغربی بنگال کا گورنر مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد جگدیپ دھنکھڑ نے 2022 سے 2025 تک ہندوستان کے نائب صدر جمہوریہ کے طور پر اپنی خدمات دیں۔ درمیان میں ہی اس عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد انہوں نے اب سابق ایم ایل اے کے طور پر پنشن کے لیے درخواست دی ہے۔ ضابطوں کے مطابق جگدیپ دھنکھڑ کو راجستھان سے پنشن ملنی چاہیے۔ ایسے میں انہوں نے درخواست بھیجی ہے۔ راجستھان اسمبلی کے اسپیکر باسو دیو دیونانی نے دھنکھڑ کے پنشن سے متعلق درخواست کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ ان کی درخواست پر عمل جاری ہے۔ انڈیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق جگدیپ دھنکھڑ کو راجستھان اسمبلی سے تقریباً 42 ہزار روپے ماہانہ پنشن ملے گی۔ راجستھان میں رہنماؤں کے لیے دوہری اور تہری پنشن کا نظم بھی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ایم پی اور ایم ایل اے دونوں رہ چکا ہے تو اسے دو۔دو پنشن ملے گی۔ راجستھان میں سابق ایم ایل ایز کو پنشن کے علاوہ کئی دیگر سہولتیں بھی دی جاتی ہیں جس میں ان کے کنبہ کو مفت طبی سہولتیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سرکاری کاموں یا اسمبلی سے متعلق اسفار کے لیے بھتہ دیا جاتا ہے۔ وہیں اسمبلی کے ذریعہ منعقد تقاریب میں شرکت داری اور دیگر انتظامی سہولت بھی دی جاتی ہے۔ واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے درمیان ہی جگدیپ دھنکھڑ نے خرابیٔ صحت کا حوالہ دیتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

ایک اہم فیصلے میں سپریم کورٹ نے بہو قتل کیس میں ساس کو بری کر دیا

قومی آواز رسپریم کورٹ نے جمعہ یعنی کل 29 اگست کو بہو کے ساتھ ظلم کے الزام میں ایک خاتون کو بری کرتے ہوئے ریمارکس دیے کہ بہو کو سسرال والوں کی جانب سے جہیز کے لیے ہراساں کیے جانے کی بات ہوا سے زیادہ تیزی سے پھیلتی ہے۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے یہ فیصلہ اتراکھنڈ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر درخواست پر سنایا۔ ہائی کورٹ نے خاتون کی سزا اور تین سال کی سزا کو برقرار رکھا تھا۔ خاتون کو اس وقت کے تعزیرات ہند کی دفعہ 498-A کے تحت اس بنیاد پر سزا سنائی گئی کہ اس کی بہو نے مرنے سے پہلے اپنے گھر والوں کو بتایا تھا کہ اس کے سسرال والے اسے جہیز کے لیے ہراساں کر رہے ہیں۔ تعزیرات ہند کی دفعہ 498-A شادی شدہ عورت کے ساتھ اس کے شوہر یا اس کے رشتہ داروں کے ذریعہ ظلم کے جرم سے متعلق ہے۔ تاہم سپریم کورٹ نے اس حقیقت کا نوٹس لیا کہ اپیل کنندہ کے پڑوسی، جو کیس میں بطور گواہ پیش ہوئے، نے دعویٰ کیا کہ بہو سے کبھی جہیز کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔ بنچ نے کہا، "اس کے شواہد کو ٹرائل کورٹ اور ہائی کورٹ نے اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ وہ جہیز کی مانگ کے حوالے سے کوئی حقائق پیش نہیں کر سکی کیونکہ یہ چار دیواری کے اندر ہوتا ہے، جو کہ ایک غلط نتیجہ ہے۔ خاص طور پر ایسے معاملات میں جب سسرال والوں کی طرف سے بہو کو جہیز کے لیے ہراساں کرنے کی خبریں ہوا سے زیادہ تیزی سے پھیلتی ہیں۔" متوفی کے والد نے جون 2001 میں شکایت درج کروائی تھی کہ ان کی بیٹی اپنے سسرال کے گھر مردہ پائی گئی۔ والد نے الزام لگایا تھا کہ موت کے وقت اس کی بیٹی حاملہ تھی اور اس نے اپنے والدین کو بتایا تھا کہ اس کی ساس اسے جہیز کے لیے طعنے دیتی ہے۔

محکمہ موسمیات نے آئندہ 7 دنوں تک دہلی اور یوپی سمیت شمالی و مغربی ہندوستان کے کئی حصوں میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی

قومی آواز رپورے ملک میں ہو رہی بارش کے سبب لوگ کافی پریشان ہیں۔ اسی درمیان ہندوستانی محکمہ موسمیات نے شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ آئندہ 7 دنوں تک جموں و کشمیر، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، ہریانہ، پنجاب اور مشرقی راجستھان میں 30 اگست سے 2 ستمبر تک شدید بارش کا انتباہ جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ مشرقی اتر پردیش میں یکم اور 2 ستمبر، مغربی اتر پردیش میں 31 اگست سے 2 ستمبر اور مغربی راجستھان میں 30 اگست سے یکم ستمبر کو مختلف مقامات پر شدید بارش ہونے کی امید ہے۔ پہاڑی ریاستوں میں شدید بارش سے صورت حال ایک بار پھر تشویشناک ہو سکتی ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ہماچل پردیش میں 30 اور 31 اگست، جبکہ اتراکھنڈ میں 30 اگست سے یکم ستمبر تک شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ جموں اور پنجاب میں 30 اگست، مشرقی راجستھان میں 31 اگست کو اور اتر پردیش میں یکم ستمبر کو شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ دوسری جانب اگر مغربی ہندوستان کی ریاستوں کی بات کریں تو مہاراشٹر، گوا، گجرات اور کونکن میں آئندہ 7 دنوں تک، کچھ اور سوراشٹر میں 30 اگست، جبکہ 4 اور 5 ستمبر کو کئی دیگر مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ کونکن، وسطی مہاراشٹر کے گھاٹ علاقوں میں 30 اگست کو شدید بارش ہوگی۔ گجرات میں 30 اگست اور 3 سے 5 ستمبر کے درمیان شدید سے شدید تر بارش ہونے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ مشرقی اور وسطی ہندوستان کی ریاستوں میں شدید بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں آئندہ 7 دنوں تک، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، سکم اور ودربھ میں 31-30 اگست، جھارکھنڈ میں 2 ستمبر اور اوڈیشہ میں 31 اگست سے 3 ستمبر تک مختلف مقامات پر شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ہفتہ کو بارش کے موافق ہوا چلنے اور نمی میں اضافہ کے سبب پیر کی صبح تک مغربی بنگال کے ذیلی ہمالیائی اضلاع میں شدید بارش ہوگی۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of three letter from Registrar Births and Deaths BDO Rohama vide No. BDO/ROH/BD /2025/2049 dated 30-08-2025 regarding Registration of Date of Birth of Sajad Ahmad Baniya S/o Sharief U Din Baniya RIO Brandub Tehsil RAFIABAD District Baramulla. Whereas this office has received the a bove mentioned application along with allied documents which reveal that Sajad Ahmad Baniya S/o Sharief U Din Baniya R/O Brandub Tehsil RAFIABAD has born at home on 01-04-2005 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time

Sd/ Executive Magistrate ist Class Rafiabad 010

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my children As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:Mohd shafi shabangi DOB of waseem Ahmad shabangi 16/4/2015DOB of Afsana bano20/5/2013 R/0:Shilthera Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificates 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:ishaq Ahmad Ganie DOB of Mohammad Anas Ganie 2/07/2023 R/0:Sanzipora Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for myself As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:myself DOB of Shahid fazil khan27/10/2008 R/0:khan Puthwari Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I have lost my 9th class pass discharge certificate, under admission no. 2988, of year 1996-97, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Principal government higher secondary school Dangerpora Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mudasir Ahmad War S/o: Bashir Ahmad War R/o: Warpora Sopore, district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for municipal council DOB certificate with my DOB is 18/12/2006, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Chief Executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained

Tabinda Shabir D/o: Shabir Ahmad Sheikh R/o: Panjipora tehsil Khoie, district Baramulla 004

Correction

In my Aadhar card my parentage has been wrongly written.My mothers name mentioned inplace of fathers name.Now i need to mention correct parentage .Any person having objection can contact concerned office within 7 days ,after that no objection can be entertained.

Ayaan Showkat S/O:Showkat Ahmad Sofi, ,R/O::Bachi Trikanjan Boniyar

PUBLIC NOTICE

In adhar recorded bearing adhar No 4188 2724 0618 My name and residence recorded as Sozaya Farooq D/o Farooq Ahmad Sheikh R/o Padderpora AdijanDevsar instead of Sozia Jan D/o Farooq Ahmad Sheikh R/o Adijan Devsar Kulgam it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Sozia Jan D/o Farooq Ahmad Sheikh R/oAdijan Devsar Kulgam rpt

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM

Subject:Application in respect of Mohd Ramzan Wani S/o Sanaullah Wani F/o Gulzar Ahmad Wani R/o Sungas Tehsil Kulgam for issuances of Death Certificate for Mohammad Ramzan

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under process with office.The applicant/Son/Daughter of applicant was Died on 04 may 2022 It is noted that the entry of the Death has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Death certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully
NaibTehsildar Kulgam 023

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of three letter from Registrar Births and Deaths BDO Rohama vide No BDO/ROH/BD /2025/1971 dated 21-08-2025 regarding Registration of Date of Birth of Sadiya Shabir S/o Shabir Ahmad than RIO Ladu Ladoora Tehsil RAFIABAD District Baramulla. Whereas this office has received the a bove mentioned application along with allied documents which reveal that Sadiya Shabir S/o Shabir Ahmad Khan RIO Ladu Ladoora Tehsil RAFIABAD has born at home on 06-11-2013 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time

Sd/ Executive Magistrate ist Class Rafiabad 010

PUBLIC NOTICE

In Municipal Council Sopore DOB certificate, under Registration no.356 on the date.31-12-2008, my name has been wrongly mentioned as "Sarmadhia Rauf".While as my actual name is "Sarmada Rauf ".Now I am applying for its correction, in this regard if Anybody is having any objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore, within seven days. Failing which no objection will be entertained.

Ms. Sarmada Rauf D/o: ABDUL Rauf Zargar R/o: 108.Zargar Lane, Near Ibrahim Masjid. New Colony Sopore, district Baramulla 004

Date of Birth Correction

My date of birth (DoB) has be wrongly mentioned in Aadhar card as 30/04/1980,whilesas my correct date of birth (DoB) is mentioned in my driving licence as 17/06/1980.

Now i need to mention correct date of birth (DoB) in Aadhar card.Any person having objection can contact concerned office within 7 days ,after that no objection can be entertained.

Showkat Ahmad Sofi,S/O: Abdul Rashid Sofi R/O::Trikanjan Boniyar

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 9345 0131 3758 My wards name recorded as Amanat Abbas S/o Mohammad Abbas Naikoo instead of Aman Abas Naikoo S/o Mohd Abas Naikoo it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Mohd Abas Naikoo F/o Aman Abas Naikoo R/o AkhranDevsar Kulgam 023

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM

Subject:Application in respect of Mr Gulzar Ahmad Wani S/o Mohd Ramzan Wani F/o Zikra Un Nisa R/o Sangus Teh Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under process with office.The applicant/Son/Daughter of applicant was Born on 21/08/2013 It is noted that the entry of the birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully
NaibTehsildar Kulgam 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK0520250004498 میں میری تاریخ پیدائش 01/07/1996 درج ہوئی ہے جبکہ اصلی 25/09/1997 ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

طفیل سلام راتھر ولد عبدل سلام راتھر ساکنہ مرازی گنڈ رفیع آباد 010

از دفتر ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل کپواڑہ
مضمون درخواست: محمد صدیق گوجر ساکن کنڈی خاص ہندواڑہ ڈسٹرکٹ کپواڑہ بمراد عطائی سند تاریخ پیدائش بابت دختر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سایلہ کی دفتر ھذا میں زیر سماعت ہے سائل/ سایلہ کی تاریخ پیدائش سرٹفکیٹ مطابق رکاڈ نصرینہ بانو دختر محمد صدیق گوجر ساکن کنڈی خاص ہندواڑہ تاریخ پیدائش 09/12/2015 ہے اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ھذا میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

تحریر الصدر ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل کپواڑہ 002

از دفتر ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل کپواڑہ
مضمون درخواست: محمد صدیق گوجر ساکن کنڈی خاص ہندواڑہ ڈسٹرکٹ کپواڑہ بمراد عطائی سند تاریخ پیدائش بابت دختران

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سایلہ کی دفتر ھذا میں زیر سماعت ہے سائل/ سایلہ کی تاریخ پیدائش سرٹفکیٹ مطابق رکاڈ آفرینہ بانو و مہرین جان دختران محمد صدیق گوجر ساکنان کنڈی خاص ہندواڑہ تاریخ پیدائش 11/02/2017 15/03/2015 ہے اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ھذا میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

تحریر الصدر ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل کپواڑہ 002

اطلاع عام

میری بجلی ایگری منٹ زیر آئی ڈی نمبر 0210020009470 میں میرا نام Ghulam Mohammad Shergojri کے بجائے G h Ahmad Wagay درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجنیئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن دمحال ہانجی پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

غلام محمد شیر گوجری ولد محمد جمال ساکنہ پاری ون کولگام 023

اطلاع عام

میری گیارویں جماعت پاس کریکٹر و ڈسچارج سرٹیفکیٹ کہیں گم ہوئی ہے اب انکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر گورنمنٹ ہائر سکینڈری سکول ارہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

مشتاق احمد کھانڈے ولد عبدل غنی کھانڈے ساکنہ چنسر کولگام 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK0320120003933 میں میرا نام و ایڈرس Zahoor Ahmad Dar ساکنہ راہ پورہ کھڈونی کے بجائے Zahoor Ah Dar ساکنہ اننت ناگ درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او اننت ناگ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ظہور احمد ڈار ولد غلام احمد ڈار ساکنہ راہ پورہ کھڈونی کولگام 023

اطلاع عام

آٹھویں جماعت سکول سرٹیفکیٹ کہیں پر گم ہوئی ہے اگر کسی نے اٹھائی ہو رواز راہ انسانیت نیچے دئے ہوئے پتہ پر واپس کریں بصورت دیگر اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر گورنمنٹ مڈل سکول سلکوٹ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شبنم قیوم دختر عبدل قیوم خان ساکنہ سلکوٹ کپوارہ 049

اطلاع عام

عنوان درخواست: عبداللہ خورشید ولد خورشید احمد پرے ساکن منڈیگام قاضی آباد بمراد اجرائی سند تاریخ پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل کی درخواست متعلقہ دفتر ھذا میں زیر سماعت ہے سائل اور سایلہ کی تاریخ پیدائش مطابق رکاڈ 20/06/2018 ہے اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر بلاک ڈیلو پمنٹ آفس قاضی آباد کرالگنڈ کے دفتر میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

002

اطلاع عام

عنوان درخواست: صالحہ خورشید وصیف اللہ خورشید اولادان خورشید احمد پرے ساکن منڈیگام قاضی آباد بمراد اجرائی سند تاریخ پیدائش

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل کی درخواست متعلقہ دفتر ھذا میں زیر سماعت ہے سائل اور سایلہ کی تاریخ پیدائش مطابق رکاڈ 27/08/2012 اور 11/05/2015 ہے اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر بلاک ڈیلو پمنٹ آفس ہندواڑہ کے دفتر میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

002

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020001918، جو کہ مسمی غلام محمد ڈار ولد محمد اسمائیل ڈار ساکنہ محلہ ننگلی سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی شبیر احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سکینڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شبیر احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ محلہ ننگلی سوپور 004

وزیر اعلیٰ نے ایچ ڈی ایف سی بینک کی جموں و کشمیر میں ترقی کی تعریف کی

ایس کے آئی سی سی میں ایچ ڈی ایف سی بینک کی سالانہ تقریب سے خطاب

مہمانوں کو کشمیر کی خوبصورتی دریافت کرنے اور دوبارہ آنے کی دعوت دی

سرینگر 30 اگست رانفور

وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے ایس کے آئی سی سی میں جمعہ کی شام کو ایچ ڈی ایف سی بینک کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ادارے کی ترقی، استقامت اور جموں و کشمیر کے ساتھ طویل مدتی وابستگی کی تعریف کی۔ جموں و کشمیر کے سیاحتی ورثے پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کشمیر کو صدیوں پہلے دہلی کے لال قلعے کی دیواروں پر ''زمین پر جنت'' کے طور پر بیان کئے جانے کی تاریخی یادتازہ کی۔ انہوں نے کہا کہ جبکہ بہت سے علاقے اب پرکشش نعروں کے ساتھ اپنی تشہیر کرتے ہیں، جموں و کشمیر ہمیشہ سے قدرتی خوبصورتی اور سیاحت کی ترویج کے اصل علامت کے طور پر نمایاں رہا ہے۔ انہوں نے مہمانوں سے سرینگر سے باہر کے علاقوں کو بھی دریافت کرنے کی درخواست کی اور یقین دلایا کہ ان کے تجربات انہیں اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ دوبارہ آنے کی ترغیب دیں گے۔ پائیدار سیاحت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا ''ہماری کامیابی اس بات سے نہیں ناپی جائے گی کہ ہم آپ کو ایک بار یہاں لائیں، بلکہ اس بات سے کہ آپ دوبارہ تشریف لائیں، بار بار آنا ہماری سیاحتی کوششوں کا اصل پیمانہ ہے۔'' انہوں نے نوٹ کیا کہ ایچ ڈی ایف سی بینک جموں و کشمیر کی معاشی ترقی میں ایک اہم شراکت دار بن چکا ہے۔ 124 شاخوں اور شہری و دور دراز علاقوں میں پھیلے ہوئے اے ٹی ایمز کے وسیع نیٹ ورک کے ساتھ بینک نے جمع، قرض، ترجیحی شعبوں کی مالی اعانت اور صارفین کی ضروریات پر مبنی اقدامات تک اپنی خدمات کو وسعت دی ہے، جو جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اس کی گہری وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایچ ڈی ایف سی بینک کا اس کی معزز سالانہ تقریب کیلئے جموں و کشمیر کا انتخاب کرنے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کے ایونٹس جموں و کشمیر کے بینکنگ سیکٹر کے ساتھ بڑھتی ہوئی شراکت کو مضبوط کرتے ہیں۔ مسٹر عمر عبداللہ نے کہا ''ایچ ڈی ایف سی بینک کی آج یہاں موجودگی نہ صرف مالی کامیابی کا جشن ہے، بلکہ جموں و کشمیر کی صلاحیت اور اس کے مستقبل پر ایمان کی دوبارہ توثیق ہے۔'' وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، قانون ساز فاروق احمد شاہ اور تنویر صادق، ایچ ڈی ایف سی بینک کے سینئر منیجرز، نمائندوں، عہدیداروں اور ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے مہمانوں نے بھی اس موقع پر شرکت کی۔

رانا نے جموں میں سیلاب سے متاثرہ واٹر سپلائی کی بحالی کا جائزہ لیا

''سیلاب سے متاثرہ واٹر سپلائی انفراسٹرکچر کی بحالی کیلئے تیز رفتار کوششیں جاری''

جموں 30 اگست رانفور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ضروری خدمات کی بھالی کیلئے فعال کوششوں کے تحت وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کی جس میں اعلیٰ حکام، اراکین قانون ساز اور ضلعی سربراہان شریک تھے۔ اجلاس کا بنیادی مقصد حالیہ سیلاب کے نتیجے میں متاثرہ واٹر سپلائی خدمات کی بحالی کا جائزہ لینا اور اسے تیز کرنا تھا۔ اجلاس میں ڈی ڈی سی چیئر پرسن بھارت بھوشن، اراکین قانون ساز چودھری وکرم رندھاوا، اروِن گپتا، شام لال شرما، ڈاکٹر نریندر سنگھ کے علاوہ سینئر افسران بشمول ڈپٹی کمشنر جموں، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی، جل شکتی اور یو ای ای ڈی جموں، نیز سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور ایگزیکٹو انجینئرز شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران وزیر کو جاری بحالی کی کوششوں، اب تک کی پیش رفت، درپیش چیلنجوں اور امدادی کارروائیوں کو تیز کرنے اور معمول کی واٹر سپلائی بحال کرنے کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ مسٹر رانا نے خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں واٹر سپلائی انفراسٹرکچر کی بحالی کی فوری ضرورت پر زور دیا تاکہ رہائشیوں کو صاف پینے کا پانی میسر ہو۔ وزیر نے فوری طور پر واٹر ٹینکرز کو ان علاقوں میں تعینات کرنے کی ہدایت دی جہاں پانی کی فراہمی شدید طور پر متاثر ہوئی تھی۔ انہوں نے چیف انجینئر کو بحالی کے کاموں کی تقسیم کی نگرانی اور افرادی قوت کو منطقی طور پر استعمال کرنے کی ہدایت دی تاکہ بحالی کے عمل کو تیز کیا جائے۔ اجلاس میں شریک قانون سازوں نے اپنے حلقوں سے متعلق مخصوص چیلنجز اٹھائے اور بحالی کے کام کو تیز کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے ان علاقوں کی نشاندہی کی جہاں پانی کی فراہمی شدید طور پر متاثر ہوئی تھی اور فوری عمل کی اپیل کی۔ وزیر موصوف نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پانی کی سپلائی کو بحال کرنے کیلئے درکار مشینری کو بروئے کار لائیں۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ سیلاب سے متاثرہ پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو جلد از جلد بحال کرنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے سندر بنی اور نوشہرہ میں سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا

کالی دھار میں سنگل ٹنل کے کام کا معائنہ کیا

سندر بنی 30 اگست رانفور نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج ڈاک بنگلہ سندر بنی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا تاکہ سب ڈویژن میں سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے اور حالیہ شدید بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ لگایا جائے۔ اجلاس میں اے ڈی سی سندر بنی، ایس ای پی ڈبلیو ڈی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے حکام کو ہدایت دی کہ تمام بند سڑکوں کو فوری طور پر کھولا جائے تاکہ عوام کی مشکلات کو کم کیا جا سکے۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے سندر بنی مارکیٹ کا دورہ کیا جہاں پانی جمع ہونے کی وجہ سے کئی دکانیں زیر آب آ گئی تھیں۔ انہوں نے بارڈر روڈز آرگنائیزیشن (بی آر او) کے حکام کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں کہ نالوں کے نظام کو مضبوط اور برقرار رکھا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔ ایک الگ دورے میں مسٹر چودھری نے کالی دھار میں جاری سنگل ٹنل کے کام کا معائنہ کیا جو راجوری اور جموں کے درمیان ایک اہم سڑک رابطہ ہے۔ انہوں نے معیاری مواد پر سختی سے عمل درآمد اور پروجیکٹ کو بروقت مکمل کرنے پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جلد از جلد معمولات بحال کئے جائیں اور ضلع میں بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ نے سرینگر۔جموں قومی شاہراہ اور دیگر سڑکوں کی بحالی کا جائزہ لیا

این ایچ 44 کو کھولنے پر توجہ دیں، کٹے ہوئے علاقوں میں ضروری اشیاء کی فراہمی یقینی بنائیں اور الگ تھلگ اضلاع کیلئے متبادل راستوں کا استعمال کریں۔وزیر اعلیٰ

سرینگر 30 اگست رانفور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ حالیہ مسلسل بارشوں سے متاثرہ جموں۔ سرینگر نیشنل ہائی وے (این ایچ 44) اور دیگر اہم سڑکوں کی بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ، پرنسپل سیکرٹری ہوم، پرنسپل سیکرٹری پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، جموں و کشمیر کے ڈویژنل کمشنرز، کئی ڈپٹی کمشنرز، اور بی آر او، این ایچ آئی ڈی سی ایل، این ایچ اے آئی، جموں و کشمیر پولیس اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ خاص طور پر وادی کشمیر اور جموں ڈویژن کے دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی رابطہ کاری کی فوری بحالی، ٹریفک کی ہموار آمد و رفت اور ضروری اشیاء کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے بین المحکمہ ہم آہنگی اور بروقت اپ ڈیٹس کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوامی ضروریات کا فوری جواب دیا جا سکے۔ چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے اجلاس کو این ایچ 44 کی صورتحال کے بارے میں بریف کیا اور اس کی بحالی کو اولین ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے دھار۔ مہان پور، رام بن۔ گول اور ریاسی۔ ماہور جیسے ہائی ویز کی عارضی بحالی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ متاثرہ اضلاع کو دوبارہ جوڑا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے بنی، کشتواڑ، ریاسی اور اودھمپور جیسے منقطع علاقوں میں راشن، ایندھن اور ادویات کے ذخیرہ کی صورتحال کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ جب تک سڑکوں کی مکمل بحالی نہ ہو، متبادل راستوں کے ذریعے، جیسے کہ کشتواڑ کیلئے اننت ناگ اور بنی کیلئے بھدرواہ کے ذریعے سامان کی ترسیل کو یقینی بنایا جائے۔ ڈویژنل کمشنر جموں نے اجلاس کو بتایا کہ این ایچ 44 پر بحالی کے کام جاری ہیں، وادی میں سپلائی دوبارہ شروع ہو گئی ہے اور مسافروں اور سیاحوں کی سہولت کیلئے خصوصی ٹرینیں چلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جموں مین راشن، ایندھن یا دیگر ضروری اشیاء کی کوئی کمی نہیں ہے اور منقطع علاقوں کو مناسب ذخیرہ رکھنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اسی طرح ڈویژنل کمشنر کشمیر نے بتایا کہ وادی مین ایندھن اور راشن کے کافی ذخائر موجود ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی ہدایت دی کہ بی آر او، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور دیگر ایجنسیوں کے تحت منقطع سڑکوں کی کڑی نگرانی کی جائے اور ان کی صورتحال کے بارے میں ان کے دفتر کو دن مین دو بار، صبح اور شام رپورٹس بھیجی جائیں۔

لفٹیننٹ گورنر نے سینئر حکام سے بات کی، ریاسی اور رام بن میں امدادی اور بچاؤ آپریشنز کا جائزہ لیا

سرینگر 30 اگست رانفور لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے سینئر حکام سے بات کی اور ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے اور بارش سے پیدا ہونے والے لینڈ سلائیڈنگ کے بعد صورتحال اور امدادی و بچاؤ آپریشنز کا جائزہ لیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے ان خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا جنہوں نے اس المناک واقعات میں اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکنہ امداد فراہم کی جائے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا: ''ریاسی اور رام بن میں بادل پھٹنے اور بارش سے پیدا ہونے والے لینڈ سلائیڈنگ سے دل گرفتہ ہوں۔ سوگوار خاندانوں سے تعزیت۔ سینئر حکام سے بات کی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ بچاؤ اور امدادی آپریشنز جاری ہیں۔ متاثرین کو ہر ممکنہ امداد فراہم کی جا رہی ہے۔''

سکینہ ایتو نے رام بن اور ریاسی کے واقعات میں جانی نقصان پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

سرینگر 30 اگست رانفور وزیر صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے ریاسی اور رام بن اضلاع میں قدرتی آفات کے باعث ہونے والے قیمتی جانی نقصان پر گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ دل دہلا دینے والی بات ہے کہ رام بن میں بادل پھٹنے اور ریاسی ضلع میں لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان سانحات نے متاثرہ خاندانوں کو ناقابل برداشت تکلیف دی ہے اور میری دلی تعزیت ان داغ دیدہ خاندانوں اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ دونوں اضلاع میں ضلعی انتظامیہ، خاص طور پر محکمہ صحت اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ حکام کو متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد فراہم کرنے کیلئے متحرک کر دیا گیا ہے۔ محترمہ سکینہ نے عوام سے اپیل کی کہ موسم کی خرابی کے انتباہات کے پیش نظر لوگ احتیاط اور چوکنا رہیں، لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے علاقوں سے پرہیز کریں اور اپنی حفاظت کیلئے حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

ستیش شرما نے رام بن اور ریاسی کے المیوں پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

سرینگر 30 اگست رانفور وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے رام بن اور ریاسی اضلاع میں حالیہ قدرتی آفات کے باعث جانی نقصان پر گہرے دُکھ اور تکلیف کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر نے کہا کہ رام بن مین بادل پھٹنے اور ریاسی میں لینڈ سلائیڈنگ سے ناقابل تلافی نقصان اور متاثرہ خاندانوں کو شدید تکلیف پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا ''یہ انتہائی تکلیف دہ ہے کہ ان ناگوار واقعات میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ اپنی دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ وہ اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور طاقت پائیں۔'' مسٹر شرما نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور صحت کے حکام کے ساتھ مل کر متاثرہ خاندانوں کیلئے ہر ممکن امداد، ریلیف اور بحالی کے اقدامات کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں۔ عوام سے اپیل کرتے ہوئے وزیر نے موسم کی خراب پیشن گوئیوں کے پیش نظر چوکنا رہنے کی درخواست کی اور شہریوں سے کہا کہ وہ خطرناک اور لینڈ سلائیڈ کا شکار ہونے والے علاقوں سے دور رہیں

ہندوستان اور جاپان نے تاریخی اعلان کے ساتھ سیکورٹی تعاون کو مضبوط کیا

نئی دہلی۔30 راگست۔ایم این این۔ ہندوستان اور جاپان نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ٹوکیو کے دورے کے دوران سیکورٹی تعاون پر ایک تاریخی مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کیے ہیں، جس کا مقصد دفاعی تعلقات کو تقویت دینا اور ہند۔ بحر الکاہل خطے میں امن و استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ اعلامیہ جدید چیلنجز پر تعاون کے لیے ایک فریم ورک قائم کرتا ہے، بشمول سمندری حفاظت، سائبر خطرات، انسداد دہشت گردی، آفات سے نجات، اور سائبر سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ اہم معدنیات پر تعاون۔ یہ معاہدہ دفاعی ٹیکنالوجی کا اشتراک کرنے اور مشترکہ ساز و سامان کی تیاری کی تلاش کے ساتھ ساتھ فوج، بحریہ اور فضائیہ کی مشترکہ مشقوں کے ذریعے فوجی تعاون کو وسعت دے گا۔ یہ نیا اعلان ہندوستان-جاپان شراکت داری میں ایک نئے مرحلے کی عکاسی کرتا ہے، جو ان کے آزاد، کھلے، اور پرامن ہند۔ بحر الکاہل کے مشترکہ وژن کے مطابق ہے، اور اس میں دونوں ممالک کے قومی سلامتی کے مشیروں کے درمیان باقاعدہ بات چیت شامل ہے۔

ہندوستان اور جاپان پانچ سالوں میں 000,50 ہنرمند کارکنوں کا تبادلہ کریں گے

نئی دہلی۔30 راگست۔ایم این این۔ ہندوستان اور جاپان نے اگلے پانچ سالوں میں 000,500 افراد کے تبادلے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے انسانی وسائل کے ایکشن پلان کو حتمی شکل دی ہے، جس میں ہندوستان سے جاپان میں 000,50 ہنرمند اور نیم ہنرمند کارکنان شامل ہیں۔

برڈ فلو کی تصدیق کے بعد دہلی چڑیا گھر تماشائیوں کے لیے بند،

وائرس کا پھیلاؤ روکنے کے لیے اقدامات شروع

قومی آواز

دہلی کے چڑیا گھر میں برڈ فلو کے معاملے سامنے آنے کے بعد عوامی صحت اور تحفظ کے پیش نظر اسے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہاں دو جانگھل (رنگ برنگے سارس) کے ایچ 5 این 1 برڈ فلو وائرس سے متاثر ہونے کی تصدیق کے بعد ہفتہ (30 اگست) سے اگلے حکم تک چڑیا خانہ کو تماشائیوں کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ چڑیا خانہ انتظامیہ نے یہ قدم پینٹیڈ اسٹارک کی موت کے بعد اٹھایا ہے۔ افسروں نے بتایا کہ دونوں پرندوں کے نمونے 27 اگست کو بھوپال واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہائی سیکوریٹی انیمل ڈزیز (این آئی ایچ ایس اے ڈی) بھیجے گئے تھے اور 28 اگست کو جانچ میں ان میں برڈ فلو کی تصدیق ہوئی۔ چڑیا خانہ انتظامیہ نے کہا کہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے اگلے 21 دن اہم ہوں گے۔ سبھی بندی اور نقل مکانی کرنے والے پرندوں پر سخت نظر رکھی جا رہی ہے اور انہیں الگ رکھا جا رہا ہے۔ شیر اور باگھ کے بچوں کی بھی خصوصی طور سے نگرانی کی جا رہی ہے۔ چونکہ گزشتہ سال ریکارڈ بتاتے ہیں کہ بڑے چڑیا گھروں میں ایوین فلو کی وجہ سے باگھوں کی بھی موت ہوئی ہے۔ حال ہی میں دہلی چڑیا گھر میں رائل بنگال ٹائیگر کے چھ میں سے پانچ بچوں کو انفیکشن اور کمزوری کی وجہ سے موت ہو گئی۔ چڑیا گھر کے افسروں نے بتایا کہ مرکزی وزارت ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کے ذریعہ جاری ایوین انفلوئنزا کی تیاری، کنٹرول اور روک تھام کے لیے منصوبہ (ترمیمی-2021) کے رہنما اصول کے تحت فوراً کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ملازمین کی حفاظت کے لیے چڑیا گھر میں گہری نگرانی، سخت حیاتیاتی تحفظ کے اقدامات اور خصوصی پروٹوکال نافذ کیے گئے ہیں تاکہ انفیکشن دیگر جانوروں، پرندوں اور ملازمین میں نہ پھیلے۔ افسروں نے بتایا کہ فلو کے کنٹرول کے اقدامات گھریلو مرغیوں کے لیے اپنائے گئے اقدامات کی طرح ہی ہوں گے۔ صحت مند اور غیر متاثرہ خصوصی نسلوں کو نہیں مارا جائے گا۔ واضح رہے کہ چڑیا گھر میں اب تک یہ تیسری بار برڈ فلو کا معاملہ سامنے آیا ہے جس کی وجہ سے اسے بند کرنا پڑا ہے۔ چڑیا گھر میں پہلی مرتبہ برڈ فلو اکتوبر 2016 میں پھیلا تھا، جس کے بعد اسے چار مہینے کے لیے بند کر دیا گیا تھا۔ اس دوران پینٹیڈ اسٹارک، بطخ اور پیلکن سمیت 70 سے زیادہ پرندوں کی برڈ فلو سے موت ہو گئی تھی۔ اس کے بعد 16 جنوری 2021 کو چڑیا گھر میں ایک بار پھر برڈ فلو پھیل گیا تھا۔ تب چڑیا گھر تین مہینے کے لیے بند کرنا پڑا تھا۔

جاوید ڈار نے رام بن اور ریاسی سانحات پر دُکھ کا اظہار کیا

سرینگر 30 اگست رانفور

وزیر برائے دیہی ترقی مسٹر جاوید احمد ڈار نے ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈ کے واقعات میں جانی نقصان پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے جاوید ڈار نے مرحومین کیلئے دعائے مغفرت اور زخمیوں کیلئے جلد صحت یابی کی دعا کی۔ وزیر نے یقین دلایا کہ عمر عبداللہ کی حکومت جموں و کشمیر کے رہائشیوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور متاثرہ افراد کو ہر ممکن امداد فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد اور سہولیات فراہم کرنے کیلئے متحرک کر دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کی حکومت متاثرہ خاندانوں کیلئے بروقت امداد اور بحالی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔

قطب الدین بختیار کاکی: انڈیا میں قوالی متعارف کرانے والے بزرگ، جن کے مزار پر بادشاہوں سے عام افراد تک اپنی مرادیں لے کر آتے ہیں

یہ آج سے لگ بھگ 225 برس پہلے کی بات ہے جب مغل دارالحکومت محض ایک ہفتے کے لیے دہلی کے لال قلعے سے تقریباً 20 کلومیٹر جنوب میں واقع علاقے 'مہرولی' میں منتقل کر دیا گیا۔

اور اس موقع کی مناسبت سے مہرولی میں موجود آم کے باغوں میں جھولے پڑے، مرغوں کی لڑائیوں کا اہتمام کیا گیا، بیلوں کی لڑائی پر شرطیں لگائی گئیں، پتنگ بازی، کشتی اور تیراکی کے مقابلے ہوئے اور اس تمام جشن و تفریح کے ماحول میں ایک صوفی بزرگ کے مزار پر پھولوں کی چادر بھی چڑھائی گئی۔

مہرولی میں ہونے والا یہ جشن دراصل اکبر شاہ ثانی (1808-1837) کے بیٹے مرزا جہانگیر کی رہائی کے سلسلے میں منعقد کیا گیا تھا۔

اکبر شاہ ثانی کی اہلیہ ممتاز محل بڑے بیٹے سراج الدین ظفر (جو بعد میں بہادر شاہ ظفر کے نام سے تخت نشین ہوئے اور آخری مغل بادشاہ کہلائے) کے بجائے اپنے منجھلے بیٹے مرزا جہانگیر کو تخت نشین کروانا چاہتی تھیں۔

اہلیہ ممتاز محل کی اسی خواہش کی بنیاد پر اکبر شاہ ثانی نے منجھلے بیٹے مرزا جہانگیر کو اپنا ولی عہد نامزد کر دیا مگر یہ فیصلہ انگریز ریزیڈنٹ کو منظور نہیں تھا۔ ہندوستان میں اگرچہ اس وقت تک کہنے کو تو مغل بادشاہوں کی ہی حکومت تھی لیکن بہر حال حکم کمپنی بہادر کا ہی چلتا تھا۔

مرزا جہانگیر کو ولی عہد نامزد کرنے کے معاملے پر اکبر شاہ ثانی اور انگریز ریزیڈنٹ کے درمیان تلخ کلامی ہوئی اور اسی دوران ولی عہد مرزا جہانگیر نے انگریز ریزیڈنٹ پر طمنچہ (پستول) تان لی اور گولی داغ دی۔ اگرچہ انگریز ریزیڈنٹ آرچیبالڈ سیٹن اُن کی گولی سے بچ تو گئے لیکن اس جرم کی پاداش میں جہانگیر کو قید ہو گئی اور انھیں دہلی سے الہ آباد بھیج دیا گیا۔

مرزا فرحت اللہ بیگ اپنی کتاب 'پھول والوں کی سیر' میں لکھتے ہیں کہ والدہ ممتاز محل نے شہزادے جہانگیر کی رہائی کے لیے مہرولی میں واقع خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار پر منت مانگی کہ اگر ان کے بیٹے کی رہائی ہو جاتی ہے تو وہ اُن کی قبر پر پھولوں کی ایک مسہری نذر کریں گی۔

بالآخر شہزادہ جہانگیر کی رہائی ممکن ہو گئی اور مہرولی میں ایک ہفتے کے لیے ہونے والا یہ جشن بختیار کاکی کی درگاہ پر مانگی گئی منت کو پورا کرنے کے سلسلے میں ہی منعقد کیا گیا تھا۔

سات دن تک جشن کا ماحول رہا اور عوام اس سے اس قدر سرشار ہوئے کہ اسے ایک روایت کے طور پر ہر سال منایا جانے لگا۔ یہاں تک کہ بہادر شاہ ظفر نے سنہ 1857 کی بغاوت کے دوران بھی اس جشن کو منایا گو کہ یہ مغل دور کا آخری جشن ثابت ہوا۔

اسلامی دنیا، بالخصوص ہندوستان میں تصوف کے ماہر اور دہلی یونیورسٹی میں تاریخ کے پروفیسر سید ظہیر حسین جعفری نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مرزا جہانگیر کی رہائی پر مہرولی میں منایا جانے والا جشن بختیار کاکی کی وفات کے لگ بھگ 600 سال بعد کا واقعہ ہے، جس سے اُن (بختیار کاکی) کی مقبولیت کا پتہ معلوم ہوتا ہے اور بختیار کاکی کے مزار پر یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

اس جشن کو 'سیر گل فروشاں' (یعنی پھول والوں کی سیر) کا نام دیا۔ اگرچہ سنہ 1942 میں سرکاری سرپرستی میں اس کا انعقاد بند ہو گیا مگر یہ سلسلہ متواتر آج بھی جاری ہے۔

پروفیسر سید ظہیر حسین جعفری نے کہا کہ اس جشن کے دوران بختیار کاکی کی درگاہ کے راستے میں واقع 'یوگ مایا' کے مندر پر پھولوں کا پنکھا بھی چڑھایا گیا جو اسے انڈیا کے ہندو مسلم مشترک تہذیب کی علمبردار روایت بناتا ہے۔

پروفیسر جعفری نے کہا کہ عوام کی عقیدت اور اُن کی یادداشت نے انھیں حکومت کی پابندیوں کے باوجود ان درگاہوں سے جوڑے رکھا۔

انھوں نے حالیہ دنوں کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اُتر پردیش میں بہرائچ کی درگاہ کو لے لیں جس کے راستوں پر یوگی آدتیہ ناتھ کی بی جے پی حکومت نے رکاوٹیں لگا دیں لیکن پھر بھی لوگ گلیوں اور پگڈنڈیوں کے غیر روایتی رستوں سے وہاں پہنچے اور ان میں ہندو مسلمان دونوں ہی شامل تھے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں شعبہ دینیات کے سابق صدر پروفیسر اختر الواسع نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں تین طریقے سے اسلام آیا۔ پہلا تجارت کے ذریعے جس کی ابتدا ہم جنوبی ہند میں دیکھتے ہیں، دوسرا لشکرکشی کے ذریعے جو ہم محمود غزنوی اور غوری وغیرہ کی صورت میں دیکھتے ہیں جبکہ تیسرا صوفیا اور اولیا اللہ کے ذریعے۔

اور اسی تیسرے سلسلے کی ایک کڑی بختیار کاکی ہیں جنھوں نے دہلی کے نواح میں واقع کلوکھیر گاؤں کو اپنا مسکن بنایا جو اب 'مہرولی' کہلاتا ہے۔

آکسفورڈ یونیورسٹی میں تاریخ کے استاد اور آکسفورڈ سینٹر فار اسلامک سٹڈیز کے فیلو معین احمد نظامی نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہ دور تھا جب ہم انڈیا میں علما، مشائخ اور صوفیہ کی آمد دیکھتے ہیں جو اہم شہروں کے بجائے گاؤں، دیہات میں سکونت پذیر ہوتے دکھائی دیتے ہیں، یہیں سے وہ عوام سے رابطے میں آئے اور اسلام کی ترویج و اشاعت میں اُن کا کردار نمایاں ہے۔

اگرچہ ان صوفیا اور مشائخ نے حکمرانوں سے دوری بنائے رکھی لیکن بختیار کاکی دہلی کے دوسرے بادشاہ سلطان التمش کو بہت اہمیت دیتے تھے اور سلطان نے ہی انھیں 'شیخ الاسلام' کا لقب دیا تھا گو کہ بختیار کاکی نے اس لقب کو ٹھکرا دیا اور اسے نہیں اپنایا۔

لیکن اُن کے بعد کے زمانوں میں انھیں 'قطب الاقطاب' قرار دیا گیا۔ معین احمد نظامی کے مطابق انھیں یہ شرف حاصل ہے کہ انھوں نے اپنے زمانے کے تین بڑے صوفیا شیخ عبدالقادر جیلانی اور شہاب الدین سہروردی سے کسب فیض حاصل کیا اور سمرقند میں معین الدین سجزی (چشتی) سے بھی ملے اور اُن کے حلقے میں شمولیت اختیار کی۔

معین احمد نظامی کے مطابق بختیار کاکی کو معین الدین سجزی (چشتی) کے ہاں سے ہی خرقہ خلافت عطا ہوا اور مرشد کی طرف سے انھیں دہلی کی جانب کوچ کرنے کی تلقین کی گئی۔

بختیار کاکی مشرق وسطیٰ میں وادی فرغنہ کے اوش (یہ جگہ اب کرغستان میں ہے) سے ہجرت کر کے ہندوستان پہنچے تھے۔ ابوالفضل کی تصنیف 'آئین اکبری' کے مطابق اُن کے والد کا نام سید کمال الدین موسی الحسینی تھا۔

ان کا اصل نام بختیار تھا لیکن اُن کی علم و فضیلت کے باعث انھیں 'قطب الدین' کا لقب دیا گیا۔ اُن کا سلسلہ نسب موسیٰ الکاظم، جعفر الصادق اور محمد الباقر سے ہوتا ہوا امام زین العابدین بن حسین اور پھر حضرت علی تک پہنچتا ہے۔

جب صوفی درویش معین الدین چشتی 'اوش' سے گزرے تو انھوں نے بختیار کاکی سے دہلی کی جانب کوچ کرنے کے لیے کہا اور بتایا کہ اُن کے علم و ہدایت کی شمع وہیں روشن ہو گی۔

واضح رہے کہ بختیار کاکی، حضرت معین الدین چشتی کے پہلے خلیفہ تھے۔

قطب الدین بختیار کو 'کاکی' کیوں کہا جاتا ہے؟

مؤرخین کے مطابق یہ لقب انھیں اُن کے 'کشف و کرامت' کی وجہ سے دیا گیا ہے۔ صوفیا کی زندگی انتہائی سادہ ہوا کرتی تھی اور افلاس و تنگ دستی تو اُن کا شیوہ کہلاتی تھی۔ یہی حال قطب الدین بختیار کا بھی تھا۔

تاریخی حوالوں میں یہ روایت موجود ہے کہ جب اُن کے گھر میں فاقہ کشی کی نوبت آ جاتی تو اُن کی اہلیہ اُن کی ایما پر پڑوس کے نان بائی کے یہاں سے قرض لے لیتیں مگر پھر ایک دن انھوں نے اپنی اہلیہ کو قرض لینے سے منع کر دیا۔

اہلیہ نے سوال کیا کہ 'تو پھر ہم کھائیں گے کہاں سے۔' اس پر بختیار کاکی نے جواب دیا کہ جب ضرورت ہو گھر کے فلاں کونے سے جا کر 'کاک' لے لیا کریں۔ (خیال رہے کہ کاک ایک قسم کی روٹی کو کہتے تھے۔) اس کے بعد سے اہلیہ کو جب بھی خوراک کی ضرورت ہوتی تو گھر کے مخصوص کونے میں جاتیں جہاں روٹی پہلے سے موجود ہوتی۔

اس پر پڑوس میں رہنے والے نانبائی نے محسوس کیا کہ بہت دنوں سے خواجہ کے گھر سے کوئی قرض نہیں لیا گیا اور نہ ہی روٹی لی جا رہی ہے۔ وہ پریشان ہوا کہ کہیں خواجہ اُن سے ناراض تو نہیں ہو گئے ہیں۔ اس نے ان کا حال دریافت کرنے کے لیے اپنی اہلیہ کو خواجہ بختیار کے گھر بھیجا۔

جب نانبائی کی اہلیہ نے خواجہ بختیار کی اہلیہ سے روٹی یا قرض نہ لینے کا سبب پوچھا تو خواجہ کی اہلیہ نے ان پر راز فاش کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ اگرچہ اس دن کے بعد سے گھر کے کونے سے کاک ملنی بند ہو گئی لیکن ان کی اس 'کرامت' کا چرچا ہر سو ہو گیا اور انھیں 'کاکی' کہا جانے لگا۔

پروفیسر جعفری کہتے ہیں کہ اگرچہ صوفیا اور اولیا سے کرشموں کا اظہار مقبول بیانیے کا حصہ ہے لیکن سنجیدہ تاریخ نویسوں کے ہاں اُن کا ذکر نہیں ملتا۔

انھوں نے عہد وسطیٰ کے معروف تاریخ نویس ضیاالدین برنی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ انھوں نے بختیار کاکی کے بعد دہلی کے شیخ حضرت نظام الدین کے بارے میں جو معلومات فراہم کی ہیں ان میں اُن کے یہاں ہر مذہب و فرقے کے لوگوں کی کشاں کشاں آمد کا ذکر ہے لیکن کسی کرشمے کی بات نہیں کی۔

معین احمد نظامی کے مطابق ہندوستان میں یہ درگاہیں اس لیے پھلی پھولیں کہ وہاں لوگوں کے دکھ درد کا مداوا کیا جاتا تھا، انھیں کھانا ملتا تھا اور ہر کس و ناکس کے لیے قیام کی گنجائش تھی۔

ہندوستان میں یہ سلسلہ ان ہی مشائخ کے ذریعے پروان چڑھا اور اُن کے خدمت خلق کے جذبے نے عوام میں ان کے لیے عقیدت پیدا کی۔

بختیار کاکی کو اگر ان کی زندگی میں بادشاہ المتمش سے احترام ملا تو وہیں لودی سلاطین اور مغل سلاطین نے بھی انھیں عقیدت کی نگاہ سے دیکھا۔

کہا جاتا ہے سلطان التمش ایک جنگ سے واپس آئے تو وہ آرام کرنے کے بجائے قطب الدین کے دیدار کے لیے چلے گئے تاکہ اپنے پیر و مرشد قطب الدین بختیار کاکی سے اظہار عقیدت کر سکیں اور انھوں نے دہلی میں اُن کے ہی اعزاز میں قطب مینار تعمیر کروایا تاہم بعض مؤرخین کا کہنا ہے کہ یہ پہلے بادشاہ قطب الدین ایبک کے نام پر ہے جنھوں نے اس کی تعمیر شروع کروائی تھی۔

جے این یو سے پی ایچ ڈی کرنے والے محمد حیات 'مہرولی' میں رہتے ہیں انھوں نے بتایا کہ کس طرح آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر نے وہاں اپنی قبر کے لیے جگہ مختص کی تھی اور وہاں ان کے نام پر ظفر محل آج بھی موجود ہے۔

انھوں نے بی بی سی کے ساتھ اس کی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں بہادر شاہ ظفر کی خواہش تھی کہ ان کی تدفین ہو۔

'دی ہندو' کی ایک رپورٹ کے مطابق سنہ 1947 میں تقسیم ہند کے دوران فسادیوں نے بختیار کاکی کے مزار کی بے حرمتی کی، اس کی جالیوں کو توڑا گیا اور مہرولی میں بڑے پیمانے پر قتل عام کیا۔

اُس زمانے میں مہاتما گاندھی نے یہ مطالبہ کرتے ہوئے بھوک ہڑتال کی کہ درگاہ کو عرس کے لیے وقت پر بحال کیا جائے اور 72 گھنٹے کے اندر مزار کے ڈھانچے کی تزئین و آرائش کی جائے۔

مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی کتاب 'انڈیا ونز فریڈم' میں بھی اس کا ذکر کیا اور لکھا کہ مہاتما گاندھی نے 1948 میں دہلی میں فرقہ وارانہ فسادات اور تشدد کو ایک بار اور ہمیشہ کے لیے ختم کیے جانے کے مطالبے کے ساتھ جب اپنی آخری تادم حیات بھوک ہڑتال شروع کی تو تمام فرقوں کے رہنماؤں نے اُن پر زور دیا کہ وہ اَنشن (بھوک ہڑتال) ختم کر دیں۔

گاندھی نے اَنشن ختم کرنے کے لیے جو چھ شرائط پیش کیں ان میں سے ایک یہ تھی کہ ہندو اور سکھ کفارے کے طور پر خواجہ بختیار کاکی کے مزار کی مرمت کرائیں، جسے فرقہ وارانہ فسادات کے دوران نقصان پہنچا تھا۔

مہاتما گاندھی نے خواجہ بختیار کاکی کے سالانہ عرس کے موقع پر جب اُن کے مزار کی زیارت کی تو ایک جم غفیر اُن کے ساتھ تھا۔

اس کے بعد سے انڈیا کے پہلے وزیر اعظم جواہر لعل نہرو نے ایک بار پھر سے 'پھول والوں کی سیر' کی روایت کو جاری کیا۔ محمد حیات بتاتے ہیں کہ یہ اب سات کے بجائے تین دن کا جشن ہے جس میں جہاں بختیار کاکی کے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی جاتی ہے وہیں اس سے قریب ہی واقع مندر میں پنکھا چڑھایا جاتا ہے۔

خواجہ بختیار کاکی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ہندوستان میں فن قوالی لانے والے پہلے شیخ ہیں اور انھوں نے ہی اس خطے میں سماع کو متعارف کرایا، جو بعد میں چشتی سلسلے میں ایک عام روایت بنا۔

معین الدین نظامی بتاتے ہیں کہ خواجہ بختیار کی پیدائش و پرورش اوش میں ہوئی تھی جو کہ حلاجی صوفی سلسلے کا مرکز تھا اور خواجہ کاکی محفل سماع کے بہت دلدادہ تھے۔

وہ اس روایت کو ہندوستان لے کر آئے اور بہت شوق سے سماع کی محفل میں شرکت کرتے تھے۔

وہ خود ایک شاعر تھے اور اُن کا کلیات بھی موجود ہے لیکن ایک دن ان کے ہاں احمد جامی شاعر نے ایک شعر پڑھا جس کے بعد ان پر ایسا حال طاری ہوا کہ وہ چار دن تک حالت سماع میں رہے اور پھر اسی حالت میں وفات پا گئے۔

وہ یہ شعر پڑھتے جاتے اور سر دھنتے جاتے تھے:

کشتگان خنجر تسلیم را/ ہر زماں از غیب جان دیگر است

ان کا مزار مہرولی میں ظفر محل سے متصل قطب مینار کے پاس ہے۔ مہرولی کو کچھ لوگ مہر ولی بھی کہتے ہیں یعنی ایسا علاقہ جہاں ولیوں کی برکت اور مہربانیاں ہوں۔

عرس کے علاوہ وہ بڑی تقریب سیر گل فروشاں ہے۔ اس جشن کو جواہر لعل نہرو کی ترغیب پر دوبارہ سنہ 1962 میں شروع کیا گیا جس کے بعد سے یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے اور اب مختلف ریاستوں کی جانب سے اس موقع پر قبر پر پھول کی چادر اور مندر پر پنکھا چڑھایا جاتا ہے اور یہ تمام مذاہب کے لیے عقیدت کا مقام ہے جہاں بہت سے دیگر صوفیا اور مشائخ کی بھی قبریں ہیں۔

ہٹلر کی موت کے بعد اُن کے اربوں مالیت کے اثاثے کس کو ملے؟

1945 کی صبح برطانوی انٹیلیجنس کے لیے کام کرنے والے ایک جرمن یہودی ہرمن روٹھمین جب سو کر اُٹھے تو انھیں اندازہ نہیں تھا کہ ان کا مشن کتنا خاص اور منفرد ہو گا۔

وہ اس بات سے آگاہ نہیں تھے کہ جعلی دستاویزات رکھنے کے الزام میں نازی افسر ہنیز لورینٹز کو برطانوی حکام نے گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار کیے گئے یہ افسر ماضی میں نازی پروپیگنڈا کے وزیر جوزف گوئبلز کے پریس سیکرٹری رہ چکے تھے۔

1945 میں ہٹلر کی ہلاکت کے بارے میں اتحادی انٹیلیجنس کمیٹی کے تفتیش کار کی رپورٹ کے مطابق جب گارڈ نے لورینٹز کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا تو انھیں جسم پر موجود کپڑوں کے نیچے کاغذات محسوس ہوئے۔

اُن کی جیکٹ کے معائنے کے دوران ایسی دستاویز ملیں جو ہٹلر کے پرسنل سیکریٹری مارٹن بورمین نے لورینٹز کو برلن سے باہر لے کر جانے کے لیے دی تھیں۔

روٹھمین نے سنہ 2014 میں ہٹلر کے بارے میں لکھی گئی کتاب کے اشاعت کے موقع پر دیے گئے انٹرویو میں بتایا کہ انھیں اپنے چار دیگر ساتھیوں کے ساتھ بہت ہی خفیہ انداز میں ان دستاویزات کا ترجمہ کرنے کو کہا گیا۔

مال و دولت کے بغیر وراثت

اپنے آخری سیاسی وصیت نامے میں ہٹلر نے اپنے تمام اقدامات کی وضاحت دی اور وہ سب کچھ بھی بتایا جو وہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ دستاویزات کے متن میں یہودیوں سے بے انتہا نفرت نمایاں تھی اور انھوں نے آنے والی حکومت کا خاکہ پیش کیا اور نئی کابینہ بھی متعارف کرائی لیکن وصیت نامے میں اُن کے اثاثوں کے بارے میں زیادہ تفصیلات موجود نہیں تھیں۔

'میرے پاس جو کچھ ہے اور اگر کسی حد تک اس کی کوئی قدر و قیمت ہے تو وہ سب پارٹی کا ہے۔ اگر پارٹی باقی نہیں رہی تو یہ حکومت کا ہے اور اگر حکومت بھی تباہ ہو جائے تو پھر میرے فیصلے کی کوئی ضرورت نہیں۔'

یہ ہٹلر کی بیان کردہ آخری خواہشات کا وہ حصہ ہے، جو انھوں نے 29 اپریل 1945 کو صبح 4 بجے برلن میں اپنی سیاسی وصیت کے ساتھ ایک علیحدہ کاغذ پر لکھوایا اور اُس پر دستخط کیے اور اس کے اگلے ہی دن انھوں نے

خود کو گولی مار کر ختم کر لیا۔

انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ اُن کی پینٹنگز کی کلیکشن 'ذاتی استعمال' کے لیے نہیں تھیں بلکہ اس کا مقصد ڈینیوب کے کنارے اُن کے آبائی شہر لنز میں ایک گیلری بنانا تھا۔

کیا واقعی ہٹلر کی زندگی بہت سادہ تھی؟

ہٹلر نے بظاہر ہمیشہ ایک سیدھا سادہ اور کم خرچ والا طرز زندگی اپنایا اور اس کا اظہار بھی کیا۔ 1930 کی دہائی میں اور دوسری عالمی جنگ میں اُن کے فسطائیت پر مبنی عالمی نظریہ کی بنیاد بھی یہی تھی۔

عوام کے سامنے اُن کی زندگی شاہانہ نہیں تھی اور انھوں نے عوام کو دکھایا کہ روپے پیسے کی اُن کے لیے کوئی اہمیت نہیں۔ تاہم مترجم کے لیے یہ بات حیران کن تھی کہ کیسے اتنے طاقتور لیڈر کے پاس بظاہر کوئی مال و دولت ہی نہ ہو۔

روٹھمین کا کہنا ہے کہ 'ہم ہمیشہ یہی سمجھتے تھے کہ ان کے پاس بہت زیادہ دولت ہے۔'

اور بعد میں پتہ چلا کہ وہ صحیح تھے۔

ہٹلر نے پہلی عالمی جنگ سے قبل ویانا میں بطور فنکار اپنی غربت اور مشکلات کے بارے میں کافی تفصیلات بیان کیں، بعد میں اپنی زندگی میں انھوں نے خوب مال و دولت کمائی۔

ہٹلر اور اربوں مالیت کے اثاثے

ہٹلر کی مال و دولت کا اندازہ لگانا اتنا آسان نہیں تھا۔

ہٹلر کے اثاثوں کا اندازہ لگانے کے لیے مختلف سٹڈیز، ڈاکومینٹریز اور آمدن کے مختلف ذرائع، جیسے ہٹلر کی تصویر والی ٹکٹس، جنھیں عطیات لینے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔

مصنف کریس ویٹن نے اس پر کافی تحقیق کی اور ہٹلر کے اثاثوں کی تفصیلات پر مبنی کتاب سنہ 2005 میں شائع کی۔

جرمنی میں اس وقت رائج کرنسی مارک کو یورو یا ڈالر میں تبدیل کرنا بھی آسان کام نہیں تھا۔

24 اپریل 1945 کو اپنی موت سے چھ روز قبل تک ہٹلر یورپ کے امیر ترین شخص تھے جن کے اثاثوں کی مالیت 2003 میں یورو کے مطابق تقریباً ایک ارب 35 کروڑ یورو سے لے کر ساڑھے 43 ارب یورو تک تھی۔

ڈالر ہوں یا پاؤنڈ یہ رقم دونوں ہی میں بہت زیادہ تھی اور اثاثوں کی مالیت میں اتنا فرق یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُن کے مال و دولت کا اندازہ لگانا کتنا مشکل تھا۔

اس کام میں سب سے زیادہ مسئلہ یہ تھا کہ نہ تو اُن کی دولت کے بارے میں کوئی دستاویزات موجود تھیں اور نہ یہ معلوم تھا کہ اُن کے اثاثے کہاں ہیں۔

امریکی خفیہ ایجنسی کو اپنی تحقیقات کے دوران بعض اکاؤنٹس سے ہٹلر کے 350 ملین ڈالر ملے، یہ معلومات دہائیوں کے بعد ڈی کلاسیفائیڈ ہونے والی دستاویزات کے بعد سامنے آئیں۔

گذشتہ کچھ عرصے کے دوران سوئیزلینڈ میں بھی کچھ ایسے بینک اکاؤنٹس ملے ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ہٹلر کے تھے تاہم ہٹلر کے مالیاتی معاملات کے بارے میں کچھ معلومات ایسی موجود ہیں جس پر زیادہ تر اتفاق رائے ہے۔

شادی پر جوڑوں کو ہٹلر کی کتاب کا تحفہ

ہٹلر اپنی موت کے وقت جرمنی کے شہر میونخ میں ایک اپارٹمنٹ اور باویرین ایلپس میں ایک مکان کے مالک تھے لیکن ایک آرٹسٹ بننے کے خواہشمند شخص کو امیر اُس کی کتاب نے بنایا۔

سنہ 1924 میں جیل میں قید کے دوران ہٹلر نے اپنے ساتھی روڈولف ہیس کو اپنی زندگی پر مبنی کتاب لکھنے کو کہا۔ روڈولف ہیس بعد میں نازی پارٹی میں اُن کے نائب بنے۔ یہ وہ وقت تھا جب نیشنل سوشلسٹ جرمن ورکرز پارٹی نے ملک کے جنوبی علاقوں میں اقتدار حاصل کرنے کی کوشش کی۔

اپنی کتاب 'مین کیمپ' لکھنے کا مقصد ہی کتاب سے ملنے والے رقم سے قانونی اخراجات پورا کرنا تھا۔ وہ اپنی کتاب کے لیے مختلف ناموں پر غور کر رہے تھے لیکن اُن کے قریبی ساتھی اور میونخ پبلشنگ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے انھیں مختصر اور موثر عنوان رکھنے کا مشورہ دیا جیسے 'مین کیمپ' جو جرمن زبان کا لفظ ہے اور اس کے اردو میں معنی 'میری جدوجہد' ہیں۔

پبلشنگ ہاؤس نے 18 جولائی 1925 میں پہلے 400 صفحات شائع کیے اور دسمبر 1926 میں کتاب کا دوسرا حصہ شائع جبکہ کتاب کا مکمل ایڈیشن مئی 1930 میں شائع ہوا۔

ابتدا میں سنہ 1925 میں تو کتاب زیادہ فروخت نہیں ہوئی اور صرف نو ہزار کاپیاں ہی فروخت ہوئیں لیکن جیسے جیسے ہٹلر سیاسی طور پر مقبول ہونے لگے اُن کی کتاب کی مقبولیت بھی بڑھ گئی۔

سنہ 1930 میں نازی پارٹی جرمنی کی دوسری بڑی پارٹی بن گئی اور اسی سال ہٹلر کی کتاب کی 50 ہزار کاپیاں فروخت ہوئیں۔

ایک وقت ایسا بھی آیا کہ ہٹلر کی کتاب سکولوں کے نصاب کا حصہ بنی اور موپسل کارپوریشن یہ کتاب نئے شادی شدہ جوڑوں کو بطور تحفہ دیتی تھی۔

سنہ 1933 میں ایک سال کے دوران کتاب کی دس لاکھ کاپیاں فروخت ہوئیں۔

میونخ کی آرکائیو میں موجود دستاویزات کے مطابق ہٹلر کو اپنی کتاب سے بارہ لاکھ بتیس ہزار مارک (جرمن کرنسی) کی آمدن ہوئی۔ یہ وہ وقت تھا جب اساتذہ کی سالانہ آمدن 4800 مارک ہوتی تھی۔

لاکھوں کی آمدن لیکن 'ہٹلر ٹیکس نہیں دیں گے'

آخر کار ہٹلر نے اپنی کتاب سے اتنی دولت کمائی کہ ان پر چار لاکھ مارک سے زیادہ ٹیکس لگ گیا۔

یہ معلومات ہم تک اس لیے پہنچی ہیں کہ جب ہٹلر جرمنی کے چانسلر تھے تو اُن کو ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے بل بھیجا گیا۔

یہ ٹیکس انوائس وزارت خزانہ کو بھیجی گئی جس نے بعد میں اعلان کیا کہ 'ہٹلر ٹیکس نہیں دیتے ہیں۔'

اس کتاب کا ترجمہ 16 زبانوں میں ہوا جس نے ہٹلر کی آمدن میں مزید اضافہ کیا۔ اُن کی آمدن کا حساب کتاب قریبی ساتھی اور نازی جرمنی کے پبلشر میکس ایمن کرتے تھے۔

ہٹلر کے اثاثے اور اُن کی ضبطگی

ہٹلر کی خودکشی کے بعد نازیوں کو شکست ہوئی اور اتحادیوں نے ہٹلر کے اثاثے ضبط کر لیے۔

ہٹلر کی آخری خواہش اور وصیت کے مطابق 'جو کچھ میرا ہے وہ پارٹی کی ملکیت ہے' پر عمل درآمد نہیں ہو سکا کیونکہ پارٹی کو تحلیل کر دیا گیا۔

ان کا دوسرا آپشن 'ریاست' تھا، جو نازی ریاست کے طور پر اب موجود نہیں تھی۔ انھوں نے کہا تھا کہ 'اگر ریاست تباہ ہو جائے تو مجھے فیصلے کرنے کی ضرورت نہیں۔'

آخر میں جنگ میں کامیاب ہونے والے اتحادیوں نے ہٹلر کے اثاثوں کو باویریا ریاست منتقل کرنے کا فیصلہ کیا، جہاں وہ ایک سرکاری رہائشی کے طور پر رجسٹرڈ تھے۔

پہاڑ پر موجود اُن کے مکان کو لوٹ مار کے بعد بم سے اڑا دیا گیا۔

1952 میں، باویریا کی ریاستی حکومت نے سیاحوں کی توجہ کا مرکز بننے سے روکنے کے لیے گھر میں سے جو کچھ بچا تھا اسے منہدم کر دیا۔

اُن کے اپارٹمنٹ کی پرانی عمارت کو بعد میں پولیس سٹیشن میں تبدیل کر دیا گیا۔

ریاست باویریا نے کتاب کے کاپی رائٹ حاصل کر لیے اور جرمن بولنے والے ممالک میں اس کی اشاعت کو روک دیا جبکہ دوسرے ممالک اس کی اشاعت روکنے پر جزوی طور پر کامیاب ہوئے۔

یہاں تک کہ کتاب کے کاپی رائٹس 30 اپریل 2015 کو ہٹلر کی 70 ویں برسی کے موقع پر ختم کر دیے گئے۔

ریاء کاری

خواجہ نورالزماں اویسی

ارشاد باری تعالیٰ ہے: پس ان نمازیوں کے لیے خرابی ہے جو اپنی نماز میں سستی کرتے ہیں وہ جو (اپنا عمل) دکھاتے ہیں اور معمولی چیزیں بھی (ایک دوسرے کو) نہیں دیتے۔ (سورۃ الماعون)۔ سورۃ النساء میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت کم کرتے ہیں۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اے ایمان والو! اپنے صدقات احسان جتاتے ہوئے اور تکلیف پہنچا کر ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔ (سورۃ البقرۃ)

سورۃ الکہف میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: پس جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھے اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ (یعنی کہ لوگوں کو دکھانے کے لیے عبادت نہ کرے)۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص شہرت حاصل کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہرت دیتا ہے اور جو شخص دکھاوا کرے اللہ تعالیٰ اسے دکھا دیتا ہے۔ (مسند احمد)۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تھوڑا ریاء بھی شرک ہے۔ (مشکوۃ شریف)

مشکوۃ شریف میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ شرک اصغر کا خوف ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ ریاکاری ہے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا بندوں کو ان کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔ تم ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کو تم اپنے اعمال دکھاتے تھے پس دیکھو کیا ان کے پاس بدلہ پاتے ہو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ریاء کار کی تین علامات ہیں: جب تنہا ہو تو سستی اختیار کرتا ہے اور لوگوں کے سامنے چست و چالاک ہوتا ہے، جب اس کی تعریف کی جائے زیادہ کام کرتا ہے۔ اور جب اس کی مذمت کی جائے تو عمل میں کمی کرتا ہے۔ روایت میں آتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنی گردن جھکائی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا اے گردن جھکانے والے اپنی گردن کو اٹھا و خشوع گردن میں نہیں بلکہ خشوع دل میں ہے۔

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں لوگوں کے لیے عمل کو چھوڑنا ریا ہے اور لوگوں کی خاطر عمل کرنا شرک ہے اور اخلاص یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دونوں باتوں سے بچائے۔ ریاکار کو قیامت کے دن تین ناموں سے پکارا جائے گا اے دھوکے باز، اے نافرمان، اے نقصان اٹھانے والے جاؤ اور اس سے اپنا اجر وصول کرو جس کے لیے تم نے عمل کیا ہمارے پاس تمہارے لیے کوئی اجر نہیں۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۳۱ اگست ۲۰۲۵ ◻ بروز اتوار

چوری اور بدعنوانی میں کیا فرق!

اخبارات کی شہ سرخیوں اور سوشل میڈیا میں جن خبروں کو خاص جگہ ملتی ہے، ان میں منشیات، چوری اور رشوت خوری شامل ہیں، اور ان تینوں حرکات بد کا تعلق ہمارے پورے معاشرے سے ہے، کیونکہ ایسے ہی جرائم اور غیر قانونی افعال کسی بھی معاشرے کو روبہ زوال بنانے کیلئے کافی ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب کسی معاشرے میں زوال پیدا ہوتا ہے تو جرائم کی رفتار اور نوعیت بڑھ جاتی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ جرائم کی تعداد اور جرائم کی نوعیت کیوں بڑھ اور بدل جاتی ہے تو سوجھ بوجھ رکھنے والے کہتے ہیں کہ جرائم کے بڑھنے کی وجہ کا تعلق صرف مجرمانہ ذہنیت سے نہیں ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات کوئی مجبوری میں بھی چوری کا ارتکاب کرتا ہے اور کوئی عادتاً بھی چوری کرتا رہتا ہے۔ کوئی گھر میں چوری کرتا ہے، کوئی کسی اور گھر میں چوری کرتا ہے، کوئی اپنے دفتر میں چوری یعنی رشوت خوری کرتا ہے تو کوئی کسی اور دفتر میں جا کر چوری کی واردات انجام دیتا ہے۔ اب چوری کا جہاں تک تعلق ہے تو یہ بری عادت بھی ہو سکتی ہے یا کہ فطرت بھی، لیکن رشوت خوری صرف بری عادت یا فطرت کی خرابی کا نتیجہ نہیں، بلکہ اس کی ایک بڑی وجہ لالچ ہوتی ہے، کیونکہ رشوت خور کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ مال بٹور کر سماج یا معاشرے میں بڑا آدمی کہلائے۔ اب ہم روزانہ کی بنیاد پر دیکھتے، سنتے اور پڑھتے ہیں کہ پولیس نے اِس یا اس علاقے میں چوری کا معمہ حل کرتے ہوئے چور یا چوروں کو پکڑ کر مسروقہ مال برآمد کرلیا۔ ساتھ ہی یہ خبر بھی ملتے ہے کہ انسداد کورپشن بیورو نے سرکاری ملازم کو رشوت لیتے اور مانگتے رنگے ہاتھوں دبوچ لیا۔ یہ تو روز کا معمول بن گیا ہے کہ پولیس نے آج مختلف علاقوں میں اتنے منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے اُن کی تحویل سے نشہ آور مادہ برآمد کیا۔ چوری سے لیکر رشوت خوری تک سبھی جرائم اور خلاف قانون سرگرمیاں معاشرے کی بدنامی کا باعث بن جاتی ہیں، جبکہ منشیات فروشی نے پہلے ہی معاشرے کو داغدار کردیا ہے۔ اب پولیس اور دیگر ایجنسیوں نے سرکاری افسروں اور ملازمین کے غیر متناسب اثاثوں کی چھان بین شروع کرکے کئی ایسے سرکاری اہلکاروں کو بے نقاب کردیا ہے۔ لیکن کل کو جب یہ لوگ جیل سے ضمانت لیکر واپس آئیں گے تو ان کو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ سماج اور معاشرے نے حرام کمائی کرنے والوں کا خیر مقدم کرنا اب اپنا شیوا بنالیا ہے۔ کسی بھی معاشرتی تنزلی یا خرابی کو تب تک دور نہیں کیا جاسکتا ہے، جب تک سماجی بیداری نہ ہو، جب تک ہمارے معاشرے میں حلال کمائی والوں کو عزت نہ ملے، جب تک حرام کمائی والوں کی حوصلہ شکنی نہ کی جائے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے جب کوئی شخص اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی کے وقت لاکھوں روپے اُڑا لیتا ہے یعنی خرچ یا صرف نہیں بلکہ سڑکوں پر پھینک دیتا ہے تو ہم میں سے کوئی اس شخص سے یہ سوال کرنے کی جرات نہیں کرتا کہ جناب آپ کی اس حرکت یا فضول خرچی یا اصراف سے ہمارے معاشرے پر منفی اثرات مرتب ہونگے، جناب آپ کی یہ فضول خرچی یا دکھاوا، اُن والدین کیلئے مصیبت کھڑی کردے تا ہے، جو اپنے بچوں خصوصاً بیٹیوں کی شادی پر بھاری خرچے نہیں کرسکتے ہیں۔ شادی تو شادی اب مالدار اور سرمایہ دار لوگ اپنے کسی عزیز کے انتقال کے چہارم پر ایسی دعوت دیتے ہیں کہ جیسے کوئی غم نہ ہو بلکہ خوشی کی کوئی بات ہو۔ کیا حرام کمائی سے معاشرے میں خود کو بڑا بنانے والے واقعی زندہ ہوتے ہیں تو کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ جس کا ضمیر مرجائے، وہ ایک زندہ لاش کے سواء کچھ نہیں۔ اب جہاں تک منشیات اسمگلنگ یا نشلی ادویات کا دھندہ کرنے والوں کا تعلق ہے تو اس نیٹ ورک میں شامل کچھ یا کئی لوگ نشہ آور اشیاء برآمد یعنی ایکسپورٹ کرتے ہیں اور دیگر کچھ یا کئی افراد نشہ آور ادویات کو برآمد یعنی امپورٹ کرتے ہیں، اور امپورٹ، ایکسپورٹ کرنے والے یہ سبھی لوگ ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہوتے ہیں، اور دونوں کا مقصد حرام مال سمیٹنا ہے اور اپنے لئے آرام یا آسائش نہیں بلکہ عیاشی کا سامان پیدا کرنا ہوتا ہے۔ سماج اور معاشرے کو راہ راست پر لانے میں سیاسی لیڈروں، مذہبی رہنماؤں اور سیول سوسائٹی سے وابستہ اشخاص کا کلیدی یا اہم رول بنتا ہے۔ کیا سیاسی لیڈران خصوصاً ارکان اسمبلی اور وزیر یا مشیر یہ قسم لیں گے کہ وہ کسی بھی قسم کی حرام کمائی میں شامل نہیں ہونگے، کیا مذہبی لیڈران یہ عہد کریں گے کہ وہ حرام کمائی یا دولت رکھنے والے کسی بھی شخص کے ہاں ہونے والی کسی بھی تقریب میں شامل نہیں ہونگے۔ اور کیا خود کو سماج کارکن کہلانے والے سیول سوسائٹی سے وابستہ افراد یہ ٹھان لیں گے کہ وہ بغیر کسی لالچ کے اپنے معاشرے کو سدھارنے میں اپنا رول ادا کریں گے۔

افسانہ

زخم دل

از: پروفیسر ظہرا عبدل رحمان

ذہین، ملنسار اور خوش اخلاق سلمان بہت جلد اساتذہ کا منظور نظر بن گیا۔ مسٹر کالج کا انعام حاصل کرنے کے بعد تو ہر طالب علم اس کی دوستی کا خواہاں بن گیا مگر وہ تو صرف شازی کا دیوانہ تھا۔ شازی کی مقبولیت بھی کالج میں خوشبو کی طرح پھیل چکی تھی۔ کالج کے طلبہ اُس کی دوستی کے خواہشمند تھے مگر وہ تو زندگی کے خوابوں کی تکمیل میں مگن تھی۔ سلمان کی دوستی نے اس کے ارادوں میں پختگی پیدا کر دی تھی۔ دونوں ایک جان دو قالب ہونے کے باوجود دوستی کی پاکیزگی کا احترام بھی جانتے تھے۔ دنوں کو پَر لگتے دیر نہ لگی اور پلک جھپکتے دونوں کی پڑھائی مکمل ہوئی تو اُن کے ہاتھوں میں ڈگریاں تھیں اور ذہنوں میں مستقبل کے خوش آئند منصوبے تھے۔ شازی کو تدریس سے دلچسپی تھی اور سلمان کو بزنس سے۔ کالج کی الوداعی تقریب بڑی شاندار تھی۔ آٹو گراف لئے گئے کتنے دل ملے کتنے ہی جدا ہوئے۔

تقریب ختم ہونے پر دونوں شازی اور سلمان ساتھ ساتھ چل پڑے۔ شازی ہمیشہ کی طرح خوش تھی مگر سلمان چپ چاپ اور خاموش تھا۔

شازی نے فوراً پوچھ لیا" کیا بات ہے سلمان؟ اتنے اداس اور خاموش کیوں ہو؟"

جواب میں سلمان نے کہا" شازی چلو چل کر کینٹین میں چائے پیتے ہیں۔"

دونوں کالج کینٹین میں پہنچے۔ چائے کا آرڈر دینے کے بعد شازی نے خاموشی کو توڑ کر سلمان سے خاموشی اور اداسی کی وجہ جاننے کی کوشش کی۔ سلمان خاموش تھا مگر چہرے کی اداسی کچھ کہنا چاہتی تھی۔ شازی کے بہت اصرار پر سلمان نے خاموشی توڑ بڑے اداس لہجے میں شازی سے کہا" شازی تمہاری دوستی نے میری تنہائی اور اداسی کو دور کرکے مجھ میں زندگی کا حوصلہ پیدا کر دیا ہے۔ میری خوشیاں تم سے وابستہ ہیں۔ مَیں تمہارے بنا جینے کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ آج جب ہم زندگی کے اس موڑ پر ہیں جہاں ہمیں اپنی خوشیوں کو حاصل کرنے کا پورا حق ہے، میں ہماری دوستی کو ایک خوبصورت رشتے میں باندھ لینا چاہتا ہوں۔ میں تمہیں شرعی طور پر اپنا ہم سفر بنانا چاہتا ہوں۔ کیا تم میرا ساتھ دوگی؟"

شازی کا چہرہ شرم سے گلنار ہوگیا۔ میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے والی کیفیت شازی کی بھی تھی مگر جلد ہی اس نے اپنے جذبات پر قابو پایا اور کہا" مَیں تمہاری محبت کا احترام کرتی ہوں مگر مَیں ذمہ داریوں کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہوں۔ میرے خاندان کو میری ضرورت ہے۔ اپنی خوشی کے لئے اُٹھایا ہوا کوئی قدم میرے خاندان کو اندھیروں میں دھکیل دے گا۔ میرے بھائی بہنوں کی ساری خوشیاں مجھ سے وابستہ ہیں۔ میں اپنی دنیا بسا کر اُن کی آنکھوں میں آنسو کیسے دیکھ سکتی ہوں؟ تم جیسا شریک حیات پا کر ہر لڑکی کو اپنی قسمت پر ناز ہوسکتا ہے مگر میں حالات کے ہاتھوں مجبور ہوں۔"

سلمان نے شازی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر کہا" شازی تمہاری ہر پریشانی کا احساس ہے مجھے۔ یقین کرو اپنا بنا کر بھی میں تمہیں تمہارے خوابوں کو پورا کرنے کا پورا موقع دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ تایا ابا اب جلد از جلد کاروبار میرے حوالے کرنا چاہتے ہیں۔ شادی کرکے میں عمان چلا جاؤں گا۔ مجھے یقین ہے کہ تم بھی جلد اپنی ذمہ داریوں سے فارغ ہو کر میرے پاس آجاؤ گی۔ میرا تو اس دنیا میں کوئی نہیں ہے تمہارے سوا۔ میں چاہتا ہوں کہ کل ہی تمہاری والدہ سے مل کر تم کو اُن سے مانگ لوں شازی۔"

شازی نے شرما کر سَر جھکا لیا گویا اپنی مرضی ظاہر کردی۔

سلمان کے تایا ابا بھی عمان سے آکر اس کی آرزو پوری کرنے میں جٹ گئے، سلمان جیسا داماد پا کر شازی کے گھر والوں نے خوشی خوشی رشتہ قبول کرلیا اور بڑی سادگی سے دونوں کو شادی کے خوبصورت بندھن میں باندھ دیا۔

شازی کی خوشیوں کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ سلمان اس کی ہر ادا پر نثار تھا محبت نے شازی کے چہرے کو نکھار دیا تھا۔ دن رات دونوں ایک دوسرے کی محبت میں مگن تھے۔ دونوں کی خوبصورت جوڑی دیکھ لوگ عش عش کرتے تھے ایک دوسرے کو پا کر دونوں کو وقت کا اندازہ ہی نہ رہا کہ سلمان کا عمان جانے کا وقت آگیا۔ شازی نے ایک کالج میں انٹرویو دیا جہاں اُسے جلد ہی پڑھانا شروع کرنا تھا۔ تنخواہ بھی اچھی تھی اس کو تدریس سے دلچسپی بھی تھی اس لئے اس نے حامی بھرلی۔ اپنی محبت کو چھوڑ کر جانا سلمان کے لئے بہت ناگوار تھا مگر زندگی کے تقاضے بھی پورے کرنے تھے۔ شازی کیلئے بھی سلمان سے دور رہنے کا خیال روح فرسا تھا مگر خاندان کے تئیں اپنے فرض کا خیال اُسے تھامے ہوئے تھا۔ پھر چند دنوں کے بعد تو اُسے سلمان کے پاس جانا ہی تھا۔

ایئر پورٹ پر سلمان کو الوداع کرتے ہوئے شازی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں۔ رات کی فلائٹ تھی صبح ہوتے ہی عمان پہنچنا تھا۔ سلمان نے بھی بڑی مشکل سے اپنے آپ کو سنبھالا اور نم آنکھوں سے روانہ ہوا۔

شازی کی آنکھوں سے تو نیند روٹھ گئی تھی۔ ہر پل سلمان کے ساتھ گزارے ہوئے خوبصورت پل اس کی آنکھوں میں بس گئے تھے۔ تہجد میں سلمان کی حفاظت کی دعائیں مانگتے فجر کی اذان ہوگئی۔ فجر کی نماز پڑھ کر وہ کالج جانے کے لئے تیاری کرنے لگی کہ اُسے گھر میں شور اور چیخیں سنائی دیں۔ معاملہ جاننے کے لئے وہ باہر کے کمرے میں آئی۔ ٹی وی پر نیوز ریڈر کی آواز نے اس کے کان میں سیسہ پگھلا دیا۔

"ایئر انڈیا کا عمان جانے والا طیارہ حادثے کا شکار ہوگیا ہے۔ طیارہ آگ کی لپٹوں میں جل کر کریش ہوگیا ہے۔ جہاز پوری طرح تباہ ہو چکا ہے۔ مسافروں کے بچنے کی کوئی امید نہیں ہے۔ حفاظتی عملہ جائے وقوع پر پہنچ چکا ہے۔"

اس کے آگے کچھ سننے سے پہلے شازی بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑی۔ اس کو ہوش میں لانے کی کوشش بے سود ہوئی تو ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ کافی کوشش کے بعد اسے جب ہوش آیا تو وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے آسمان کو تکنے لگی۔ خاموش، بے حس، بے جان سی۔ تھوڑی دیر بعد جب اس کی خالہ اماں نے اس کی ہری چوڑیوں کو توڑنے کی کوشش کی تو اس نے ہاتھ کھینچ لیا اور پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔ ابھی تو اس کے ہاتھوں کی مہندی کا رنگ بھی نہ چھوٹا تھا۔ ہر ایک کا دل تڑپ اٹھا۔ ہوائی جہاز کی آگ نے سب کچھ جلا کر خاک کر دیا اور شازی کی زندگی بھی اگرچہ وقت نے اس کے رستے زخموں پر مرہم رکھ دیا تھا مگر سلمان کی یاد اب اس کی زندگی کی ساتھی تھی۔

تدریس کے شوق میں اس نے اپنی زیدگی وقف کر دی۔ سلمان کی یادیں اس کی زندگی کی ساتھی تھیں۔

"میڈم آپ کی چائے۔" کامن روم کے پیون نے چائے کا کپ اس کے سامنے رکھ کر آواز دی تو اس کے خیالوں کا سلسلہ ٹوٹا۔ اگلے لیکچر کی گھنٹی نے اسے خیالوں کی دنیا سے باہر نکالا اور وہ سب کچھ ذہن سے جھٹک کلاس روم کی طرف چل پڑی۔

(افسانہ نگار برہانی کالج ممبئی سے وابستہ رہی ہیں)

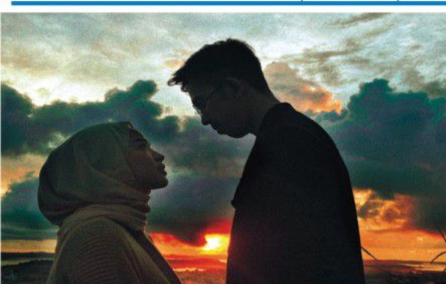

تصویر کشی، قرآن مجید کے اسلوب کی سب سے عمدہ اور نمایاں خصوصیت ہے

از: سید قطب شہید

تصویر کشی، قرآن مجید کے اسلوب کی سب سے عمدہ اور نمایاں خصوصیت ہے اور قرآنی مطالب کو ذہن نشین کرانے کا سب سے مؤثر ذریعہ۔ وہ مطالب و معانی ہوں جو فکری و ذہنی ہوتے ہیں یا انسان کے نفسیاتی حالات و کیفیات، واقعات و حوادث ہوں یا انسانی کردار اور طبیعتیں، قرآن ان سب کو ایسی تصویروں کی صورت میں پیش کرتا ہے جو ہم چشم تصور سے دیکھ اور محسوس کر سکتے ہیں۔ پھر وہ جو تصویر کھینچتا ہے، اس میں رنگ بھرتا ہے، اس میں جان ڈالتا ہے، اس میں زندگی و حرکت پیدا کرتا ہے۔ اس طرح ایک ذہنی معنیٰ متشکل اور متحرک ہو کر سامنے آجاتے ہیں، نفسیاتی حالت ایک منظر کی صورت اختیار کر لیتی ہے، ایک انسانی کردار زندہ شخص بن کر آنکھوں کے سامنے نمودار ہو جاتا ہے اور انسانی طبیعت کو مجسم دیکھا جاسکتا ہے۔ اسی طرح قرآنی تصویر کے ذریعے ہونے والے واقعات و مشاہدات اور قصص و مناظر ابھر کر آنکھوں کے سامنے آ کھڑے ہوتے ہیں، ان میں زندگی اور حرکت ہوتی ہے۔ جب قرآن ان تصاویر میں مکالمہ بھی شامل کر دیتا ہے، تو تخیل کے تصور کے لئے سارے عناصر جمع ہو جاتے ہیں۔ جب وہ ان کو اسٹیج پر پیش کرنا شروع کرتا ہے تو سامعین، ناظرین بن جاتے ہیں، یہاں تک کہ قرآن ان کو اصل واقعہ کے اسکرین پر پہنچا دیتا ہے۔ جب ایک کے بعد ایک منظر آتا ہے اور ہر حرکت کے بعد ایک نئی حرکت سامنے آتی ہے، تو کلام کا سامع ان مناظر میں محو ہو کر بھول جاتا ہے کہ یہ کوئی کلام ہے جو پڑھا جا رہا ہے، یا مثال ہے جو بیان کی جا رہی ہے، بلکہ وہ سمجھتا ہے کہ یہ ایک منظر ہے جو پیش کیا جا رہا ہے، ایک واقعہ ہے جو وقوع پزیر ہو رہا ہے۔ یہ مناظر اسکرین پر نمودار ہوتے ہیں اور غائب ہو جاتے ہیں۔

جو تصویر، ذہنی و فکری مطالب، نفسیاتی کیفیات، انسانی کردار یا واقعات کی منظر کشی کرتی ہے وہ صرف الفاظ پر مشتمل ہوتی ہے، اس میں نہ تو رنگ ہوتا ہے جس کے ذریعے تصویر کھینچی جاتی ہے اور نہ ہی اشخاص و رجال ہوتے ہیں جن میں قوت ناطقہ پائی جاتی ہو۔ تو اس بات سے ہم پر یہ راز کھل جاتا ہے کہ قرآن کے انداز بیان کا یہ رنگ اپنے اندر کس قدر اعجاز رکھتا ہے۔

جب ہم کہتے ہیں کہ یہ تصویر کشی، قرآن مجید کے اسلوب کی سب سے عمدہ اور نمایاں خوبی و خصوصیت ہے تو ہماری مراد یہی ہے۔ تصویر کشی سے نہ کلام کا حسن مقصود ہے اور نہ ہی یہ بلا موقع و محل بر سبیل اتفاق قرآن میں استعمال کی جاتی ہے۔ تصویر کشی کا ایک مخصوص و معین قاعدہ اور طریقہ ہے۔ اگرچہ حسب موقع و مقام اس کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے مگر انجام کار اس کا اختتام اسی ایک بڑے قاعدہ پر پہنچ کر ہوتا ہے۔ اسے ہم قاعدۂ تصویر کہیں گے۔

واضح رہے کہ ہم تصویر کے مفہوم کو وسیع معنوں میں لیں گے تاکہ ہم کو معلوم ہو سکے کہ قرآن میں فنی تصویر کے اطراف و حدود کیا ہیں۔ یہ تصویر رنگ کی مدد سے بھی کھینچی جاتی ہے اور حرکت و تخیل کے ذریعے بھی۔ تصویر کشی میں بعض اوقات رنگ کے بجائے نغمہ اور آہنگ سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔ اکثر یوں بھی ہوتا ہے کہ تصویر سازی میں شکل و صورت، مکالمہ، الفاظ کی آواز، عبارت کی موزونی اور سیاق و سباق کی یک رنگی و ہم آہنگی سے تصویر کو ظاہر و نمایاں اور مؤثر کیا جاتا ہے۔ جب یہ تصویر سامنے آتی ہے تو آنکھ، کان، احساس، خیال اور فکر و وجدان سب ہی اس سے لذت یاب ہوتے ہیں۔

قرآنی تصویر بے جان رنگوں اور جامد خطوط سے نہیں بنائی جاتی بلکہ یہ زندہ تصویر ہوتی ہے اور زندہ لوگوں کی دنیا سے ماخوذ ہوتی ہے۔ یہ ایسی تصویر ہوتی ہے جس میں بعد یعنی دوری اور مسافت کا اندازہ شعور و وجدان سے کیا جاتا ہے، معانی تصویر کی شکل میں سامنے آتے ہیں اور زندہ انسانوں کے نفوس کو متاثر کرتے ہیں یا ان طبعی مناظر پر اثر انداز ہوتے ہیں جن کو زندگی کا لباس پہنایا گیا ہوتا ہے۔ اب ہم اس قرآنی تصویر کشی کی چند مثالیں کرتے ہیں:

(ا) اللہ تعالیٰ کو اس حقیقت کا واضح کرنا مقصود ہے کہ قیامت کے دن کفار کو بارگاہ الٰہی میں قبولیت حاصل نہیں ہوگی اور وہ جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوسکیں گے۔ یوں کہنا کہ "قبولیت اور جنت میں داخلہ ان کے لئے ایک امر محال ہوگا" اس حقیقت کو ادا کرنے کے لئے ایک ذہنی طریقہ تھا، مگر اسلوب تصویر کشی اس حقیقت کی تصویر یوں پیش کرتا ہے:

"یقین جانو، جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور ان کے مقابلہ میں سرکشی کی ہے ان کے لیے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے اُن کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا۔" (الاعراف: ۴۰)

------(جاری)------

The Daily
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
SUNDAY
31/08/2025
8
روزنامہ سرینگر
سٹی ایکسپریس
12th year of publication

باقیات

موسمی قہر سامانیوں کا

کے درمیان جموں وکشمیر میں موسمیاتی قہرسامانیوں کے 3500 واقعات ریکارڈ کیے گئے،اور ان آفات میں 700 سے لوگوں کی جانیں گئیں 2024 کے ایک مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ جموں وکشمیر میں موسمی واقعات کی وجہ 2010 سے 2022 کے کے دوران بڑی تعداد میں اموات ہوئیں۔ یہ شدید بارشوں، سیلاب، گرج چمک،ژالہ باری، شدید طوفان اور شدید برف باری میں تیزی سے اضافے کی وجہ سے ہوا۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (IMD) کے سہ ماہی جریدے'موسم'میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں کہا گیا ہے کہ 12 سالوں یعنی 2010 سے 2022 کے دوران 552 اموات ہوئیں۔اس دوران آسمانی بجلی گرنے کے 1942 واقعات پیش آئے۔اس کے بعد 409 واقعات کے ساتھ شدید بارشیں اور 168 اچانک سیلاب آئے۔تاہم بھاری برف باری ہر بار سب سے زیادہ جان لیوا خطرہ بن کر ابھری۔مطالعہ میں کہا گیا ہے کہ بھاری برف باری میں سب سے زیادہ اموات کی شرح فی واقعہ (4.33) تھی، اس کے بعد بھاری بارش (409)، اچانک سیلاب (168) اور آسمانی بجلی گرنے کے واقعات (1942) سب سے زیادہ ہے 2024 کے مطالعے میں ضلع وار تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ کپواڑہ، بانڈی پورہ، بارہمولہ اور گاندربل میں برف باری سے سب سے زیادہ اموات ریکارڈ کی گئیں۔ اسی طرح سیلاب سے سب سے زیادہ اموات کشتواڑ، اننت ناگ، گاندربل اور ڈوڈہ میں ہوئیں۔تحقیق کے مطابق اس عرصے کے دوران صرف 42 بھاری برف باری (جسے ایک دن میں 30 سینٹی میٹر سے زیادہ برف باری سمجھا جاتا ہے) ریکارڈ کیا گیا۔لیکن ان میں 182 جانیں گئیں۔اس کے مقابلے میں سیلاب سے 119،شدید بارشوں سے 111 اور لینڈ سلائیڈنگ سے 71 اموات ہوئیں۔تجزیہ کے لیے محققین نے جموں وکشمیر میں واقع ہندوستانی محکمہ موسمیات کے دس مراکز سے حاصل کردہ موسمیاتی ڈیٹا کا استعمال کیا۔اس مطالعہ کے لیے محکمہ موسمیات کے جموں وکشمیر میں واقع 10 مراکز کیلئے بھاری بارش، برفباری، گرج چمک ،بجلی ،ژالہ باری اور شدید ہوا کا استعمال کیا گیا۔ اموات کا ڈیٹا آفیشل ڈیزاسٹر ریکارڈ سے حاصل کیا گیا تھا۔تحقیق سے متعلق حقائق:اس تحقیق میں جموں وکشمیر کے دس ہندوستانی محکمہ موسمیات اسٹیشنوں کے موسمیاتی ڈیٹا کا استعمال کیا گیا۔اس نے حالیہ نتائج 1982 سے 2022 تک کے 40 سالوں کے بارش کے ریکارڈ سے بھی موازنہ کیا۔تحقیق میں بتایا گیا کہ اموات سب سے زیادہ شدید برف باری (0.525) سے ہوئیں، اس کے بعد سیلاب (0.492)۔اس تحقیق کے محققین کا تعلق انڈین میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ سے تھا۔محققین میں آئی ایم ڈی کے سائنسدان مختار احمد، سونم لوٹس، فاروق احمد بٹ، امیر حسن کچلو اور شیوندر سنگھ شامل تھے۔ انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) کے محقق بیاداس نے حالیہ نتائج کا چار دہائیوں کے بارش کے ریکارڈ سے موازنہ کیا۔دریں اثناء آزاد ذرائع کے مطابق سال 2023 سے اگست 2025 کے دوران جموں وکشمیر میں آفات سماوی کے مزید 600 سے زیادہ واقعات رونما ہوئے ،جن کی زد میں آکر تقریباً 600 افراد کی جانیں چلیں گئیں ،اور یوں سال 2010 سے اگست 2025 کے درمیان جموں وکشمیر میں موسمیاتی قہرسامانیوں کے 3500 واقعات ریکارڈ کیے گئے،اور ان آفات میں 700 سے زیادہ لوگوں کی جانیں گئیں۔

شدید اور تیز بارشوں

چمک کے ساتھ بارش اور موسم عام طور پر گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا کہ 30 اگست کی رات سے 2 ستمبر کے دوران جموں ڈویژن کے چند مقامات پر موسلادھار سے بہت زیادہ بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے۔ چند خطرناک جگہوں پر بادل پھٹنے،طوفانی سیلاب،لینڈ سلائیڈز، مٹی کے تودے اور پتھر وغیرہ گرآنے کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے لوگوں پرزوردیا کہ وہ آبی ذخائر بشمول نالوں ،دریا کے پشتوں اور ڈھیلے ڈھانچے وغیرہ سے دور رہیں۔تمام متعلقہ افراد کو الرٹ اور اپ ڈیٹ رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

فطرت کا راستہ

چاہیے۔ ماہر موسمیات نے وضاحت کی کہ جب کہ پہاڑی علاقوں میں اس طرح کا شدید موسم عام ہے،تاہم ماہرین موسمیات کیلئے بادل پھٹنے کی صحیح جگہ کی نشاندہی کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ ماہر موسمیات سونم لوٹس نے اس بات پر زور دیا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو زیادہ خطرہ لاحق ہے،خاص طور پر وہ لوگ جنہوں نے دریا کے کنارے یا سیلابی راستوں پر مکانات بنائے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں نے سیلابی نالوں کے ساتھ مکانات تعمیر کئے ہیں۔ جب پانی کی سطح بلند ہوتی ہے تو ایسے مکانات بہہ جانے کے پابند ہوتے ہیں۔ سونم لوٹس نے کہا کہ حکام کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ سیلابی میدانوں پر کسی بھی تعمیر کی اجازت نہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو یہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ فطرت کے راستے کو روکا نہیں جا سکتا ۔سونم لوٹس نے مستند معلومات اور میڈیا کی ذمہ داری کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔انہوں نے سوشل میڈیا پر موسم کی جعلی خبروں کی گردش کی مذمت کی، جو اکثر لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور خوف و ہراس پھیلاتے ہیں۔سونم لوٹس نے کہا کہ حال ہی میں، میں نے سوشل میڈیا پر 5 ستمبر کو برف باری کا دعویٰ کرنے والی جھوٹی رپورٹس دیکھی، یہ سراسر غلط ہے۔اگر بروقت اور مستند ایڈوائزری جاری کر دی جائے ۔انہوں نے کہا کہ منفی موسم سے کم از کم 24 گھنٹے پہلے ، بہت سی آفات کو روکا جا سکتا ہے۔ لوگوں کو سرکاری ذرائع سے آنے والے موسمی بلیٹن پر سختی سے عمل کرنا چاہیے ۔آگے کی موسمی صورتحال کے بارے میں سونم لوٹس نے پیش گوئی کی کہ 4 ستمبر کے بعد موسم خشک اور مستحکم ہونے کی توقع ہے، لیکن خبردار کیا کہ مانسون کے پیٹرن تیزی سے بدل سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ موسم کے یہ نمونے نئے نہیں ہیں؛ یہ برسوں سے ہوتے آرہے ہیں۔سونم لوٹس کا کہنا تھا کہ میں ذاتی طور پر ان لوگوں کے لیے غمزدہ ہوں جو حال ہی میں جموں ڈویژن میں بادل پھٹنے اور سیلاب کی وجہ سے اپنی جانیں گنوا بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں مرحومین کی روح کے لیے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔میری صرف یہی اپیل ہے کہ لوگ چوکس رہیں اور ایڈوائزری کے ساتھ تعاون کریں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

کے درمیان قریبی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔معلوم ہوا کہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقدہ اس میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو اور دیگر اعلیٰ سیول اور پولیس حکام نے شرکت کی ۔وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے کھولنے کا کام جاری ہے اور جلد ہی شاہراہ کو ہر قسم کی گاڑیوں کی آواجاہی کیلئے کھول دیا جائے گا۔

ریاسی اور رام بن

سمیت 11 افراد اپنی جانیں گنوا بیٹھے جبکہ ایک شخص لاپتہ ہے۔اس دوران رام بن کے سمبر علاقے میں سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی اور متعدد مکانات اور دکانات کو بھاری نقصان پہنچا۔جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے ریاسی ضلع کے ایک دُور افتادہ گاؤں میں سنیچر کی صبح مٹی کا تودہ گرنے سے ایک ہی خاندان کے 7 افراد ہلاک ہو گئے،جن میں ایک خاتون اور 5 کمسن بچے بھی شامل ہیں۔حکام نے بتایا کہ مہور کے بدر گاؤں میں شدید بارش کے باعث لینڈ سلائیڈنگ ہوئی اور تمام سات لاشیں نکال لی گئی ہیں۔مرنے والوں کی شناخت 38 سالہ نذیر احمد،ان کی بیوی 35 سالہ وزیرہ بیگم اور ان کے بیٹے 13 سالہ بلال احمد، 11 سالہ محمد مصطفیٰ، 8 سالہ محمد عادل، 6 سالہ محمد مبارک اور 5 سالہ محمد وسیم کے طور پر کی گئی ہے۔حکام نے بتایا کہ نذیر احمد اور اس کے افراد خانہ سو رہے تھے ،جب پہاڑی ڈھلوان پر واقع ان کا مکان مٹی کے تودے کی زد میں آ گیا جس سے وہ زندہ دب گئے۔مقامی لوگوں نے ملبے کو تلاش کیا اور بعد میں پولیس بھی ان کے ساتھ مل گئی لیکن صرف لاشیں نکالنے میں کامیاب ہو سکے۔ رات بھر جموں وکشمیر کے وسیع حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہوئی۔اس دوران جموں وکشمیر کے رام بن ضلع کے ایک گاؤں میں بادل پھٹنے سے 4 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ ایک اور لاپتہ شخص کی تلاش جاری ہے۔حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ رام بن ضلع کے ایک دور افتادہ گاؤں میں بادل پھٹنے سے دو بھائیوں سمیت چار افراد کی موت ہو گئی، جس سے 2 مکانات اور ایک اسکول کو نقصان پہنچا۔انہوں نے بتایا کہ بادل پھٹنے سے ضلع ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 25 کلومیٹر دور واقع پہاڑی راج گڑھ میں جمعہ کی رات بادل پھٹنے کے بعد تقریباً 11 بجکر 30 منٹ پر سیلاب آیا۔رام بن کے ڈپٹی کمشنر محمد الیاس خان نے کہا کہ بچاؤ کرنے والوں کی سخت تلاش کے بعد ملبے کے نیچے سے چار لوگوں کی لاشیں نکالی گئی ہیں، جن میں مقامی رضا کاروں، پولیس اور ایس ڈی آر ایف شامل ہیں۔ایک اور لاپتہ شخص کی لاش کی تلاش جاری ہے۔ڈپٹی کمشنر محمد الیاس خان، رام بن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارون گپتا کے ساتھ، ریسکیو اور ریلیف آپریشن کی نگرانی کیلئے صبح سویرے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔حکام نے مرنے والوں کی شناخت 24 سالہ اشونی شرما، اس کے بھائی 55 سالہ دوارکا ناتھ، بھتیجی 26 سالہ ورتا دیوی اور ان کے مہمان 38 سالہ اوم راج کے طور پر کی ہے، جو راج گڑھ کے بنشارا کے رہنے والے ہیں۔ایک 55 سالہ خاتون بدیا دیوی کی تلاش کر رہے ہیں۔ایک مقامی اجے کمار نے کہا کہ بادل پھٹنے کا واقعہ پرائمری اسکول کے قریب پہاڑی کی چوٹی پر واقع گاؤں پر ہوا اور اس نے ڈروبلا، گڈگرام گاؤں کے ذریعے ایک تیز بہنے والی ندی بنا دی، جس سے اسکول کی عمارت کے علاوہ دو رہائشی مکانات اور ایک گائے کی چھت بھی بہہ گئی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور بشیر احمد ماگرے کی قیادت میں مقامی رضا کاروں کی کوئیک ری ایکشن ٹیم کو آفت کے فوری ردعمل پر سراہا۔ضلعی انتظامیہ نے پہاڑی اور لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں میں رہنے والے مکینوں سے اپیل کی ہے کہ وہ الرٹ رہیں اور شدید بارش کے دوران کمزور ڈھانچے میں رہنے سے گریز کریں۔

5 بچوں سمیت

کو یقینی بنانے اور خطرے کے شکار علاقوں سے رہائشیوں کو بروقت نکالنے کی ہدایت دی۔ یہ بیان رام بن اور ریاسی اضلاع میں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے 2 تازہ واقعات کے بعد آیا ہے جس میں ایک ہی خاندان کے 7 افراد سمیت 11 افراد ہلاک اور ایک شخص لاپتہ ہو گیا۔وزیر اعلیٰ نے افسوسناک اموات پر دکھ کا اظہار کیا۔ رام بن کے راج گڑھ میں جہاں ایک خاندان کے 4 افراد کی جانیں گئیں اور ایک شخص لاپتہ ہو گیا، وہیں ضلع ریاسی کے مہورے علاقے کے بدر گاؤں میں ایک جوڑا اور ان کے 5 بچے مٹی کے تودے گرنے سے زندہ دب گئے۔وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مسلسل موسلا دھار بارش کا نوٹس لیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے لوگوں سے الرٹ رہنے، خطرناک علاقوں سے بچنے اور حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی اپیل کی ۔انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ زمین پر موجود رہیں، چوبیس گھنٹے نگرانی کو یقینی بنائیں، خطرے سے دوچار علاقوں سے رہائشیوں کا بروقت انخلاء کریں، اور متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف اور ہر ممکن مدد فراہم کریں۔عمر عبداللہ نے متعلقہ محکموں کو مزید ہدایت کی ہے کہ وہ چوکس رہیں، قریبی رابطہ رکھیں اور خراب موسم میں جانوں کے تحفظ کے لیے ہر احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

جموں وکشمیر میں آفات

پیمانے پر تباہی مچائی ہے، جس میں جموں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ جانیں ضائع ہوئیں، گھر تباہ ہو گئے، بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا اور خاندانوں کے پاس کچھ بھی نہیں بچا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کو فوری طور پر 2014 کے سیلاب کے بعد کی طرح ایک ریلیف پیکیج کا اعلان کرنا چاہیے۔

بیرون ملک

نہیں کی گئی۔کرائم برانچ کشمیر کے ترجمان نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات نے دھوکہ دہی کے الزامات کو ثابت کیا، اس کے مطابق، دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش سے متعلق ایک مقدمہ درج کیا گیا، جو تعزیرات ہند کی دفعہ 420 اور 120-B کے تحت قابل سزا ہے۔ملزمان کی شناخت پیرزادہ عابد ساکنہ بجبہاڑہ اور سید وسیم ساکنہ پلوامہ کریم آباد کے طور پر کی گئی ہے، دونوں اس وقت نٹی پورہ کی آزاد بستی میں رہتے ہیں۔ سید سہیل اعجاز، کوکرناگ کے تکیہ ماگام کے رہنے والے، جو فی الحال بمنہ میں این آر کالونی کے بالمقابل مسلم آباد میں رہتے ہیں، اور زیلم خان ساکنہ بمنہ سری نگر شامل ہیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ پیرزادہ عابد یورپ کنسلٹنسی سنٹر کے نام سے ایک تعلیمی کنسلٹنسی کے مالک تھے، جبکہ دیگر اوورسیز کنسلٹنسی کے مالک تھے۔

458 تدریسی

سکینہ ایتو نے ان تمام لوگوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا جنہیں ترقی دی گئی ہے۔

پھل کاشتکاروں نے

کو بسنے کی اجازت دینے میں کچھ وقت لگانے کے بعد، پھنسے ہوئے گاڑیوں کو، خاص طور پر خراب ہونے والی اشیاء، بشمول پھلوں سے لدے ٹرک، آئل ٹینکرز اور ہلکی موٹر گاڑیوں کو دونوں سروں سے باقاعدہ طور پر آگے بڑھنے کی اجازت دی گئی۔حکام کے مطابق 28 اگست کی بارش کے بعد ہائی وے کے دونوں سروں پر 2000 سے زیادہ گاڑیاں پھنسی ہوئی تھیں، جس سے نشیبی علاقوں میں سیلاب آ گیا تھا اور جموں کے علاقے میں ہلاکتوں اور تباہی کا راستہ چھوڑ دیا تھا۔ادھر سری نگر جموں قومی شاہراہ کو چار دن کے وقفے کے بعد پھنسے ہوئے گاڑیوں کے لیے دوبارہ کھولنے سے کشمیر کے پھل کاشتکاروں کے لیے راحت ملی ہے، جو اپنی پیداوار کی کم شیلف لائف کی وجہ سے بڑے نقصان سے دوچار تھے۔اب وہ 270 کلومیٹر طویل شاہراہ پر معمول کی ٹریفک کی جلد بحالی کی امید کر رہے ہیں، جو ان کی روزی روٹی کی زندگی ہے۔ یہ خبر کشمیر کے پھل کاشتکاروں کے لیے خوشی کا باعث بنی ہے۔کشمیر سے پھلوں سے لدے ٹرک موسلا دھار بارشوں اور سیلاب کے بعد اہم شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے کئی دنوں سے پھنسے ہوئے تھے، کاشتکاروں نے نقصان کا اندیشہ ظاہر کیا تھا۔کشمیر ویلی فروٹ گروورز کم ڈیلرز یونین کے چیئرمین بشیر احمد بشیر نے کہا کہ شاہراہ پر 700 سے 800 پھلوں کے ٹرک پھنسے ہوئے ہیں جن میں سے ہر ایک کی قیمت 5 سے 9 لاکھ روپے ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ بگوگوشا ناشپاتی، گالمست سیب، اور سرخ گھلا سیب جیسے پھلوں سے لدے ہوئے تھے، جو درجہ حرارت کو کنٹرول نہ کرنے کی صورت میں دنوں میں ختم ہو جاتے ہیں۔بشیر احمد نے کہا کہ قیمتیں پہلے ہی کم تھیں،اور ہائی وے کی بندش نے ہماری پریشانیوں میں اضافہ کر دیا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ پھلوں کی ابتدائی اقسام کی کٹائی کا سیزن جاری ہے، اور خراب ہونے والی پیداوار کے ٹرک نقل وحمل کا انتظار کر رہے تھے۔کشمیر ویلی فروٹ گروورز کم ڈیلرز یونین کے چیئرمین نے مزید کہا کہ یہ ہمارے لیے تباہی کا باعث بن سکتا تھا اور اگر ٹرکوں کو منتقل نہ کیا جاتا تو کروڑوں کا نقصان ہوتا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ کو دوبارہ کھولنا ان کے لیے اتنا اہم کیوں تھا، بشیر احمد نے کہا کہ جب کہ حکام نے مغل روڈ پر پھلوں کی نقل وحرکت کی اجازت دی تھی، اس راستے پر چھ ٹائر والے ٹرکوں کے ذریعے سفر کیا جا سکتا ہے، جو کم بوجھ رکھتے ہیں۔زیادہ تر پھل، تقریباً 90 فیصد، بھاری ٹرکوں میں لے جایا جاتا ہے جن کے 10 سے 16 ٹائر ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ حکومت کم از کم 10 ٹائر والے ٹرکوں کو مغل روڈ پر چوبیس گھنٹے چلنے کی اجازت دے۔ بشیر احمد نے کہا کہ 10 ٹائر والے ٹرک پھلوں کو دہلی لے جاتے ہیں اور اس سے آگے نہیں۔انہوں نے کہا کہ ہماری پیداوار کو دہلی سے باہر لے جانے کے لیے، بھاری ٹرکوں کی نقل وحرکت ضروری ہے۔

بادل پھٹنے سے

واحد ہمہ موسمی سطحی رابطہ منقطع کر دیا ہے۔فروٹ منڈی سوپور میں، ایشیا کی دوسری سب سے بڑی فروٹ منڈی کے تاجروں نے صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سیب، ناشپاتی اور دیگر تازہ پھلوں کی اقسام، جو کہ فصل کی کٹائی کے موسم میں ہیں، اگر ہندوستان بھر کی منڈیوں میں بروقت نہ پہنچایا جائے تو نقصان اور معیار کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔سوپور منڈی کے ایک تاجر نے کہا، یہ سیب کی ترسیل کا بہترین وقت ہے۔ ہر ایک دن کی تاخیر کا مطلب کاشتکاروں اور تاجروں کو لاکھوں میں مالی نقصان ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خراب ہونے والے پھل شاہراہ پر زیادہ دیر تک رک نہیں سکتے، خاص طور پر اس مرطوب موسم میں۔پھلوں کے کاشتکاروں اور ڈیلرز نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ فوج کی مدد سے تباہ شدہ سڑک کی مرمت اور بحالی جیسی جنگ کا فوری آغاز کرے اور پھلوں کے ٹرکوں کے آسانی سے گزرنے کے متبادل انتظامات کرے۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ ایسے بحرانوں کے دوران خراب ہونے والے پھلوں کی کھیپ کو ترجیح دیں تاکہ کشمیر کے باغبانی کے شعبے کی حفاظت کی جا سکے، جو اس کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور وادی بھر کے ہزاروں خاندانوں کی روزی روٹی ہے۔فروٹ منڈی سوپور کے تاجروں کے دوسرے گروپ نے کہا کہ اگر بروقت کارروائی نہ کی گئی تو نہ صرف کسانوں اور تاجروں کو بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا بلکہ بیرونی منڈیوں میں کشمیر کی سیب کی سپلائی چین کی ساکھ بھی بری طرح متاثر ہوگی۔ کشمیر کی پھلوں کی صنعت، جس کی مالیت سالانہ ہزاروں کروڑ روپے ہے، خطے کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ موجودہ رکاوٹ ہائی وے کی اکثر رکاوٹوں کے مستقل حل کی فوری ضرورت پر زور دیتی ہے، جو مون سون اور سردیوں کے مہینوں میں بار بار آنے والا ڈراؤنا خواب بن گیا ہے۔

غیر موسمی ژالہ باری

بری طرح نقصان پہنچایا۔میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے چڈرن نامی علاقے کے باشندوں نے کہا کہ درختوں پر سیب اتارنے کے لیے تیار تھے اور اچانک غیر موسمی ژالہ باری اور موسلا دھار بارشوں اور تیز ہواؤں نے میوہ باغات میں تباہی مچادی ،جس کی وجہ سے کاشتکار صدمے سے دوچار ہوئے۔معراج احمد نامی ایک مقامی کاشتکار نے بتایا ''ہماری تمام امیدیں اس وقت ٹوٹ گئیں جب چند لمحوں کے طوفان نے ہمارے باغات اجاڑ دیئے۔ سیب جو ہماری محنت کا پھل تھا، زمین پر گر کر خراب ہوگیا اور ہمارے خواب بھی اس کے ساتھ ہی ریزہ ریزہ ہوگئے۔''ایک معمر شہری نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں ایسا طوفان پہلے کبھی نہیں دیکھا، جس نے نہ صرف سال بھر کی محنت پر پانی پھیر دیا بلکہ باغات کو ہی اجاڑ دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ ماربل کے سائز کے اولے دیکھے اور ایک گھنٹہ سے زیادہ عرصے تک اس علاقے میں مسلسل بارش ہوئی۔ اس کے نتیجے میں ایک بھیانک تصویر سامنے آئی ہے۔سیب کے باغات کے وسیع حصے، جو پوری طرح کھلے ہوئے تھے، اب ٹوٹے پھوٹے پڑے ہیں۔اولوں نے نازک پھولوں اور جوان پھلوں کو کاٹ دیا ہے، انہیں درختوں سے چھین لیا ہے اور زمین کو سفید اور گلابی رنگ کی تہہ میں کمبل کر دیا ہے۔ پھولوں کے علاوہ، شدید طوفان نے پھلوں کی نشوونما کے لیے ضروری پتوں اور شاخوں کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے، جس سے اس سال کی فصل کو تباہ کن نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔متاثرہ باغ مالکان نے کہا کہ ہمارے لیے، یہ پھول صرف پھول نہیں ہیں؛ یہ ہماری سال بھر کی آمدنی، ہماری روزی روٹی ہیں،ایک تباہ حال باغ کے پریشان مالک غلام محمد نے اپنے خاندان کی زمین کو پہنچنے والے نقصان کا سروے کرتے ہوئے کہا۔انہوں نے کہا کہ صرف ایک گھنٹے میں، ہم نے سارا سال کام کیا سب ختم ہوگیا، ہم اچھی پیداوار کی توقع کر رہے تھے، لیکن اب کچھ نہیں بچا۔ درخت خود زخمی ہو گئے ہیں۔شوپیاں کشمیر کے ایپل باؤل کے نام سے مشہور ہے اور یہ خطے کی معیشت میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ چڈرن میں نقصان پورے باغبانی کے شعبے کے لیے ایک اہم تشویش ہے، جس میں مقامی آبادی کا ایک بڑا حصہ ملازمت کرتا ہے۔محکمہ باغبانی کے حکام نے بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاعات کی تصدیق کی ہے اور ابتدائی تخمینہ لگانا شروع کر دیا ہے۔محکمہ کے ایک ترجمان نے کہا، ہماری ٹیمیں شوپیاں کے متاثرہ علاقوں میں زمین پر موجود ہیں تاکہ نقصان کی حد کا اندازہ لگایا جا سکے۔ایک تفصیلی رپورٹ مرتب کی جائے گی، جو متاثرہ کسانوں کے لیے امداد اور معاوضے کے حصول کے لیے ضروری ہوگی۔ جیسے ہی کسان ملبے کو صاف کرنے کا دل دہلا دینے والا کام شروع کرتے ہیں، کمیونٹی کو یہ دیکھنے کے لیے ایک بے چین انتظار کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ کیا بچ جانے والے درخت ٹھیک ہو سکتے ہیں، اور اس تازہ ترین طوفان سے نمٹنے میں ان کی مدد کے لیے کیا مدد آئے گی۔

ہندوارہ میں پولیس

کے لیے والدین، اساتذہ اور کمیونٹی کی اجتماعی ذمہ داری پر زور دیا۔طلباء پر زور دیا گیا کہ وہ منشیات کی لعنت کے خلاف سفیر کے طور پر کام کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع پولیس کو دیں، شرکاء کو نئے متعارف کرائے گئے فوجداری قوانین، ان کی اہم دفعات اور نظام انصاف کو مزید شفاف، موثر اور شہری دوست بنانے کے لیے اصلاحات کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ طالب علموں کو یہ سمجھنے میں مدد کرنے کے لیے عملی مثالیں شیئر کی گئیں کہ نئے قوانین کس طرح روزمرہ کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں اور حقوق کے بہتر تحفظ کو یقینی بناتے ہیں۔شرکاء نے اپنے ادارے میں پروگرام منعقد کرنے پر پولیس کا شکریہ ادا کیا اور ایک باخبر اور ذمہ دار معاشرے کی تشکیل کے لیے باقاعدہ آگاہی مہم چلانے پر زور دیا۔ پولیس نے نوجوانوں کو سماجی برائیوں سے بچانے، عوامی بیداری کو یقینی بنانے اور منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے کے لیے اس طرح کے کمیونٹی پر مبنی اقدامات جاری رکھنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔

انکم ٹیکس ریٹرن

ئے تو، ٹیکس دہندہ کو لازمی طور پر ITR فائل کرنا چاہیے۔ نئے ٹیکس نظام کے لیے بنیادی چھوٹ کی حد 3 لاکھ روپے اور پرانے ٹیکس نظام کے لیے 2.5 لاکھ روپے ہے۔

سردار ولبھ بھائی

ایس ایس پی ہندواڑہ نے طلباء کو سردار پٹیل کے نظریات کی تقلید کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے قوم کو مضبوط بنانے میں نوجوانوں کی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا اور طلباء کی بھرپور شرکت کی تعریف کی۔ انہوں نے نوجوان نسل میں حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دینے کے لیے ہندواڑہ پولیس کے عزم کو بھی دہرایا۔ ایس ایس پی ہندواڑہ نے دیگر سینئر افسران کے ساتھ طلباء کی پرجوش شمولیت کے لیے ان کی تعریف کی اور تقریب کو کامیاب بنانے میں تعاون کرنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کا شکریہ ادا کیا۔

ایس ایس پی گاندربل

بیٹے کو آل انڈیا رینک 674 اور یو ٹی رینک 03 حاصل کر کے باوقار NEET امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر دلی مبارکباد اور تعریف پیش کی ہے۔ایس ایس پی گاندربل نے این ای ای ٹی ٹاپر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ شاندار کامیابی ان کی محنت، ثابت قدمی اور بہترین کارکردگی کے عزم کی حقیقی عکاسی ہے، جو اپنی والدہ کی غیر متزلزل حمایت، رہنمائی اور قربانیوں سے مزید مضبوط ہوئی ہے، جو پوری لگن کے ساتھ محکمہ پولیس کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔پولیس اس سنگ میل پر بے حد فخر کرتی ہے اور اس کے روشن مستقبل اور طب کے شعبے میں ایک ممتاز کیریئر کی خواہش کرتی ہے۔

پونچھ میں اشتہاری

قبل پاکستان PoJK میں جا چکا تھا اور وہاں سے کام کرتا رہا ہے۔بعد ازاں اسے معزز عدالت نے اشتہاری مجرم قرار دے دیا۔مسلسل کوششوں کے باوجود، اس نے گرفتاری سے بچنا جاری رکھا، جس سے عدالت نے اس کی جائیداد ضبط کرنے کا حکم دیا۔ ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، پونچھ پولیس نے، ریونیو حکام کے ساتھ قریبی تال میل میں، مذکورہ غیر منقولہ جائیداد کی قرق کو عمل میں لایا۔یہ کارروائی پونچھ پولیس کے قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے پختہ عزم کو اجاگر کرتی ہے کہ مفرور اور اشتہاری مجرموں کو ان کی غیر قانونی کارروائیوں کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے۔محمد اعظم کا سراغ لگانے اور گرفتار کرنے کی کوششیں تیز کی جا رہی ہیں۔

جموں میں خراب صورتحال

صورتحال کی وجہ سے اس کی فوری مرمت ممکن نہ ہوسکی ۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ سرینگر جموں شاہراہ کو قابل آمدورفت بنانے کیلئے متعلقہ ادارے دن رات کام پر لگے ہیں تاہم بار بار پسیاں گرآنے کے نتیجے میں کام میں رکاوٹ پیدا ہورہی ہے ۔ ادھر پانچ روز سے مسلسل سرینگر جموں شاہراہ بند ہونے کی وجہ سے مہنگائی نے غریب عوام کی نیندیں حرام کردی ہے ۔ضروریات زندگی مہنگے داموں فروخت ہونے سے وادی کے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

سرحدی علاقہ

کافی دشواریاں پیش آئیں۔علاقے میں بیشتر عمارتیں لکڑی کی بنی ہیں جس کے سبب آگ نمودار ہوتے ہی لپٹوں نے آناً فاناً قریبی ڈھانچوں کو بھی اپنی زد میں لے لیا اور آگ کی اس ہولناک واردات میں 20 ڈھانچے خاکستر ہو گئے۔فائر فائٹرس سمیت مقامی رضا کاروں نے بڑی کوششوں کے بعد آگ کو مزید پھیلنے سے روک لیا گیا۔آگ اس قدر بھیانک تھی کہ آگ بجھانے کے دوران فائر فائٹرز کو قریباً 30 کلومیٹر دور علاقے سے آگ پر قابو پانے کیلئے فائر اینڈ ایمرجنسی کی مزید کمک طلب کرنی پڑی۔آگ نمودار ہونے کی وجہ اور املاک کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا جارہا ہے اور اس ضمن میں پولیس نے کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ آنے والی سردیوں خاص کر برف باری سے قبل متاثرین کی باز آبادکاری خاص کر سر چھپانے کی جگہ فراہم کرنے کے لیے کوششیں کی جائیں۔واضح رہے کہ تلیل اور گریز جیسے سرحدی علاقے میں ایک فٹ سے بھی زیادہ برفباری ہوتی ہے اور خطے کا زمینی رابطہ ضلع صدر مقام سے ہفتوں تک منقطع رہتا ہے اور اس دوران یہاں عام زندگی کافی متاثر ہوتی ہے۔

روپیہ ڈالر کے مقابلے

می کرنسی کی قدر میں کمی برآمدات کو بڑھانے میں مدد دے سکتی ہے، ٹیرف کے کچھ اثرات کو کم کرنے میں، دباؤ بلند رہتا ہے۔ٹیرف کے خدشات پر روپے کی قیمت پانچویں سیشن میں گر گئی 87.69/$ پر ختم ہوتا ہے۔شیہان بینک کے ٹریژری کے سربراہ کنال سودھانی نے کہا کہ ایکویٹی مارکیٹوں سے اخراج، (امریکی صدر) ڈونلڈ ٹرمپ کا ہندوستان پر ٹیرف کا دباؤ، ماہ کے آخر میں تیل کی طلب اور روپے۔ یوآن کی حرکیات سبھی دباؤ پیدا کر رہے ہیں 87.95 کی سطح بالآخر ٹوٹ گئی، جس سے کئی سٹاپ نقصانات ہوئے۔ کمزوری کچھ وقت کے لیے برقرار رہ سکتی ہے۔

جمعہ کی شام

کو فوری طور پر رابطے کے لئے بحال کیا جائے۔شدید برف باری کی وجہ سے وادی گریز میں قریباً چار سے پانچ مہینوں تک زندگی مفلوج ہوکر رہ جاتی ہے۔ تمام کاروبار اور دیگر سرگرمیاں اکتوبر کا مہینہ آتے ہی بند ہوجاتی ہیں۔ مقامی لوگوں نے ضلع انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ طلیل زیدی سڑک کو فوری طور پر رابطے کے لیے بحال کیا جائے۔ تاکہ اشیاء خوردنی اور دیگر ضروری اشیاء کو جمع کرنے میں زیادہ رکاوٹ پیدا نہ ہونے پائے۔

آپریشن سندور نے

ہے، بلکہ یہ ہماری پوری معیشت کے تحفظ اور سلامتی کے لیے ایک ذمہ دار شعبہ بنتا جا رہا ہے"۔وزیر دفاع نے ایک ہی وقت میں کہا کہ خود انحصاری اور مقامی بنانے کو ''تحفظ پسندی'' کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے ۔انہوں نے کہا ''دفاعی شعبے میں، خود انحصاری بالکل تحفظ پسندی کا مسئلہ نہیں ہے؛ بلکہ، یہ خود مختاری کا مسئلہ ہے۔

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطینی لیڈران نہیں کرسکیں شرکت

امریکہ کا ویزا دینے سے انکار، امن عمل کو نقصان پہنچانے کا الزام

نیوز18 اردو

واشنگٹن ر اقوام متحدہ کا اجلاس عام ستمبر میں ہونے جارہا ہے۔ فلسطین کے حوالے سے یہ اجلاس اہم ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فرانس، کینیڈا اور دیگر ملکوں نے آزاد فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی بات کہی ہے لیکن اس بیچ امریکہ نے اپنا اصلی چہرہ دکھادیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کے لیے فلسطینی اتھارٹی کے نمائندوں کو ویزا نہیں دے گا۔ امریکہ نے اس حوالے سے بیان جاری کیا ہے جس میں فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (PLO) اور فلسطینی اتھارٹی (PA) کے ارکان کے ویزے منسوخ یا مسترد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، جو افراد اقوام متحدہ کے مستقل مشن میں شامل ہیں انہیں ویزا مراعات مل جائے گی لیکن صدر محمود عباس جنرل اسمبلی میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ قومی سلامتی کے پیش نظر فلسطینی لیڈروں کو ویزا نہیں دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ امریکہ نے بیان میں کہا ہے کہ یہ ہمارے قومی سلامتی کے مفاد میں ہے کہ ہم فلسطینی اتھارٹی اور بعض عہدیداروں کو ان کے وعدوں کی خلاف ورزی اور امن کے امکانات کو نقصان پہنچانے پر جوابدہ ٹھہرائیں امریکی وزارت خارجہ نے فلسطینی قیادت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف بین الاقوامی فوجداری عدالت اور عالمی عدالتِ انصاف کا سہارا لے کر 'قانونی جنگ' کر رہی ہے۔ اس نے مزید کہا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کو فلسطینی ریاست کو یکطرفہ طور پر تسلیم کرانے کی کوششیں ترک کرنی چاہئیں۔ فلسطینی وفا نیوز ایجنسی کے مطابق فلسطینی اتھارٹی نے امریکہ کے اس فیصلے پر حیرت اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اس نے امریکی انتظامیہ سے فیصلے پر نظرثانی اور اسے پلٹنے کی اپیل کی ہے واضح رہے کہ جولائی میں امریکا نے فلسطینی اتھارٹی اور کے بعض عہدیداروں پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ اس دوران جب یورپ سمیت دیگر مغربی ممالک فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت میں پیش رفت کر رہے ہیں، امریکہ کا یہ سخت رویہ بھی سوالات کو جنم دے رہا ہے۔ امریکہ پہلے بھی ویزے مسترد کر چکا ہے۔ 1988 میں پی ایل او کے اس وقت کے سربراہ یاسر عرفات کو اقوام متحدہ کے سرکاری عوامل پر نیویارک آنے کے لیے ویزا دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ 2013 میں امریکہ نے سوڈان کے اس وقت کے صدر عمر البشیر کو ویزا جاری کرنے سے بھی انکار کر دیا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ وہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کو مطلوب تھے۔

□□□□

غزہ میں آئی ایس کے سب سے سینئر رکن کو مار گرایا: اسرائیلی فوج

یروشلم، 30 اگست (یو این آئی) اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ اس نے گزشتہ ہفتے غزہ کی پٹی میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) گروپ کے ایک سینئر رکن کو ہلاک کر دیا۔ آئی ڈی ایف نے اس شخص کی شناخت محمد عبدالعزیز ابوزبیدہ کے نام سے کی ہے، جو غزہ کی پٹی میں آئی ایس کے فلسطینی ضلع کے سربراہ کے طور پر کام کرتا تھا، جو کہ اس علاقے میں گروپ کے اندر سب سے سینئر عہدہ تھا۔ آئی ڈی ایف کے بیان کے مطابق ابوزبیدہ کو انٹیلی جنس کا گائیڈڈ فضائی حملے میں نشانہ بنایا گیا تھا۔ مبینہ طور پر وہ مغربی کنارے، غزہ اور مصر کے جزیرہ نما سینائی میں پالیسی ترتیب دینے، آپریشنز کی منصوبہ بندی کرنے اور آئی ایس کی سرگرمیوں کی نگرانی کا ذمہ دار تھا۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ آئی ایس کے جنگجو غزہ میں اسرائیلی فورسز کے خلاف لڑائی میں براہ راست ملوث تھے اور اس گروپ پر جنگی ساز و سامان کی منتقلی کے ساتھ ساتھ مغربی کنارے سے غزہ کی پٹی میں اہم فنڈز جمع کرنے کا الزام تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "آئی ڈی ایف غزہ کی پٹی میں دہشت گرد تنظیموں کے خلاف کارروائی جاری رکھے گا"۔

امریکی قانون ساز نے چین کی فوجی ترقی کو محدود کرنے کے لیے AI چپ برآمدی پابندیوں کی تجویز پیش کی

واشنگٹن ڈی سی، 30/اگست۔ ایم این این۔ امریکی نمائندے جان مولینار چین کو AI چپ کی برآمدات کے لیے رولنگ ٹیکنیکل تھریشولڈ حکمت عملی کے نفاذ پر زور دے رہے ہیں، جس کا مقصد چین کی جدید AI صلاحیتوں تک رسائی کو محدود کرنا اور اس شعبے میں امریکی قیادت کو برقرار رکھنا ہے۔ آر ٹی ٹی حکمت عملی چین کی کل AI کمپیوٹنگ پاور کو امریکہ کے 10٪ تک محدود کرنے کی کوشش کرتی ہے اور مولنار کی این ویڈیا کی H20 مساوی چپ کی چین کو فروخت کی منظوری کی پیروی کرتی ہے، جو مقامی طور پر تیار کردہ چینی چپس کی صلاحیتوں سے زیادہ ہے۔ مولنار نے خدشات کا اظہار کیا کہ چین کی AI پیشرفت، جو کہ امریکی ٹیکنالوجی کی مدد سے فراہم کی گئی ہے، ایران جیسے دشمنوں کو جدید ترین فوجی صلاحیتوں سے لیس کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے، جو ممکنہ طور پر امریکی مفادات اور اتحادیوں کے لیے خطرہ ہے۔

تائیوان نے اپنے علاقہ میں چینی فوجی طیاروں اور جہازوں کی موجودگی کی اطلاع دی

تائی پے۔ 30/اگست۔ ایم این این۔ تائیوان کی وزارت قومی دفاع نے 30 اگست تک پی ایل اے کے 15 طیاروں، پی ایل اے این کے 6 جہازوں، اور 1 سرکاری جہاز کی اپنی سرزمین پر کام کرنے کی اطلاع دی، جس میں سے 11 طیاروں نے درمیانی لکیر کو عبور کیا اور تائیوان کے جنوب مغربی اور مشرقی ADIZ میں داخل ہوئے۔ یہ گزشتہ روز کی اسی طرح کی ایک رپورٹ کے بعد ہے، اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان آیا ہے کیونکہ تائیوان کے وزیر خارجہ نے پیسفک آئی لینڈز فورم میں چین کے اقدامات اور تائیوان پر اس کے دعووں کی وجہ سے چین کو "علاقائی پریشانی پیدا کرنے والا" قرار دیا۔ وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ چین نے کبھی بھی تائیوان پر حکومت نہیں کی اور تائیوان بین الاقوامی تعاون اور سفارتی کوششوں کے ذریعے بیجنگ کے دباؤ کا مقابلہ کر رہا ہے۔

ترکیہ کا اسرائیل سے تعلقات ختم کرنے کا اعلان

آئی این این

استنبول ر ترکیہ نے اسرائیل سے تعلقات ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے جمعہ کے روز ترکی کی گرینڈ نیشنل اسمبلی کے غزہ پر مرکوز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترکی نے اسرائیل کے ساتھ اپنے تمام تجارتی تعلقات ختم کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اسرائیل کے ساتھ تجارت مکمل طور پر روک دی ہے۔ ہم ترک بحری جہازوں کو اسرائیلی بندرگاہوں پر جانے کی اجازت نہیں دیتے اور نہ ہی اسرائیلی طیاروں کو اپنی فضائی حدود استعمال کرنے دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل گزشتہ دو سال سے غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے اور بنیادی انسانی اقدار کو پامال کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترکی کسی بھی ایسے منصوبے کو مسترد کرتا ہے جس کے تحت فلسطینیوں کو غزہ سے بے دخل کرنے کی کوشش کی جائے، اور ایسے تمام منصوبے کالعدم قرار پاتے ہیں۔ خیال رہے کہ ترکی اور اسرائیل کے تعلقات ہمیشہ اتار چڑھاؤ کا شکار رہے ہیں۔ دونوں ممالک نے 1949 میں سفارتی تعلقات قائم کیے تھے اور 1990 کی دہائی میں عسکری، تجارتی اور انٹیلی جنس تعاون میں بھی اضافہ ہوا۔ تاہم 2000 کی دہائی میں اسرائیل کی فلسطینی پالیسیوں کے باعث تعلقات بگڑنے لگے، اگرچہ 2010 کے بعد کچھ بہتری بھی آئی تھی۔

فون کال لیک معاملہ تھائی لینڈ کی عدالت نے وزیر اعظم کو برطرف کر دیا

بنکاک، 30 اگست (یو این آئی) تھائی لینڈ کی ایک عدالت نے وزیر اعظم پیتونگتارن شیناواترا کو عہدے سے برطرف کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ کمبوڈیا کے سابق رہنما کے ساتھ ان کی متنازعہ فون کال اخلاقیات کے قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ اس اقدام سے ملک میں ایک نیا سیاسی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق طاقتور شیناواترا سیاسی خاندان کی رکن پیتونگتارن اگست 2024 میں ملک کی کم عمر ترین وزیر اعظم بنیں اور وہ صرف ایک سال ہی عہدے پر فائز رہیں۔ تھائی لینڈ کی آئینی عدالت نے جمعہ کو 3-6 کی اکثریت سے فیصلہ سنایا کہ پیتونگتارن کے پاس تھائی آئین کے تحت "قابلیت نہیں ہے اور وہ ممنوع خصوصیات کی حامل ہیں"، جس کی وجہ سے ان کی مدت کار ختم ہو گئی۔ لیک ہونے والی کال میں، جو 15 جون کو کمبوڈیا کے ساتھ سرحد پر بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران ہوئی تھی، پیتونگتارن کو کمبوڈیا کے سابق وزیر اعظم ہن سین کو "انکل" کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ سرحدی جھڑپوں میں اپنی ہی فوج کی کارروائی پر تنقید کر رہی تھیں، جس میں ایک کمبوڈیائی فوجی کی موت ہو گئی تھی۔ پیتونگتارن نے یہ بھی کہا کہ اگر ہن سین کو "کچھ چاہیے، تو مجھے بتائیں، میں اس کا خیال رکھوں گی"۔ یہ متنازع تبصرے ان کے خلاف کیس کا مرکز بن گئے۔ عدالت نے مزید کہا کہ پیتونگتارن میں "ایمانداری اور دیانتداری کا فقدان تھا اور انہوں نے فون کال میں اخلاقی معیارات کی سنگین خلاف ورزی کی یا اس پر عمل کرنے میں ناکام رہیں۔ لیک ہونے والی آڈیو میں ان کے تبصرے (جس کی صداقت دونوں طرف سے تصدیق کی گئی تھی) نے تھائی لینڈ میں ایک 'نازک اعصاب' کو چھوا۔

اسرائیل نے غزہ شہر کو 'خطرناک جنگی علاقہ' قرار دیا

دو مغویوں کی باقیات برآمد

یروشلم، 30 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے ایک بڑے حملے سے قبل غزہ شہر کو "خطرناک جنگی علاقہ" قرار دیا ہے۔ جمعہ کو غزہ میں ایک یرغمالی کی لاش اور دوسرے کی باقیات برآمد کی گئیں۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے کہا ہے کہ غزہ شہر میں اب فوجی سرگرمیوں میں "اسٹریٹجک رکاوٹ" نہیں ہو گی۔ یہ تعطل ایک ماہ قبل شروع ہوا تھا جب جنگ زدہ علاقے میں بگڑتے ہوئے انسانی بحران اور غذائی قلت کے حوالے سے بین الاقوامی غم و غصہ بڑھ گیا تھا۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے اس وقت کہا تھا کہ 10 گھنٹے کا تعطل "انسانی مقاصد" کے لیے تھا لیکن جب اس ماہ کے اوائل میں اسرائیلی سکیورٹی کابینہ نے غزہ شہر پر قبضے کی منظوری دی تو انہوں نے واضح کر دیا کہ شہر کے اندر امداد کی تقسیم کے کوئی مراکز نہیں ہوں گے، جس سے لوگ خوراک کی تلاش میں شہر چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ اسرائیل نے غزہ شہر کے مضافات میں بمباری شروع کر دی ہے اور شہر کے مرکز پر حملہ کرنے سے پہلے گنجان آباد علاقے کے کنارے آباد بستیوں پر حملہ کر رہا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش کے مطابق آس پاس کے علاقوں پر حملوں نے فلسطینیوں کو غزہ شہر کے اندرونی حصے میں بھاگنے پر مجبور کر دیا ہے۔ شمال میں، حماد اسپتال نے جمعہ کو کہا کہ اسے 11 افراد کی لاشیں ملی ہیں، جنہیں "شمالی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی قابض افواج نے گولی ماری تھی" جب وہ امداد کے منتظر تھے۔ اسپتال کا کہنا ہے کہ فائرنگ میں 100 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ شمالی غزہ میں ایمبولینس اور ہنگامی خدمات کے ڈائریکٹر فارس عفانی نے کہا، "اسرائیل فضائی حملوں، کواڈ کاپٹر حملوں اور محلوں میں دھماکہ خیز روبوٹ کے دھماکوں کے ذریعہ رہائشی علاقوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔

وزیرستان کی سکول کی طالبات کا اساتذہ کی کمی کے خلاف احتجاج۔ وسیع مظاہروں کی دھمکی

وزیرستان۔ 30/اگست۔ ایم این این۔ پاکستان کے صوبہ وزیرستان میں، سکول کی طالبات خواتین اساتذہ کی شدید کمی کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں، جس کی وجہ سے ان کے سکول تباہی کے دہانے پر پہنچ گئے ہیں، کچھ طبقے بغیر اساتذہ کے کام کر رہے ہیں۔ والدین اور قبائلی عمائدین کی حمایت میں احتجاج کرنے والی لڑکیاں حکومت اور ایجوکیشن آفس سے فوری کارروائی کا مطالبہ کر رہی ہیں، ان پر ناقص منصوبہ بندی اور لاپرواہی کا الزام لگا کر تعلیمی خرابی کو مزید خراب کر دیا ہے۔ لڑکیوں نے متنبہ کیا ہے کہ اگر اساتذہ کی جلد تقرری نہ کی گئی تو وہ بالائی اور جنوبی وزیرستان میں اپنے مظاہروں کو وسعت دیں گی اور ممکنہ طور پر لڑکیوں کے تمام سکولوں میں کلاسز معطل کر دیں گی، کیونکہ اس خطے کو پہلے ہی خطرناک حد تک کم اندراج کی شرح اور بڑی تعداد میں غیر فعال سکولوں کا سامنا ہے۔

امریکی عدالت نے ٹرمپ کے عائد کردہ ٹیرف غیر قانونی قرار دے دیے، امریکی صدر کا سخت ردعمل

اس حوالے سے ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر طویل پوسٹ شائع کی ہے

آئی این این

واشنگٹن ر امریکی عدالت نے صدر ٹرمپ کے عائد کردہ بیشتر عالمی ٹیرف کو غیر قانونی قرار دیا ہے جس پر امریکی صدر کا سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو ایک امریکی اپیل کورٹ کے فیصلے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا جس میں اکثر ٹیرف کو غیر قانونی قرار دیا گیا، اور انہوں نے عدالتی فیصلے کو غلط قرار دیتے ہوئے عائد کردہ ٹیرف کو برقرار رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ تمام ٹیرف اب بھی موثر ہیں! آج اپیل کورٹ نے غلط طور پر کہا کہ ہمارے ٹیرف کو ختم کر دینا چاہیے، مگر وہ جانتے ہیں کہ آخر میں جیت امریکا کی ہی ہوگی۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر یہ ٹیرف برقرار نہ رکھے گئے تو یہ ملک کے لیے ایک مکمل تباہی ہوگی۔ یہ ہمیں مالی طور پر کمزور کر دے گا، تاہم ہمیں مضبوط رہنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیرف تجارتی خسارے اور غیر ملکی تجارتی رکاوٹوں کا مقابلہ کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ امریکا اب بڑے تجارتی خسارے اور غیر منصفانہ ٹیرفس اور تجارتی رکاوٹوں کو برداشت نہیں کرے گا، چاہے وہ ممالک دوست ہوں یا دشمن، جو ہماری مینوفیکچرنگ، کسانوں اور دیگر سب کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ یہ کیس بالآخر سپریم کورٹ میں طے کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کی مدد سے ہم انہیں اپنے ملک کے فائدے کے لیے استعمال کریں گے، اور امریکا کو دوبارہ مالدار، مضبوط اور طاقتور بنائیں گے۔ جمعہ کو امریکی اپیل کورٹ نے فیصلہ سنایا کہ ٹرمپ کے زیادہ تر ٹیرف غیر قانونی ہیں، واشنگٹن ڈی سی کی فیڈرل سرکٹ کی امریکی اپیل کورٹ نے یہ فیصلہ کیا کہ ٹرمپ نے ان ٹیرف کو عائد کرنے میں اپنی حدود سے تجاوز کیا ہے، جنہیں انہوں نے تجارتی مذاکرات میں طاقت کے طور پر استعمال کیا اور غیر ملکی حکومتوں پر دباؤ ڈالنے کے لیے نافذ کیا تھا۔ عدالت کا کہنا تھا کہ اگرچہ صدر کو ایمرجنسی کی صورتحال کے دوران وسیع اختیارات حاصل ہیں، ان اختیارات میں خاص طور پر ٹیرف عائد کرنے کی صراحت نہیں کی گئی۔ فیصلے میں خاص طور پر اپریل میں ٹرمپ کی طرف سے عائد کیے گئے "جوابی" ٹارفس کو نشانہ بنایا گیا، جو ان کی جاری تجارتی جنگ کا حصہ تھے، اور ساتھ ہی فروری میں چین، کینیڈا اور میکسیکو پر عائد کیے گئے علیحدہ ٹیرف کو بھی ہدف بنایا گیا تھا۔

فلپائن کو بیجنگ کی ہراسانی کے درمیان ون چائنا پالیسی پر نظرثانی کرنی چاہیے۔ ایرون ٹلفو

منیلا (فلپائن) 30/اگست۔ ایم این این۔ کیا فلپائن سفارت کاری کے نام پر چین کے ہاتھوں اپنے آپ کو دھونس دینے کی اجازت دے رہا ہے؟ سینیٹر ایرون ٹلفو نے جمعرات کو فلپائن کی حکومت کو ون چائنا پالیسی پر اپنے موقف پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت کو اٹھایا، بیجنگ کی طرف سے فلپائنیوں کو مسلسل ہراساں کرنے اور مغربی فلپائنی سمندر پر اس کے دعووں کا حوالہ دیتے ہوئے سینیٹ کے خارجہ تعلقات کے پینل کی سماعت میں، ٹلفو نے زور دیا کہ ان کا ذاتی موقف اس یقین سے آتا ہے کہ چین اب فلپائن کے لیے "احترام" نہیں دکھاتا ہے۔ "ہم یہاں ون چائنا پالیسی پر عمل کرتے ہیں، اس لیے وہ کہتے ہیں 'مداخلت نہ کریں' لیکن ہمارا کیا ہوگا؟ ہمارے حقوق کا کیا ہوگا؟ مغربی فلپائنی سمندر میں ہمارے حقوق کیا ہوگا؟ وہ آزادانہ طور پر آتے اور جاتے ہیں، اور ہمارے پاس کوئی بات نہیں ہے، یہاں تک کہ ہمارے اہلکاروں، ہمارے کوسٹ گارڈ اور نیوی کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ہمارے ماہی گیروں کو ہمارے ساحل پر واپس لایا جا رہا ہے، لیکن مجھے اپنی رائے پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ میرا مطلب ہے، جی ہاں، امریکہ ون چائنا پالیسی کا مشاہدہ کرتا ہے، لیکن ان کے ساتھ غنڈہ گردی نہیں کی جا رہی ہے۔ ون چائنا پالیسی ایک بین الاقوامی اصول ہے جس کے تحت ممالک عوامی جمہوریہ چین کو چین کی واحد قانونی حکومت کے طور پر تسلیم کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ صرف ایک چین ہے اور تائیوان کو اس کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ اس اصول کو تسلیم کرنے والے ممالک میں فلپائن بھی شامل ہے۔ خارجہ امور کے سیکرٹری تھریسا لازارو نے کہا کہ فلپائن تائیوان کو ایک "خودمختار ریاست" کے طور پر تسلیم نہیں کرتا ہے اور وہ آبنائے پار کے معاملات کو حل کرنے کے لیے سب کچھ چینی عوام پر چھوڑ رہا ہے۔ "فلپائنی عوام کے تائیوان کے لوگوں کے ساتھ دیرینہ تعلقات ہیں اور اس وجہ سے ہم ان کے ساتھ مسلسل رابطے سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ لیکن صرف تھوڑا سا اضافہ کرنے کے لیے، ہم تائیوان کو ایک خودمختار ریاست کے طور پر تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ ہم آبنائے پار کے معاملات کو حل کرنے کے لیے اسے چینی عوام پر چھوڑتے ہیں۔

چینی جہاز بحیرہ جنوبی چین کے حادثے میں بری طرح سے تباہ

بیجنگ۔ 30/اگست۔ ایم این این۔ نیوز ویک کو فراہم کی گئی سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق، چین کوسٹ گارڈ کا ایک جہاز جو اس ماہ کے اوائل میں چینی بحریہ کے ایک ڈسٹرائر کے ساتھ تصادم میں تباہ ہوا تھا۔ ایک فوجی اڈے پر مرمت کرتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ امریکی خلائی ٹیکنالوجی کمپنی میکسار نے کہا کہ تصویروں میں وہی چینی جہاز دکھایا گیا ہے جس کی شناخت ہول نمبر 3104 سے ہوئی ہے جس نے 11 اگست کو بحیرہ جنوبی چین میں متنازعہ پانیوں میں فلپائن کی گشتی کشتی کے تعاقب کے دوران اپنے کمان کو شدید نقصان پہنچایا تھا۔ میکسار کی تصاویر نے پہلی بار اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فلپائن کے خصوصی ماہی گیری کے پانیوں میں بیجنگ کے زیر کنٹرول ریف سکاربوروشوال کے قریب تصادم کے بعد چینی جہاز نے اسے واپس بندرگاہ پر پہنچا دیا ہے۔ چین اپنی یکطرفہ طور پر مسلط کردہ 10 ڈیش لائن کے تحت مصروف جنوبی بحیرہ چین کے بیشتر حصے پر خودمختاری کا دعویٰ کرتا ہے، یہ دعویٰ منیلا اور کئی دوسرے پڑوسیوں کے اوورلیپنگ دعووں سے متصادم ہے۔ دی ہیگ میں ایک ثالثی ٹریبونل نے 2016 کے ایک حکم نامہ میں بڑے دعووں کو مسترد کر دیا جو بیجنگ کو غلط قرار دیتا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION GUREZ
NOTICE INVITING TENDERS
(R&B) E-NIT No. 31/2025-26/EE/R&B/Grz/3092-3100/E-tendering/Dated:-27-08-2025

For and on behalf of theLt. Governor, Union Territory of J&Ke-tenders (In single cover system) are invited onPercentage basisfrom approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (in Lacs)	Cost of T/Doc.(in Rs)	Time ofCompletion	Earnest Money (In Rs)	Major Head of Account	Class ofContractor	Project Authority
1	Development and beautification of Habbakhatoon spring at Achoora Gurez.	38.91	1100(indicate name of work with NIT serial no. on TR)	12 Months	77820	SSY (Capex Budget 2025-26)	BEE/AAY	District Development Commissioner
2	Renovation and modification of OPD block of Sub District Hospital (SDH) at Dawar Gurez	28.55	1100(indicate name of work with NIT serial no. on TR)	4 Months	57100	CDF Grants 2025-26	BEE/AAY	District Development Commissioner
3	Construction of additional Room and lavatory at Niabat office Dawar Gurez.	14.62	600(indicate name of work with NIT serial no. on TR)	4 Months	29240	Capex 2025-26	DEE/CEE/BEE	District Development Commissioner
4	Face-lifting and Fencing of Tourist Hut Tamam Gurez.	21.70	800(indicate name of work with NIT serial no. on TR)	10 Months	43400	SSY (Capex Budget 2025-26)	CEE/BEE/	District Development Commissioner
5	Development of Lawn and Fencing of Community Centre at Tamam Gurez	24.67	800(indicate name of work with NIT serial no. on TR)	10 Months	49340	SSY (Capex Budget 2025-26)	CEE/BEE/	District Development Commissioner

Position of AAA:-(Accorded)
Position of TS:-(Accorded)

1. The NITConsisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice.		27-08-2025	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	29-08-2025	(10:00 AM)
		To	04-09-2025	(04:00PM)
3	Bid submission Start Date	From	29-08-2025	(10:00 AM)
4	Bid Submission End Date	To	04-09-2025	(04:00PM)
			05-09-2025	(10:00 AM)
6	Date and time of opening of bid (online)	In the office of Executive Engineer R&B Division Gurez		

DIPK-5722/25
30/08/25

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Gurez

آپ کو فوڈ سیفٹی لاء کی معلومات ہونی چاہئے

آئی این این

ہم جو کھاتے ہیں، وہ صرف ذائقہ کیلئے نہیں بلکہ وہ ہماری صحت پر بھی اثر ڈالتا ہے۔ ہندوستان میں کھانے پینے کی چیزوں کی جانچ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) کرتی ہے۔ اس کا کام یہ یقینی بنانا ہے کہ ہمیں ملنے والا کھانا صاف، محفوظ اور قواعد کے مطابق ہو۔ اس کے باوجود متعدد مرتبہ بازار یا آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعہ غیر معیاری یا ایکسپائری فوڈز ہم تک پہنچتے ہیں، جو صحت کیلئے نقصاندہ ہو سکتے ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ ہم کھانے پینے کے معاملے میں محتاط رہیں اور اپنے حقوق بھی جانیں تا کہ کوئی دھاندلی ہو تو اس سے نمٹ سکیں۔

چونکہ خواتین خانہ سودا سلف کی خریداری کرتی ہیں اور پورے گھر والوں کی صحت کا خیال رکھنے کی ذمہ داری بھی ان کی ہی ہوتی ہے اس لئے فوڈ سیفٹی کے تحت ہمیں کون کون سے حقوق حاصل ہیں، کے بارے میں ان کا جاننا بے حد ضروری ہے۔ اس مضمون میں ان کی رہنمائی کی جارہی ہے:

فوڈ سیفٹی کے متعلق ہمارے ۵ راہم حقوق

(۱) ہر شخص کو صاف ستھرا اور محفوظ غذا حاصل کرنے کا حق ہے۔

(۲) پیکجڈ فوڈ پر اس سے متعلق صحیح اور پوری جانکاری کا حق ہے۔

(۳) کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ، نقلی یا نقصاندہ چیزوں سے بچاؤ کا حق ہے۔

(۴) غلط یا ملاوٹ والی اشیاء ملنے پر شکایت کرنے اور شنوائی کا حق ہے۔

(۵) فوڈ اور ہیلتھ سیفٹی کا قانونی حق ہے۔

خراب یا ملاوٹی کھانا ملنے پر کیا کریں؟

☆ ثبوت سنبھال کر رکھیں: پیکٹ، بل، لیبل اور کھانے کی فوٹو کھینچیں۔

☆ شکایت درج کریں: ایف ایس ایس اے آئی کی ویب سائٹ یا فوڈ سیفٹی کنیکٹ ایپ پر شکایت درج کریں۔

☆ مقامی افسر کو بتائیں: ضلع کے فوڈ سیفٹی آفیسر سے معاملے کی تحریری شکایت کریں۔

☆ ہیلپ لائن پر کال کریں: ٹول فری نمبر 1800-11-2100 پر کال کریں۔

ایڈوکیٹ روی رنجن مشرا بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں ہر شہری کو محفوظ اور خالص کھانے کا حق ہے۔ اس کیلئے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ ۲۰۰۶ء بنایا گیا ہے۔ اس ایکٹ کا مقصد ہے کہ کھانے پینے کی چیزیں محفوظ اور صحتمند ہوں، ان کی تیاری اور فروخت پر ضابطے ہوں اور شہریوں کو حفظان صحت کے مطابق خوراک ملے۔ ایف ایس ایس اے آئی ایکٹ صاف کہتا ہے کہ کوئی بھی کمپنی ایسی شے فروخت نہیں کرسکتی جس سے صحت کو نقصان پہنچے۔ کمپنیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اشیاء میں ملاوٹ نہ کریں اور پیکنگ پر صحیح معلومات درج کریں۔ اگر کسی شے میں ملاوٹ پائی جاتی ہے یا اس پر جھوٹی معلومات درج ہے تو گاہک قانون کارروائی کرسکتا ہے۔ اس کی شکایت ایف ایس ایس اے آئی یا کنزیومر فورم میں کی جاسکتی ہے۔

شکایت درج کرنی کی اہمیت

اگر کسی ہوٹل، ریستوراں، ڈھابہ یا دکان سے خراب، سڑا گلا یا ملاوٹی کھانا ملتا ہے تو اس پر صرف ناراضگی نہ جتائیں بلکہ اس کی شکایت درج کروائیں۔ حکومت نے ایف ایس ایس اے آئی اور نیشنل ہیلپ لائن جیسے ادارے بنائی ہیں، جہاں آپ آن لائن، فون یا ایپ کے ذریعہ شکایت درج کرسکتے ہیں۔ شکایت کے بعد خاطی پائے جانے پر دکاندار یا مینوفیکچرر پر جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔ معاملہ سنگین ہونے پر لائسنس بھی رد ہوسکتا ہے۔ اس لئے بطور صارف ہوشیار اور باخبر رہنا بہت ضروری ہے۔

اگر باہر کا کھانا کھا کر بیمار پڑ جائے تو؟

اگر باہر سے منگوایا ہوا کھانا کھا کر فوڈ پوائزننگ ہوجاتی ہے تو آپ اپنی میڈیکل رپورٹ کے ساتھ فوراً ایف ایس ایس اے آئی یا ضلع کے فوڈ سیفٹی محکمہ میں شکایت کرسکتے ہیں۔ جانچ میں خاطی پائے جانے پر دکاندار یا ریستوراں پر جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے، ان کا لائسنس بھی رد ہوسکتا ہے۔

ریستوراں میں گندگی نظر آنے پر

ریستوراں میں گندگی، کچن کی خراب حالت یا حفظان صحت کے اصول پر عمل نہ ہونے پر ایف ایس ایس اے آئی کے پورٹل یا ایپ پر شکایت کرسکتے ہیں۔ ساتھ ہی مقامی یا ضلع کے فوڈ سیفٹی آفیسر سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں۔ شکایت کیلئے فوٹو یا ویڈیو ضرور بنائیں۔

□□□□□□□

بچوں کا بہت زیادہ موبائل فون دیکھنا، ذمہ دار کون؟

از: ثناء وقار

ایک سرپرست کی حیثیت سے آپ اپنے بچے کے پہلے اور ایسے استاد ہیں جن کا نعم البدل کوئی نہیں۔ بچے گھر میں رہتے ہوئے اتنا سیکھ لیتے ہیں جتنا اسکول میں بھی نہیں۔ اس عمر میں بچے کس طرح پرورش پاتے ہیں، اس کا اثر ان کی پوری زندگی پر پڑتا ہے۔ جس لمحے آپ کا بچہ پیدا ہوتا ہے اسی لمحہ آپ اس کے استاد بن جاتے ہیں۔ والدین بچے کے سب سے زیادہ بااثر اور پہلے رہبر بن جاتے ہیں اور ماں کا کردار زیادہ اہم ہوتا ہے۔

آج کل کے گھرانوں میں نہ والد کی چلتی ہے اور نہ والدہ کی چلتی ہے تو صرف ان آلات ہی کی چلتی ہے (آلات سے مراد گجٹ، اسمارٹ فون، کمپیوٹر، ٹیبلٹ اور اس قبیل کے آلات ہیں۔) ایک چیز جو شوق کی طرح شروع ہوئی تھی، اب ایک عادت بن چکی ہے۔

اسمارٹ فون استعمال کرنے کے نقصانات

اسمارٹ فون کا ضرورت سے زیادہ استعمال توجہ کے دورانیے، زبان کی نشوونما اور سماجی، جذباتی مہارتوں کو متاثر کرکے بچے کی علمی نشوونما پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔

یہ نیند میں خلل کا باعث بھی بن سکتا ہے، جو علمی افعال کو مزید خراب کرتا ہے۔

یہ تنقیدی سوچ مسئلہ حل کرنے اور تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔

ضرورت سے زیادہ اسکرین ٹائم، خاص طور پر بارہ سال کی عمر سے پہلے، تقریر میں تاخیر اور دیگر علمی عدم توازن کا باعث بن سکتا ہے۔

فون پر کاموں کے درمیان مسلسل سوئچ کرنے سے دماغ کی ورکنگ میموری میں خلل پڑتا ہے، جس سے توجہ مرکوز کرنا اور نئی چیزیں سیکھنا مشکل ہوجاتا ہے۔

زبان کے حصول اور سماجی ترقی کو متاثر کرتا ہے، بچے نئے الفاظ اور بات چیت کی مہارت سیکھنے میں دشواری محسوس کرسکتے ہیں۔

نیند میں خلل اور علمی خرابی، اسکرین سے خارج ہونے والی نیلی روشنی "میلاٹونن" کی پیداوار کو روک سکتی ہے، جس سے نیند کے مسائل جیسے کہ نیند آنے میں دشواری اور بار بار بیدار ہونا، بچے اپنے آلات پر حد سے زیادہ انحصار کرسکتے ہیں جو ان کی آزادانہ طور پر سیکھنے اور دریافت کرنے کی صلاحیت میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔

یہ آلات ان کو الگ دنیا بنا کر دیتے ہیں۔ بچے اکیلے رہنا پسند کرتے ہیں۔ انہیں لوگوں کی صحبت پسند نہیں آتی۔ اگرچہ کہ وہ آن لائن لوگوں کے ساتھ میل ملاپ بڑھاتے ہیں مگر حقیقی دنیا کے لوگوں کے ساتھ گھلنے ملنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ بچے قدرتی ماحول سے دور ہوجاتے ہیں۔

بچوں میں جارحانہ رویہ نمو پاتا ہے۔

جسمانی کھیل اور سرگرمیوں سے دور ہونے کی وجہ سے بچوں میں موٹاپا بڑھ رہا ہے۔

"ریسرچ" سے ثابت ہوا ہے کہ موبائل، آئی پیڈ، لیپ ٹاپ کا بے جا استعمال دماغ کی Neurotransmitt متاثر ہوتے ہیں جیسے عام نشہ آور اشیاء دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ نیوروٹرانسمیٹر یعنی (عصبی پیغام رساں) یہ ایک کیمیائی مادہ ہے جو دماغ کے خلیوں (Neurons) میں بنتا ہے اور ایک خلیے سے دوسرے خلیے میں عصبی پیغامات منتقل کرنے کا کام کرتا ہے۔

اس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟

بچے آلات کے نشے میں مبتلا ہے اور آپ کو یہ مسئلہ جلد سے جلد حل کرنا لازم ہے۔ اس مسئلہ کو حل کس طرح کیا جائے؟ جانئے چند مؤثر طریقے:

سب سے پہلے والدین کو چاہئے کہ وہ رول ماڈل بنیں اور موبائل کا بے جا استعمال کم کریں۔

بچوں کو مختلف ان ڈور گیمز لا کر دیں اور ان کے ساتھ مل کر کھیلیں۔

گھر میں نظم و ضبط کے اصول بنائیں، جیسا کہ ٹی وی، اسمارٹ فون کے استعمال کرنے کا وقت طے کیا جائے، تمام فیملی اس پر عمل کرے۔

بچوں کو مختلف قسم کی جسمانی مصروفیات میں مشغول رکھیں۔

بچوں کی موبائل کی سرگرمیوں کو نہایت باریکی سے دیکھنا چاہئے کیونکہ کئی ایپس ایسے ہوتے ہیں جو بچوں کے لئے کافی نقصاندہ ہوتے ہیں۔

بچوں کو یہ بات سکھائیں کہ ان آلات کا استعمال اپنی شخصیات نکھارنے کیلئے کریں۔

والدین بچوں کو عمر کے ابتدائی دور میں دینی معلومات کی جانب زیادہ راغب کریں۔

بچپن سے کتابیں پڑھنے کا ذوق پیدا کریں۔

سیر و تفریح کے لئے لے کر جائیں۔

آوٹ ڈور ایکٹیوٹی زیادہ کروائیں۔

بچوں کو وقت دیں، روزانہ ان کی باتیں سنیں۔

ٹیکنالوجی کے ذیلی اثرات یا نقصانات ایک نہایت اہم چیز ہے جو والدین، خاص طور ماؤں کو سمجھ لینی چاہئے۔

والدین اپنے بچوں کی شخصیت کو نکھارتے جائیں تا کہ وہ سماج میں مثبت تبدیلیاں لاسکیں اور ذمہ دار شہری بن کر رہیں۔

□□□□□□□

فریج میں رکھی ہوئی کون سی سبزیاں صحت کے لیے خطرناک ہیں

آئی این این فیچر

اکثر ہم سوچتے ہیں کہ سبزیوں کو فریج میں رکھنے سے دیر تک تازہ اور محفوظ رہتی ہیں لیکن ہر سبزی ٹھنڈی جگہ کو پسند نہیں کرتی۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ فریج میں رکھی سبزیاں جلد خراب ہوجاتی ہیں، ان کی رنگت، ذائقہ اور غذائیت کم ہوجاتی ہے۔ یہ مسئلہ خاص طور پر بارش اور گرمی کے موسم میں زیادہ دیکھا جاتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ سبزیوں کو ان کی نوعیت اور ضرورت کے مطابق ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔ صحیح طریقہ اپنانے سے نہ صرف سبزیاں زیادہ دیر تک محفوظ رہتی ہیں بلکہ ان کا ذائقہ، خوشبو اور غذائیت بھی برقرار رہتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ سبزیاں اگر غلط طریقے سے ذخیرہ کی جائیں تو صحت کے لیے نقصاندہ بھی ہو سکتی ہیں۔ آئیے جانتے ہیں ان ۵ رسبزیوں کے بارے میں جنہیں بھول کر بھی فریج میں نہیں رکھنا چاہیے اور جن کے لیے ذخیرہ کرنے کا صحیح طریقہ اپنانا ضروری ہے۔

کچے آلو

کچے آلو کو فریج میں رکھنے سے نشاستہ چینی میں تبدیل ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے اس کا ذائقہ میٹھا ہو جاتا ہے اور یہ اپنی غذائیت گنوا دیتا ہے۔ آلو کو ہوادار ٹوکری یا پیالے میں رکھیں۔ اگر آپ آلو کو فریج میں رکھنا چاہتے ہیں تو پہلے اسے سبزی بنالیں، پھر اسے ٹھنڈی جگہ پر رکھ لیں۔

پیاز

بہترین طریقہ یہ ہے کہ پیاز کو ٹھنڈی، خشک اور ہوادار جگہ پر رکھیں۔ اسے فریج میں رکھنے سے نمی جذب ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے جلد گلنا شروع ہوجاتی ہے۔ کمرے کے درجہ حرارت پر رکھی ہوئی پیاز کو بغیر خراب کیے دو ماہ تک استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ پیاز کو سورج کی روشنی سے دور رکھنا چاہیے تا کہ اس کا ذائقہ اور غذائیت برقرار رہے۔

لہسن

لہسن نمی کو جلدی جذب کرتا ہے، اس لیے اسے فریج میں رکھنے سے گریز کریں۔ اس کے لیے بہترین طریقہ یہ ہے کہ لہسن کو کسی کھلی، ہوادار جگہ پر رکھیں۔ اسے تھیلے یا ڈبے میں بند کرنے سے یہ جلدی خراب ہوسکتا ہے۔ ایسا کرنے سے لہسن زیادہ دیر تک محفوظ اور لذیذ رہتا ہے اور اس کی غذائیت بھی برقرار رہتی ہے۔

ٹماٹر

ٹماٹر کا ذائقہ، بناوٹ اور خوشبو ریفریجریٹر میں خراب ہوسکتا ہے۔ اسے کمرے کے درجہ حرارت پر ٹھنڈی، تاریک جگہ میں رکھا جانا چاہیے۔ اسے سورج کی شعاعوں سے بچائیں کیونکہ یہ ٹماٹر کو جلدی پکا دیتا ہے۔ مناسب طریقے سے ذخیرہ شدہ ٹماٹر فریج میں رکھے ہوئے ٹماٹروں کے مقابلے میں ایک ہفتے تک تازہ رہتے ہیں۔

کھیرا

کھیرے کو عام طور پر سلاد یا سبزی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے لیکن اسے ۱۰ رڈگری سینٹی گریڈ سے کم درجہ حرارت میں ۳ر دن سے زیادہ رکھنا درست نہیں ہے۔ ٹھنڈی جگہ پر رکھنے سے کھیرا پیلا نہیں ہوتا اور نہ ہی جلدی سڑتا ہے۔ اس کے علاوہ کھیرے کو ایسے پھلوں کے قریب نہ رکھیں جو ایوا کاڈو، ٹماٹر یا خربوزہ جیسے ایتھلین گیس خارج کرتے ہیں کیونکہ اس سے اس کی تازگی جلد ختم ہوجاتی ہے۔

مختلف رنگوں کے پھل اور سبزیاں کھانے سے انسان کی صحت پر مثبت اثرات مرتب

(آئی این این)

ماہرین صحت مختلف رنگوں کے پھل اور سبزیاں کھانے پر زور دیتے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ مختلف رنگوں کے پھل اور سبزیاں کھانے سے انسان کی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور وزن بھی قابو میں رہتا ہے۔ یہاں ان کے فوائد کے بارے میں جانئے:

نیلے، جامنی پھل اور سبزیاں

نیلے اور جامنی رنگ کے پھلوں اور سبزیاں صحت کیلئے مفید ہیں۔ ان میں بلیو بیری، زرد آلو اور بینگن شامل ہیں۔ پھلوں اور سبزیوں کے یہ رنگ اینتھوسیانن نامی مادے کی وجہ سے ہوتے ہیں، جو ان میں پایا جاتا ہے۔ ان پھلوں اور سبزیوں میں ایسے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں جو توازن اور قلیل المعیاد یادداشت میں بہتری پیدا کرتے ہیں۔ خاص طور پر جامنی رنگ کے پھلوں اور سبزیوں کے گودے میں یہ بڑی مقدار میں ہوتے ہیں۔ یہ نہ صرف خون کی گردش کو رواں رکھتے ہیں بلکہ خون کے جمنے (کلوٹنگ) کے عمل کو بھی روکتے ہیں۔

ہری سبزیاں

ہری سبزیوں میں بروکلی، بند گوبھی اور پالک شامل ہیں۔ ان میں لیوٹین اور انڈول نامی اجزاء ہوتے ہیں، جو قرنیہ کے سفید حصے کو خراب ہونے سے بچاتے اور موتیابند سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ان سبزیوں میں بیٹا کیروٹین اور فولیٹ بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ ہڈیوں اور پٹھوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں فولاد اور ریشہ بھی ہوتا ہے۔ فولاد سرخ خلیات کی پیداوار میں اضافہ کرتا اور ریشہ ہاضمے میں مدد دیتا ہے۔

نارنجی، پیلے پھل

نارنجی اور پیلے رنگ کے پھلوں میں لیموں، نارنگی، پپیتا اور آم ہیں۔ ان میں ایسے اجزاء زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں، جو مختلف امراض میں قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔ ان میں سانس کی نالی کے انفیکشن سے لے کر سرطان جیسا مہلک مرض بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ یہ اجزاء دماغی قوت میں اضافہ کرتے ہیں اور گٹھیا کے درد اور سوجن میں بھی کمی کرتے ہیں۔ ترش پھلوں میں ایک بہت مفید جز و زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے جسے ہیس پیری ڈن کہتے ہیں۔ یہ جز و قلب کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ ان پھلوں میں وٹامن سی بھی ہوتی ہے، جو الرجی اور نزلے زکام سے بچاتی ہے۔

گلابی، سرخ پھل اور سبزیاں

گلابی اور سرخ پھلوں اور سبزیوں میں چقندر، چکوترا، انار اور ٹماٹر شامل ہیں۔ ان میں لائکوپین اور اینتھوسیانن نامی اجزاء ہوتے ہیں، جو سرطان کی روک تھام کے لئے بہت مفید سمجھے جاتے ہیں۔ سرخ رنگ کی بیریوں میں وٹامن سی، پوٹاشیم اور ریشہ پایا جاتا ہے۔ یہ سبزیاں اور پھل بلڈ پریشر کو معمول پر لاتے ہیں، خلیات کی تعمیر کرتے ہیں اور خراب کولیسٹرول کی سطح کو بھی کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

سونے اور چاندی کے اصلی اور نقلی ہونے کا پتہ لگانے کے طریقے

آئی این این

سونے اور چاندی کے زیورات کی چمک صدیوں سے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی رہی ہے۔ یہ نہ صرف دھاتیں ہیں بلکہ سماجی وقار اور روایت کی علامت بھی ہیں۔ خاص طور پر شادیوں، تہواروں، مذہبی یا ثقافتی تقریبات میں خواتین اپنی خوبصورتی اور خوبصورتی کو بڑھانے کے لیے انہیں پہنتی ہیں لیکن ان زیورات کی قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے فریب دہی کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اگر جعلی زیورات خریدے جائیں تو نہ صرف مالی نقصان ہوتا ہے بلکہ ان کی اصل قیمت بھی ضائع ہوجاتی ہے۔ اس وجہ سے ہر خریدار کے لیے اصلی اور نقلی سونے اور چاندی کی شناخت کی معلومات ضروری ہوجاتی ہیں۔ کچھ آسان گھریلو نسخے ہیں جن کی مدد سے آپ گھر بیٹھے اپنے زیورات کے خالص پن کو جانچ سکتے ہیں۔ ان اقدامات سے آپ اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ آپ کی سرمایہ کاری درست ہے اور آپ کے زیورات کی قیمت مکمل طور پر محفوظ ہے۔

بال مارک سونے اور چاندی کی پاکیزگی کو جانچنے کا سب سے آسان طریقہ ہے۔ اصل زیورات اور برتنوں پر چھوٹے نمبر یا حروف ہوتے ہیں جو خالص دھات کا ثبوت ہیں۔ اگر کوئی خاص نشان نہیں ہے تو یہ جعلی کی علامت ہوسکتی ہے۔

برف کے ساتھ چاندی کی جانچ کرنا

چاندی دیگر دھاتوں کے مقابلے میں تیزی سے گرم ہوتی ہے۔ ریفریجریٹر سے برف کو چاندی کے سکے یا برتن پر رکھیں۔ اگر برف فوراً پگھل جائے تو یہ اصلی چاندی ہے۔

مقناطیس کے ساتھ سونے اور چاندی کی جانچ کرنا

سونا اور چاندی مقناطیس کی طرف متوجہ نہیں ہوتے ہیں۔ اگر کوئی زیور مقناطیس سے چپک کیا جائے تو سمجھ لیں کہ اس میں ملاوٹ ہے۔

پانی کے ساتھ سونے کی جانچ

سونے کے زیورات کو پانی سے بھرے برتن میں رکھیں۔ اصلی سونا، چاہے وہ کتنا ہی ہلکا کیوں نہ ہو، ہمیشہ پانی میں ڈوب جاتا ہے۔

سکے کی آواز سے چاندی کی شناخت کریں

تہواروں کے دوران خریدے گئے چاندی کے سکوں کو زمین پر گرا دیں اور دیکھیں کہ آیا وہ گھنٹی کی طرح واضح آواز نکالتے ہیں۔

بل لینا نہ بھولیں

سونے اور چاندی کے زیورات خریدتے وقت ہمیشہ مناسب بل لیں۔ یہ یقینی بنائے گا کہ آپ کے پاس فریب دہی کی صورت میں قانونی کارروائی کے لیے مضبوط ثبوت موجود ہیں۔

□□□□□□□

جے اینڈ کے ایڈمن اس مشکل وقت میں متاثرہ لوگوں کے ساتھ کھڑا ہے،

ایل جی منوج سنہا حالیہ کلاؤڈ برسٹ، لینڈ سلائیڈ کے سانحات پر

سری نگر، 30 اگست (جے کے این ایس): لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتہ کو سری نگر میں بدھا تجلی ریسرچ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقدہ ایک تقریب میں بین الاقوامی بدھ امن ایوارڈز اور بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر ایوارڈ 2025 کے ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی۔ سری نگر میں گیدرنگ کی تقریب کے دوران ایل جی سنہا نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق تمام ایوارڈ جیتنے والوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور معاشرے میں ان کی نمایاں خدمات کی تعریف کی۔ "ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں سے ہر ایک کی شراکت سب کے لیے ایک ترغیب ہے۔ وہ ہمت، ہم آہنگی، امن، بے لوث خدمت، ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے، ایل جی نے کہا کہ وہ نوجوانوں کی قوم پرستی، قوم پرستی کی نمائندگی کرتے ہیں۔" مہاتما بدھ اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے نظریات کے تئیں اپنی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے، ایل جی سنہا نے کہا، "نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ قوم کی تعمیر کے لیے خود کو وقف کر دیں اور انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے اور امن اور ہم آہنگی کی قدروں کو پھیلا دیں۔" انھوں نے مزید کہا، "زندگی گزارنے کا سب سے بڑا فن وہ ہے جس میں دوسروں کی فلاح و بہبود شامل ہے، معاشرے کی ایسی ہی قدر، جو ہم معاشرے کی خدمت کر سکتے ہیں، ہم خود کو ایسا پیغام دے سکتے ہیں۔ اخلاقیات کی راہ پر گامزن رہتے ہوئے یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری بھی ہے کہ معاشرے کو اس کی شاندار ثقافتی ورثے پر فخر کرنے کی ترغیب دی جائے۔" سنہا نے کہا، "عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں، ایک خواہشمند ہندوستان ایک وکشت بھارت بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان دنیا کے لیے امید ہے اور یہ انسانیت کو ایک خوشحال اور خوشگوار مستقبل کا راستہ دکھا سکتا ہے۔" اس موقع پر ایل جی سنہا نے جموں و کشمیر میں حالیہ قدرتی آفات میں اپنی جانیں گنوانے والوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ "ہم آج مشکل حالت میں ہیں، جیسا کہ جموں و کشمیر نے آفات دیکھی ہیں، اور بہت سے لوگ ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ میں تمام لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جموں و کشمیر انتظامیہ ان کے ساتھ ہے اور اگلے چند دنوں میں اقدامات اٹھائے جائیں گے۔" انہوں نے اعزازات حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا، "یہ ہمارا عزم ہے کہ ہم نے وزیر اعظم اور خواتین کی دس تاریخ میں تبدیلی کا تاریخی اقدام اٹھایا ہے۔ آگے بڑھیں اور اس تبدیلی کا حصہ بنیں۔" بابا صاحب امبیڈکر کے خیالات کا ذکر کرتے ہوئے، ایل جی نے کہا، "جیسا کہ انہوں نے کہا، انسان فانی ہے، اور خیالات بھی، لیکن پی ایم کی قیادت میں گزشتہ چند سالوں میں نئی؟ سوچ کو یقینی بنایا گیا ہے۔" ایل جی منوج سنہا نے مرکزی وزیر کے ساتھ، کئی لوگوں کو معزز انتظامیہ، سماجی کارکنان، ڈپٹی کمشنر سماجی کارکنان، سول ایوارڈز سے نوازا۔ بشارت قیوم سمیت دیگر۔ (جے کے این ایس)

ریلائنس کا گیگا انرجی کمپلیکس ٹیسلا کی گیگا فیکٹری سے چار گنا بڑا ہوگا

• یہ دنیا کا سب سے بڑا نئی توانائی اور روایتی توانائی کمپلیکس ہوگا

• ریلائنس کا سولر پاور پروجیکٹ سنگاپور سے تین گنا بڑا ہوگا

ممبئی 30 اگست 2025۔

دھیرو بھائی امبانی گیگا انرجی کمپلیکس جو جام نگر، گجرات میں بنایا جا رہا ہے، ٹیسلا کی گیگا فیکٹری سے چار گنا بڑا ہے۔ 44 لاکھ مربع فٹ پر پھیلے اس گیگا انرجی کمپلیکس کا کام ریکارڈ رفتار سے جاری ہے۔ اس کی تعمیر میں اب تک 34 لاکھ کیوبک میٹر کنکریٹ استعمال ہو چکی ہے۔ 7 لاکھ ٹن سٹیل استعمال کیا گیا ہے جس سے تقریباً 100 ایفل ٹاورز بنائے جا سکتے ہیں۔ ایک لاکھ کلومیٹر کی کیبلز بچھائی گئی ہیں۔ یہ وہ لمبائی ہے جو چاند پر جانے اور واپس ا؟نے کے لیے کافی ہے۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ کی 48 ویں سالانہ جنرل میٹنگ میں پہلی بار شیئر ہولڈرز سے خطاب کرتے ہوئے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اننت امبانی نے یہ معلومات دی۔ نئی توانائی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اننت امبانی نے کہا، "ایک بار تعمیر ہونے کے بعد، جام نگر کمپلیکس دنیا کا سب سے بڑا روایتی توانائی کمپلیکس اور دنیا کا سب سے بڑا نیو انرجی کمپلیکس ہوگا۔ جام نگر نئے ریلائنس اور نئے ہندوستان کا چہرہ بن جائے گا۔ کچھ، گجرات میں، ہم دنیا کے سب سے بڑے شمسی منصوبوں میں سے ایک کو ایک ہی جگہ پر تیار کر رہے ہیں، جو 5.50 ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ سنگاپور کے سائز سے تین گنا بڑی ہے۔ یہ اگلی دہائی میں بھارت کی تقریباً 10 فیصدی بجلی کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گا۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم تیزی سے توسیع کر رہے ہیں۔ ا؟نے والی سہ ماہیوں میں، ہم انٹیگریٹڈ سولر پی وی مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کو 10 گیگا واٹ سالانہ تک بڑھا دیں گے۔ پھر، ہم اسے مزید بڑھا کر 20 گیگا واٹ سالانہ کریں گے۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی سولر مینوفیکچرنگ کی سہولت ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ، ہم تیزی سے اپنی بیٹری کی فیکٹری اور بیٹری کی فیکٹریاں بنا رہے ہیں جو 2026 میں شروع ہوگا۔ یہ 40 گیگا واٹ فی سال کی صلاحیت کے ساتھ شروع ہوگی اور بعد میں 100 گیگا واٹ سالانہ تک پہنچ جائے گی اور الیکٹرولائزر گیگا فیکٹری بھی 2026 کے ا؟خر تک چالو ہو جائے گی۔" پی آر

شرد پوار نے 'مراٹھا ریزرویشن' کے مطالبات کی حمایت کر دی، 'شندے کمیٹی' کی منوج جرانگے سے ملاقات

کہا کہ "ریزرویشن کا تصور مہاراشٹر کے لیے نیا نہیں ہے۔ راج رشی شاہو مہاراج نے پسماندہ طبقہ کی ترقی کے لیے 50 فیصد ریزرویشن دیا تھا۔"

قومی آواز بیورو

مہاراشٹر میں 'مراٹھا ریزرویشن تحریک' کے لیڈر منوج جرانگے کی قیادت میں ممبئی میں جاری تحریک کا آج دوسرا دن ہے۔ کنبی ریکارڈ کی تلاش کے لیے ریٹائرڈ جسٹس شندے کی قیادت میں ایک 'شندے کمیٹی' تشکیل دی گئی ہے۔ ہفتہ (30 اگست) کو ریٹائرڈ جسٹس شندے نے منوج جرانگے پاٹل سے ملاقات کی۔ اس دوران شندے کمیٹی نے مطالبات پر عمل درآمد کے لیے کچھ وقت مانگا۔ حالانکہ جرانگے پاٹل نے کہا ہے کہ "وہ حیدرآباد اور ستارا ریاستوں کے گزٹیئر کو نافذ کرنے کے لیے ایک منٹ بھی نہیں دیں گے۔ اسی درمیان این سی پی (ایس پی) صدر شرد پوار نے مراٹھا ریزرویشن کے مطالبے کی حمایت کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "تمل ناڈو جیسی ریاستوں میں 72 فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے اور اسے عدالت نے بھی قبول کر لیا ہے۔ اس لیے مرکزی حکومت کو اس معاملہ پر فیصلہ لینا چاہیے، اگر ضرورت پڑی تو آئین میں ترمیم کر کے پارلیمنٹ میں فیصلہ لینا ہوگا۔" شرد پوار نے کہا کہ ریزرویشن کا تصور مہاراشٹر کے لیے نیا نہیں ہے۔ راج رشی شاہو مہاراج نے پسماندہ طبقہ کی ترقی کے لیے 50 فیصد ریزرویشن دیا تھا۔ ابھی مراٹھا بمقابلہ او بی سی جیسی بحث شروع ہو گئی ہے۔ دونوں ہی طبقوں میں کافی مشکلات اور پسماندگی ہیں۔ پریشانی برداشت کرنے والے اس بڑے طبقہ کے لیے ریزرویشن ضروری ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "مراٹھا سماج کا ایک بڑا طبقہ زراعت پر منحصر ہے، لیکن زراعت سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہونے کی صورت میں انہیں مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ریزرویشن کی ضرورت ہے۔ لیکن ایسا کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا ہوگا کہ دونوں طبقوں کے درمیان تلخیاں نہ بڑھیں۔" دوسری جانب شیوسینا (یو بی ٹی کے) راجیہ سبھا رکن سنجے راؤت کا بھی 'مراٹھا ریزرویشن' پر بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "مراٹھا طبقہ کے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے آئین میں ترمیم کرنے میں کوئی نقصان نہیں ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی حکومت پر سیاسی فائدے کے لیے دیگر پسماندہ طبقوں اور مراٹھوں کے درمیان درار پیدا کرنے کا بھی الزام عائد کیا۔ سنجے راؤت نے کہا کہ "اگر ریزرویشن کا مسئلہ مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں آتا ہے تو بی جے پی وہاں بھی حکومت میں ہے۔" ریزرویشن پر 50 فیصد کی حد کو ہٹانے کے مطالبہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا "مراٹھا طبقہ کی معاشی اور معاشرتی مطالبوں کو مکمل کرنے کے لیے آئین میں ترمیم کرنے میں کیا دقت ہے، جو سڑکوں پر اتر آیا ہے؟" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ حکومت کو ممبئی میں جمع ہوئے مظاہرین کو ہمدردی کی نظر سے دیکھنا چاہیے۔ سنجے راؤت نے دعویٰ کیا کہ جب مہاوکاس اگھاڑی اقتدار میں تھی اور بی جے پی اپوزیشن میں تھی تو فڑنویس نے اس پر مراٹھا ریزرویشن کے مسئلہ کو سلجھانے کے لیے سیاسی عزائم نہ ہونے کا الزام عائد کیا تھا۔ لیکن وہ اب اس معاملہ کو سلجھانے میں آئینی رکاوٹوں کی بات کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا فڑنویس کو اپنی انا ایک طرف رکھ کر اہم سیاسی پارٹیوں اور سابق وزرائے اعلیٰ کے ساتھ آل پارٹی میٹنگ کرنی چاہیے اور جرانگے سے ملنا چاہیے۔

+++++++++

سنگاپور کے وزیر اعظم لارنس وونگ کا ہندوستان کا آئندہ دورہ

نئی دہلی۔ 30 اگست۔ ایم این این۔ سنگاپور کے وزیر اعظم لارنس وونگ 2 ستمبر سے تین دن کے لیے ہندوستان کا دورہ کرنے والے ہیں، جو دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے 60 ویں سال میں ایک اہم تقریب کی علامت ہے۔ اس دورے کے دوران، متعدد مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کیے جانے کی توقع ہے، جن میں مہارت کی ترقی، فنانس اور ڈیجیٹل انقلاب، شہری ہوابازی، خلائی تعاون، اور جہاز رانی جیسے شعبوں پر توجہ دی جائے گی۔ یہ دورہ ستمبر 2024 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے سنگاپور کے دورے کے بعد ہے، جہاں دونوں رہنماو؟ں نے دو طرفہ تعلقات کو 'جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ' تک بڑھانے پر اتفاق کیا۔ سنگاپور ا؟سیان میں ہندوستان کا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے اور براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) کا ایک سرکردہ ذریعہ ہے، جس میں 2014 سے 2024 تک تقریباً 159$ بلین جمع شدہ سرمایہ کاری ہے، اس سال کے ا؟خر تک 175$ بلین تک پہنچنے کی توقع ہے۔ تعاون کے کلیدی شعبوں میں گرین انرجی کی برا؟مد، ڈیٹا اسٹوریج، چھوٹے ماڈیول ری ایکٹر، اسپیس ٹیک، کوانٹم ٹیک، اور ہوائی جہاز کی مرمت شامل ہیں، جن میں بنگلورو میں ایم آر او ہب کے قیام پر ممکنہ بات چیت شامل ہے۔

ہندوستانی گھرانوں کی ڈسپوزایبل آمدنی اس سال نمایاں طور پر زیادہ ہوگی۔ اقتصادی مشیر

نئی دہلی۔ 30 اگست۔ ایم این این۔ چیف اقتصادی مشیر وی اننتھا ناگیشورن نے جمعہ کو کہا کہ حکومت کی طرف سے پہلے ہی اعلان کردہ کم افراط زر اور ٹیکسوں میں کٹوتیوں کے امتزاج کی بدولت ہندوستانی گھرانوں کی ڈسپوزایبل ا؟مدنی موجودہ سال میں "نمایاں طور پر زیادہ" ہونے والی ہے۔ "حقیقت یہ ہے کہ بجٹ میں براہ راست ٹیکس میں نمایاں کمی کا اعلان کیا گیا تھا اور آنے والے مہینے میں جی ایس ٹی میں کمی کے امکانات ہیں، اس حقیقت کے ساتھ کہ افراط زر کی مجموعی شرح پہلے ہی کم ہے، ا

مالی سال 26 میں ہندوستانی کنٹینر کارگو 8 فیصد بڑھے گا۔ کیئر ایج ریٹنگز

نئی دہلی۔ 30 اگست۔ ایم این این۔ کیئر ایج ریٹنگز جاری جیو پولیٹیکل رکاوٹوں کے باوجود، مالی سال 26 میں ہندوستانی کنٹینر کارگو کے لیے 8% نمو کی منصوبہ بندی کرتی ہے۔ رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ مالی سال 26 میں کنٹینرز کا حجم تقریباً 380 ملین میٹرک ٹن (MMT) تک پہنچ جائے گا، جس کی حمایت صلاحیت میں توسیع اور ویسٹرن ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور جیسے عوامل سے کی گئی ہے۔ مالی سال 25 میں، ہندوستانی بندرگاہوں نے 1,593 ایم ایم ٹی کارگو کو سنبھالا، جو مالی سال 24 کے مقابلے میں 3% نمو کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹ میں عالمی تجارتی رکاوٹوں کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کو تسلیم کیا گیا ہے، جس میں پاکستان کے ساتھ کشیدگی کی وجہ سے گجرات کے ساحل پر کارگو کی مقدار میں 6% کی کمی بھی شامل ہے۔ امریکی مصنوعات، بشمول ہندوستانی درا؟مدات پر 50% لیوی، نے گھریلو ٹیکسٹائل اور انجینئرنگ کے اجزاء جیسے بڑے برا؟مدی شعبوں کو متاثر کیا ہے۔

ازنیابت سوگام

مضمون کاغذات درخواست ذاکر احمد گنائی ولد محمد مقبول گنائی ساکنہ سوگام بمراد عطائی لیگل ہیر شرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل کا والد محمد مقبول گنائی مورخہ 30/09/1992 کو فوت ہو چکا ہے اور لیگل ہیر بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
ذاکر حسین گنائی ولد محمد مقبول		33	پسر

انکے علاوہ دیگر اور کوئی لیگل ہیر نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازنیابت پانزلہ گنڈبل باجلاس خواجہ فاروق احمد ڈار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست سجاد احمد وانی ولد محمد اشرف وانی ساکنہ رہامہ بمراد عطائی ڈپنڈنس شرٹفکیٹ متوفی محمد اشرف وانی تاریخ فوتیدگی 10/08/2025

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر والدین کا غذات پیش ہوئے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ عرض ہے کہ سجاد احمد وانی ولد محمد اشرف وانی ساکنہ رہامہ نے درخواست ہذا بذیل اس وجہ سے دی ہے کہ اسکے اپنے وال محمد اشرف وانی متوفی کی نسبت ڈپنڈنس درکار ہے محمد اشرف وانی ولد عبدل خالق وانی ایک سال قبل فوت ہو چکے ہیں متوفی کے ڈپنڈنس بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
شریفہ بیگم زوجہ محمد اشرف	گھریلو کام	55	زوجہ
سجاد احمد وانی پسر	ذمینداری	29	پسر
محمد عادل وانی پسر	زیر تعلیم	27	پسر
تبسم وانی دختر	گھریلو کام	33	دختر

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے سائل کو ڈپنڈنس شرٹفکیٹ حاصل کرنے کی ضرورت ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت ہردوچھم باجلاس خواجہ انور حق ہردوچھم رفیع آباد ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست ارشاد احمد لون ولد غلام نبی لون ساکنہ ہردوچھم بمراد عطائی آر بی اے شرٹفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول آر بی اے شرٹفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو کہ اس وقت زیر کارروائی ہے سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام نبی لون ولد سناء اللہ لون	ریٹائر ملازم	65	
ساجہ بیگم زوجہ غلام نبی لون	گھریلو کام	60	
ارشاد احمد لون ولد غلام نبی	زیر تعلیم	29	
مقدق نبی ولد غلام نبی	ملازم	26	

انکے علاوہ دیگر اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے سائل کے کنبہ میں دو سرکاری ملازم موجود ہے سائل کنبہ کی ماہوار آمدنی از قسم زرعی و دیگر مبلغ تا xxxxx تک تصدیق ہوئی ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت سوگام

مضمون کاغذات درخواست ناصر احمد لون ولد غلام محی الدین لون ساکنہ سوگام بمراد عطائی لیگل ہیر شرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل کا والد غلام محی الدین لون ملازم تھا اور دوران ڈیوٹی 15 نومبر 1996 کو فوت ہو گیا ہے۔ اور لیگل ہیر بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
لتیجاہ بیگم زوجہ غلام محی الدین لون		62	زوجہ
ناصر احمد ولد غلام محی الدین		35	پسر
معسدہ بیگم دختر		38	دختر
حسیناہ بانو دختر		33	--
محمودہ بانو دختر		29	--

انکے علاوہ دیگر اور کوئی لیگل ہیر نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست محمد ساحل چچی ولد نذیر احمد چچی ساکنہ کلاروچھ سرکلی بمراد عطائی برتھ شرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	DOB	سکونت
محمد ساحل چچی ولد نذیر احمد چچی	24/03/2023	کلاروس سرکلی

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست سمیرہ جان دختر نذیر احمد چچی ساکنہ کلاروچھ سرکلی بمراد عطائی برتھ شرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	DOB	سکونت
سمیرہ جان دختر نذیر احمد چچی	02/12/2020	کلاروس سرکلی

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

ازنیابت ہردوچھم باجلاس نائب تحصیلدار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں نسبت اول پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے جسکے مطابق سائلہ چرن جیت کور زوجہ امر جیت سنگھ ساکنہ ہردوچھم عارف باغ لیگل ہیر شرٹفکیٹ کیلئے درخواست کر رہی ہے سائل امر جیت سنگھ مورخہ 29/12/2013 کو وفات ہوئی متوفی کے پسماندگان بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
چرن جیت زوجہ امر جیت	ملازم	45	زوجہ
امن دیپ سنگھ ولد امر جیت سنگھ	زیر تعلیم	24	پسر
ارون دیپ سنگھ ولد امر جیت سنگھ	زیر تعلیم	21	پسر

انکے علاوہ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ شرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

ازنیابت مرہامہ

مضمون کاغذات درخواست مہران رحمان ولد عبدل رحمان ڈار ساکنہ او کے تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی لیگل ہیر شرٹفکیٹ بحق وارثان جائز عبدل رحمان ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سالانہ آمدنی
عبدل احد ڈار ولد غلام محمد	عمر رسیدہ	80	60000
الفیز بانو زوجہ عبدل رحمان	گھریلو کام	50	
مراضی رحمان دختر عبدل رحمان	--	30	
مہران رحمان ولد عبدل رحمان	زیر تعلیم	22	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

منکہ پرتھپال سنگھ ولد ہربنس سنگھ ساکنہ چاٹوسہ رفیع آباد ضلع بارہمولہ حال بابا فرید نگر جموں اپنے بیٹے مسمی امن دیپ سنگھ ولد پرتھپال سنگھ مذکور کو سیر کیلئے نیوزی لینڈ بیرون ملک بھیجا تھا لیکن وہ وہاں سے واپس نہیں آیا بلکہ وہ اب منہ پھیر ہوا ہے اور روگردان ہوا مظہر اب فرزند مذکورہ کے ساتھ تعلقات منقطع کرتا ہوں اسلئے اس کو میرے خاندان بیوی بچوں اور وغیرہ کے ساتھ کسی بھی شخص کو کوئی لین دین نہیں ہوگا ان تمام چیزوں کا خود وہ ذمہ دار ہوگا جبکہ مظہر کو اپنے بیٹے مذکورہ کے کسی مسئلہ یا معاملہ کے ساتھ کوئی لین دین یا ذمہ داری نہیں ہوگی اور مظہر فرزند کے کسی غیر قانونی کام کے نسبت کسی طور پر ذمہ دار نہیں ہوگا۔

010

ازنیابت قلم آباد باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب غلام نبی پیر ولد حبیب اللہ پیر ساکنہ جہامہ بمراد عطائی ڈپنڈنس شرٹفکیٹ تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں فلیڈ سٹاپ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل جہامہ میں رہائش پذیر ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری ساہ: غلام نبی پیر پیشہ سے مزدور ہے اور مندرجہ ذیل افراد سائل پر ڈپنڈنٹ ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
ظریفہ بیگم زوجہ حبیب اللہ	گھریلو کام	57	
منیرہ بانو دختر	گھریلو کام	24	
خالدہ بانو	--	21	
رخسانہ بانو زوجہ	زیر تعلیم	16	
شاہد نبی ولد	--	11	

کنبے کی ماہوار آمدنی 8000 تک ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ شرٹفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

002 نائب تحصیلدار

ازنیابت ناگام

مضمون کاغذات درخواست اربینہ جان دختر محمد آزاد خان ساکنہ ناگام تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی آر بی اے شرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد آزاد خان ولد محمد رمضان	ملازم	52	
فہمیدہ اختر زوجہ محمد آزاد خان	--	47	
عدنان آزاد ولد	زیر تعلیم	22	
اربینہ جان دختر	--	17	
عظمیت جان دختر	--	09	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت ڈوروباجلاس نائب تحصیلدار ڈورو ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون درخواست منجانب عادل حسن میر ولد غلام حسن میر ساکنہ ہرد شیواہ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی ڈپنڈنٹ شرٹفکیٹ بحق خود با حصول SRO43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا بروئے رپورٹ پٹواری کہ سائل عادل حسن میر ولد غلام حسن میر ساکنہ ہرد شیواہ کا سکونت دار ہے اور سائل کا والد غلام حسن میر داماد وہ سناء اللہ راتھر مورخہ 21/06/1995 کو دوران کراس فائرنگ فوت ہو چکا ہے متوفی کے پسماندگان بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عادل حسن میر ولد غلام حسن	بے روزگار	31	پسر
جوہرہ بیگم زوجہ غلام حسن میر	گھریلو کام	55	زوجہ

اسطور بروئے رپورٹ پٹواری مندرجہ بالا کے علاوہ متوفی کا اور کوئی پسماندگان نہیں ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ شرٹفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

052 نائب تحصیلدار

ازنیابت سوپور باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول سوپور

مضمون درخواست منجانب بلال احمد حجام ولد عبدل غفار حجام ساکنہ سوپور محلہ حجاماں بمراد عطائی او بی سی شرٹفکیٹ بحق آیت بلال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل رسائلہ نے ایک درخواست بابت حصول او بی سی شرٹفکیٹ زیر بحث سند پیش کیا ہے اور بعد دعواء کہا ہے کہ بلال احمد حجام دہ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے رہائش پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
بلال احمد حجام ولد عبدل غفار حجام	تجارت	47	
ناھدہ زوجہ بلال احمد	گھریلو کام	42	
آیت بلال دختر بلال احمد	زیر تعلیم	12	
محمد مدثر حجام پسر عبدل غفار	دوکانداری	30	

سائل رسائلہ بلال احمد حجام کی آمدنی سالانہ 45000 دکھائی گئی ہے سائل او بی سی حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو مطلوبہ شرٹفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

rpt نائب تحصیلدار

31 Aug. 2025 Sunday Vol:21 No:207 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

گورنمنٹ بائز ہائر سیکنڈری اسکول سوپور میں تیسرے انٹر اسکول کلسٹر سطح کبڈی ٹورنامنٹ کا شاندار آغاز

(بلال احمد)

سوپور، 30 اگست: گورنمنٹ بائز ہائر سیکنڈری اسکول سوپور کے اسپورٹس ونگ کے زیراہتمام ہفتہ کو تیسرے انٹر اسکول کلسٹر سطح کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں وادی بھر کے طلباء اور کھیلوں کے شائقین نے بھرپور دلچسپی اور جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز بائز ہائر سیکنڈری اسکول سوپور اور ہائر سیکنڈری اسکول بدی پورہ کے درمیان افتتاحی میچ سے ہوا، جس نے آگے آنے والے پرجوش مقابلوں کا سماں باندھ دیا۔ افتتاحی تقریب کے مہمانِ خصوصی جوائنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن شمالی کشمیر جناب حکیم تنویر تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اسکول اور اسپورٹس ونگ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی ہمہ جہتی نشوونما کے لئے ناگزیر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کبڈی جیسے کھیل نہ صرف جسمانی صحت کے فروغ کا ذریعہ ہیں بلکہ یہ نوجوانوں میں نظم وضبط، باہمی تعاون اور قیادت کی صلاحیتوں کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ تقریب میں متعدد کھیلوں سے وابستہ شخصیات، تعلیمی افسران، اساتذہ اور مقامی شائقین نے بھی شرکت کی، جس سے یہ بات اجاگر ہوئی کہ اسکول سطح کے کھیل مستقبل کے کھلاڑیوں کی تربیت اور صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے ایک بنیادی پلیٹ فارم ہیں۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جوائنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن شمالی کشمیر حکیم تنویر نے کہا کہ کھیل اور ہم نصابی سرگرمیاں طلباء کی متوازن نشوونما اور کردار سازی کے لئے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ تعلیم اس بات کے لئے پرعزم ہے کہ طلباء کو تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ بائز ہائر سیکنڈری سوپور کا کھیل کا میدان طلباء کے نعروں اور جوش وخروش سے گونج رہا تھا۔ منتظمین کے مطابق، اس ٹورنامنٹ میں کلسٹر کے متعدد اسکولوں کی ٹیمیں حصہ لیں گی، جس سے یہ مقابلہ سوپور کے لئے ایک یادگار کھیلوں کا میلہ ثابت ہوگا۔ اسکول انتظامیہ نے محکمہ تعلیم اور کھیلوں کے حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ آئندہ بھی کھیلوں کو فروغ دینے اور طلباء کو تعلیم وکھیل کے درمیان توازن قائم رکھنے کے لئے پرعزم ہیں۔ کشمیر میں کبڈی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کے پیش نظر، مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس نوعیت کے مقابلے بنیادی سطح پر ٹیلنٹ کی نشاندہی کے لئے نہایت اہم ہیں اور نوجوان کھلاڑیوں کو بڑے قومی وبین الاقوامی مقابلوں کے لئے تیار کرنے میں سنگِ میل ثابت ہوں گے۔

ارجنٹائنا کے اسٹار کھلاڑی لیونل میسی نے قومی ٹیم سے ریٹائر ہونے کا اشارہ دیا!

آئی این این

نئی دہلی/ارجنٹائنا کے اسٹار فٹ بال کھلاڑی لیونل میسی نے اپنے ملک کے مداحوں کے جذبات کو بھڑکا دیا جب انہوں نے اعلان کیا کہ وینزویلا کے خلاف ان کا آئندہ میچ ارجنٹائنا کی سرزمین پر ان کا آخری باضابطہ میچ ہوگا۔ یہ اعلان ۲۰۲۶ء کے ورلڈ کپ کے آغاز سے چند ماہ قبل آیا ہے۔ ارجنٹائنا کی قومی ٹیم کے کپتان نے تصدیق کی ہے کہ ۴/ستمبر کو بیونس آئرس میں مونومنٹل اسٹیڈیم میں ورلڈ کپ کوالیفائر کے تحت وینزویلا کے خلاف میچ ان کا ملک میں آخری باضابطہ مقابلہ ہوگا۔ اس کے بعد، عالمی چمپئن اور ان کے ساتھی کوالیفائرز کا آخری میچ ارجنٹائنا سے باہر ایکواڈور کے خلاف کھیلیں گے۔ اس اعلان کے باوجود میسی نے قومی ٹیم کی جرسی بیرون ملک یا ملک کے اندر دوستانہ میچوں میں پہننے کے امکان کو کھلا رکھا ہے۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ انہوں نے ابھی تک بین الاقوامی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ کے بارے میں حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ انٹر میامی کو امریکن/میکسیکن لیگ کپ کے فائنل میں پہنچانے کے بعد، میسی نے اسپل ٹی وی کیساتھ ایک انٹرویو میں کہا "وینزویلا کے خلاف میچ ایک خاص لمحہ ہوگا، یہ کوالیفائر میچ میرے ملک کے مداحوں کے درمیان میرا آخری میچ ہوگا۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں قومی ٹیم کیساتھ دوستانہ میچوں یا دیگر مقابلوں میں کھیلنا جاری رکھوں گا یا نہیں۔" ۳۹/سالہ اس لیجنڈ کو ارجنٹائنا کے مداحوں کی طرف سے ایک غیر معمولی الوداعی تقریب ملے گی کیونکہ میسی نے بتایا کہ ان کا خاندان اس تاریخی لمحے کو ان کے ساتھ شیئر کرنے کیلئے اسٹیڈیم میں موجود ہوگا "میری بیوی، بچے، میرے والدین اور بھائی بہن میرے ساتھ ہوں گے۔ ہم سب مل کر اس ماحول کا تجربہ کریں گے اور اس کے بعد مجھے نہیں معلوم کہ کیا ہوگا۔ میں اپنے مداحوں، پرستاروں اور گھر والوں کے سامنے کھیلنا چاہتا ہوں اور اس میچ کو جو ہوسکتا ہے کہ ارجنٹائنا میں ملک کے لئے میرا آخری میچ ہو اسے یادگار بنانا چاہتا ہوں۔" میسی کا ارجنٹائنا کے ساتھ ۲/دہائیوں پر محیط کریئر ۲۰۲۲ء کے قطر ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے کے ساتھ اپنے عروج پر پہنچا، اس سے قبل وہ ۲/بار کوپا امریکہ کا ٹائٹل بھی جیت چکے ہیں۔ اپنے بین الاقوامی کریئر میں انہوں نے ۱۹۳/میچوں میں ۱۱۲/گول کئے، جس سے وہ اپنے ملک کی تاریخ کے بہترین گول اسکورر بن گئے۔ ان کا مقصد فیفا ورلڈ کپ خطاب کا دفاع کرنا ہے۔

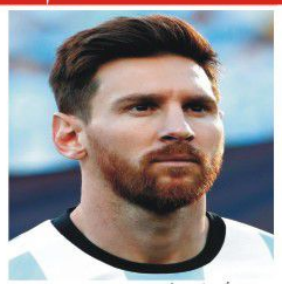

بنگلورو بھگدڑ کے تین مہینے بعد آرسی بی نے کیا معاوضے کا اعلان،

مہلوکین کے کنبوں کو ملیں گے 25-25 لاکھ

قومی آواز اردو

نئی دہلی/انڈین پریمیئر لیگ 2025 کے چمپئن رائل چیلنجرس بنگلورو (آرسی بی) نے ایم چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر 'فتح جشن' کے دوران ہوئی بھگدڑ کے تین مہینے بعد متاثرین کو معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت بھگدڑ میں مارے جانے والے 11 لوگوں کے کنبوں کو 25-25 لاکھ روپے کی مدد دی جائے گی۔ فرنچائزی نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر اپنے ایک جذباتی پوسٹ میں لکھا- "4 جون 2025 کو ہمارا دل ٹوٹ گیا۔ ہم نے آرسی بی کے کنبہ کے گیارہ اراکین کو کھو دیا۔ وہ ہمارا حصہ تھے۔ ہمارے شہر، ہماری کمیونٹی اور ہماری ٹیم کو الگ بنانے والی چیزوں کا حصہ تھے۔ ان کی غیر موجودگی ہم سبھی کو ہمیشہ یاد رہے گی۔ ان کی کمی کو کوئی بھی امدادی رقم کبھی نہیں پُر کرسکتی۔ لیکن ایک پہلے قدم کے طور پر اور احترام کے ساتھ آرسی بی نے ان کنبوں کو 25-25 لاکھ روپے دیے ہیں۔ صرف اقتصادی مدد کے طور پر نہیں بلکہ ہمدردی، اتحاد اور مسلسل دیکھ بھال کے وعدے کے طور پر۔" بیان میں آگے کہا گیا- "یہ آرسی بی کیئر کی شروعات ہے۔ مثبت قدم کے لیے طویل مدتی عزم، جس کی شروعات ان کی یاد کا احترام کرنے سے ہوتی ہے۔ آگے اٹھایا گیا ہر قدم شائقین کے جذبات، توقعات اور ان کے حق کو ظاہر کرے گا۔" واضح رہے کہ آئی پی ایل-2025 میں آرسی بی کے ذریعہ فائنل مقابلے میں پنجاب کنگس کو شکست دے کر اپنے 18 سال کی خطابی خشک سالی کو ختم کرنے کے ایک دن بعد ہزاروں شائقین ایم۔ چناسوامی اسٹیڈیم کے پاس جمع ہوئے۔ یہاں ٹیم کے لیے ایک اعزازی تقریب اور ایک کھلی بس پریڈ کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ حالانکہ بڑی تعداد میں بھیڑ اسٹیڈیم کی صلاحیت سے کہیں زیادہ ہوگئی۔

شیم آن یو! سری سانتھ کی اہلیہ کا پھوٹا غصہ،

آئی پی ایل کے سابق چیئرمین کو ظالم اور غیر انسانی کہہ دیا

ای ٹی وی اردو

حیدرآباد، تلنگانہ: سابق بھارتی کرکٹر ہربھجن سنگھ اور سری سانتھ کے درمیان 2008 میں تھپڑ مارنے کا واقعہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ جب دونوں کھلاڑی اس واقعے کو بھول کر اپنی زندگی میں آگے بڑھ چکے ہیں تو ایک بار پھر اس واقعے نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی ہے۔ دراصل آئی پی ایل کے سابق چیئرمین للت مودی نے سابق آسٹریلوی کپتان مائیکل کلارک کے پوڈ کاسٹ Beyond23 میں اس تنازعہ کو یاد کیا اور انکشاف کیا کہ انہوں نے 2008 کے اس واقعہ کی ان دیکھی فوٹیج اپنے پاس رکھی ہوئی ہے۔ جس میں ہربھجن کو سری سانتھ کو بائیں ہاتھ سے تھپڑ مارتے دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ میچ ممبئی انڈینز اور کنگس الیون پنجاب (اب پنجاب کنگز) کے درمیان تھا۔ یہ ویڈیو کبھی ریلیز نہیں ہوئی لیکن اب للت مودی نے اسے کلارک کے پوڈ کاسٹ میں جاری کرکے اسے عام کردیا۔ جس کے بعد للت مودی کو ہر طرف سے تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ سری سانتھ کی اہلیہ بھونیشوری سری سانتھ نے خود للت مودی اور مائیکل کلارک کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور دونوں کو انتہائی نفرت انگیز، ظالمانہ اور غیر انسانی قرار دیا ہے۔ بھونیشوری نے انسٹاگرام پر لکھا، "للت مودی اور مائیکل کلارک، آپ کو شرم آنی چاہیے۔ تم لوگ تو انسان بھی نہیں ہو کہ 2008 کا واقعہ صرف اپنی سستی مقبولیت اور نظریات کے لیے گھسیٹ رہے ہو۔ جب کہ سری سانتھ اور ہربھجن دونوں بہت پہلے آگے بڑھ چکے ہیں، اب وہ اسکول جانے والے بچوں کے باپ ہیں، اور پھر بھی آپ انہیں دوبارہ پرانے زخموں میں گھسیٹنے کی کوشش کررہے ہیں۔ جو کہ انتہائی قابل نفرت، ظالمانہ اور غیر انسانی ہے۔

گوشت بیچنے والے کی بیٹی کا حیرت انگیز کارنامہ،

سترہ سال کی عمر میں بنا ڈالے دو عالمی ریکارڈ

ای ٹی وی اردو

حیدرآباد، تلنگانہ: مغربی بنگال کا ہوڑہ اب قومی اور بین الاقوامی سطح پر ویٹ لفٹرز کا مرکز بن گیا ہے۔ اس سے پہلے یہاں کے اچنتیا شیولی نے کامن ویلتھ گیمز میں تمغہ جیت کر سرخیوں میں جگہ بنائی تھی۔ اب، کوئل بار نے جاری کامن ویلتھ ویٹ لفٹنگ چمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیت کر کمال کیا ہے۔ اتفاق سے ان دونوں ویٹ لفٹرز کے پہلے کوچ اشتم داس رہے ہیں۔ انہوں نے اسنیچ میں 85 کلوگرام وزن اٹھا کر عالمی ریکارڈ کی برابری کی، پھر کلین اینڈ جرک میں 107 کلوگرام اٹھا کر نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اس کا کارنامہ کل 192 کلوگرام 188 کلوگرام کے پرانے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ گیا۔ یہ ہندوستان کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے، جس نے دنیا کو دکھایا کہ نوجوان خواتین کھیلوں میں کتنی طاقت اور ہنر رکھتی ہیں۔ گنیش چترتھی کے موقع پر خاندان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی کیونکہ 17 سالہ کوئل بار نے کامن ویلتھ چمپئن شپ میں پوڈیم پر ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ کوئل کے گولڈ میڈل کے دو مثبت پہلو ہیں کیونکہ اس نے یوتھ اور جونیئر کیٹیگریز میں بھی کئی ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ نوجوان کھلاڑی نے کامن ویلتھ ویٹ لفٹنگ چمپئن شپ کے خواتین کے 53 کلوگرام یوتھ زمرے میں کل 192 کلوگرام (85 کلوگرام + 107 کلوگرام) وزن اٹھا کر عالمی ریکارڈ بنایا۔

ڈان بریڈمین کی بیگی گرین کیپ 25 لاکھ روپے میں فروخت

کینبرا، 30 اگست (یو این آئی) سال 1946-47 ایشیز سیریز کے دوران سر ڈان بریڈمین کی بیگی گرین کیپ کو جسے وہ اکثر کرکٹ میدان میں پہنا کرتے تھے، نیشنل میوزیم آف آسٹریلیا نے 438,500 آسٹریلیائی ڈالر (تقریباً 25 لاکھ روپے) میں خریدا ہے۔ کینبرا کے میوزیم نے یہ بیگی گرین کیپ خریدی ہے، جس کی نصف قیمت آسٹریلیائی وفاقی حکومت نے ادا کی۔ بریڈمین نے یہ کیپ اس وقت پہنی تھی، جب انہوں نے 1946-47 سیریز میں آسٹریلیا کی کپتانی کی تھی۔ یہ دوسری عالمی جنگ کے بعد انگلینڈ کے خلاف آسٹریلیا کی پہلی سیریز تھی۔ آسٹریلیا نے یہ پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز 3-0 سے جیتی تھی، جس نے 1948 کے مشہور "ان وِنسِبلز" دورے کی بنیاد رکھی تھی، جہاں آسٹریلیائی ٹیم انگلینڈ میں ناقابل شکست رہی تھی۔ آسٹریلیا کے وزیر برائے فن وثقافت ٹونی برک نے کہا، "اس کیپ کو خرید کر ہم آئندہ نسلوں کے لیے قومی تاریخ کے ایک اہم حصے کو محفوظ کررہے ہیں۔

ہندوستان نے سیف انڈر 17 خواتین چیمپئن شپ 2025 کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی/تھمپو، 30 اگست (یو این آئی) جنوبی ایشیائی فٹ بال میں ہندوستان کا دبدبہ جاری رہا۔ انڈر 17 خواتین کی ٹیم نے نیپال کو چانگلیمیتھانگ اسٹیڈیم میں 5-0 سے شکست دے کر ایک میچ باقی رہتے ہوئے سیف انڈر 17 ویمنز چیمپئن شپ 2025 کا خطاب جیت لیا۔ سیف کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، "ہندوستان نے جمعہ 29 اگست 2025 کو تھمپو کے چانگلیمیتھانگ اسٹیڈیم میں نیپال کو 5-0 سے شکست دے کر ایک بار پھر جنوبی ایشیا میں اپنا دبدبہ قائم کیا اور شاندار انداز میں سیف انڈر 17 ویمنز چیمپئن شپ 2025 کا خطاب اپنے نام کیا۔ ینگ ٹائیگریس ہاف ٹائم تک 3-0 سے آگے تھی۔ بیان میں کہا گیا" اس جیت سے ہندوستان کے پانچ میچوں میں 15 پوائنٹس ہوگئے ہیں اور راؤنڈ رابن میں ٹاپ پر ناقابل تسخیر برتری برقرار رکھے ہوئے ہے۔ دوسرے نمبر پر قابض بنگلہ دیش کی دن کے شروع میں شکست (میزبان بھوٹان کے خلاف 1-1 سے ڈرا) کے باوجود ہندوستان نے ٹائٹل پکا کرلیا۔" پرل فرنینڈس (15ویں، 43ویں) اور دیویانی لنڈا (79ویں، 90ویں) دونوں نے دو دو گول بنائے۔ نیرا چانو لونگجام (5ویں) نے بھی ایک اور گول کیا۔ ابتدائی سیٹی بجتے ہی ہی ہندوستان نے یک طرفہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے مطابق نیلی جرسی والی ٹیمیں مسلسل آگے بڑھتی رہیں اور گیند ہندوستان کے ہاف میں مشکل سے ہی پہنچ سکی۔ نیپال کو اپنے ہاف ہی میں ہی روکے رکھا اور گول کیپر منتی کے اینڈ سے کھیل کو دور رکھا۔ بیان میں کہا گیا، "شروع میں ہی گول کے دروازے کھل گئے، پانچ منٹ بعد ہی نیرا چانو نے سیٹ پیس سے گول کرکے گیند کو نیٹ میں پہنچا کر ماحول بنادیا۔ اس کے بعد انہوں نے 15ویں منٹ میں پرل فرنینڈس کے باکس میں ایک شاندار کراس ڈال کر ٹیم کو برتری دلائی، جنہوں نے صبر وتحمل سے گول کیا۔" ہندوستان کے حملوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، اس میں کہا گیا ہے، "ہندوستان نے اپنی تیز چالوں اور ہموار تبادلے سے دباؤ بنانا جاری رکھا۔

انکور متل نے ڈبل ٹریپ میں ریکارڈ بناتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا

آئی این این نئی دہلی/سابق عالمی نمبر ایک اور ۲۰۱۸ء کے چانگون ورلڈ چمپئن انکور متل نے ۱۶/ویں ایشین شوٹنگ چمپئن شپ کے دوران ڈبل ٹریپ مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر ایشیائی چمپئن شپ کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ انکور کی جیت کے ساتھ قزاخستان کے شمکینٹ میں جاری مقابلے میں ہندوستان کے کل تمغوں کی تعداد ۱۰۳/تک پہنچ گئی۔ یہ ہندوستان کی ۵۲/طلائی، ۲۶/چاندی اور ۲۵/کانسے کے تمغوں کے ساتھ اب تک کی بہترین کارکردگی ہے۔ انکور متل نے بھانو پرتاپ سنگھ اور ہرش وردھن کادیہ کے ساتھ ڈبل ٹریپ ٹیم ایونٹ میں ٹیم کانسے کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ انکور نے ۴/راؤنڈ میں (ہر ایک میں ۳۰/شاٹس) میں ۲۶، ۲۸، ۲۶/اور ۲۷/پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے کل ۱۰۷/ہٹ کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ قزاخستان کے مقامی شوٹر آرٹیوم چکولائیف نے ۹۸/پوائنٹس کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ کویت کے احمد الفاسی نے شوٹ آف میں ۹۶/پوائنٹس کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ ڈبل ٹریپ جونیئر زمرہ میں حاتم خان محمد نے ۸۹/ہٹ کے ساتھ چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا جبکہ مانوراج سنگھ چڈا سمانے ۸۷/ہٹ کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔

adage

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure